سرکاری خط و کتابت

(جلد ششم)

اعلانات، قراردادیں، التجائیں، اعلامیے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مؤلف
مسعود احمد چیمہ

مدیر
ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرکاری خط و کتابت

(جلد ششم)

اعلانات، قراردادیں، اخباری اعلامیے

مؤلف
مسعود احمد چیمہ

مدیر
ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد

۱۹۸۸ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلۂ مطبوعات :
مقتدرہ : ۱۷۶
دارالترجمہ : ۳۳

○

طبع اوّل : اگست، ۱۹۸۸ء
تعداد : ایک ہزار
قیمت : مجلد : [illegible] روپے
: غیر مجلد : [illegible] روپے
فنی تدوین : آغا سجاد
طابع : سویرا پبلسٹی کارپوریشن، راولپنڈی
بتوسط نازکو آرٹ پرنٹرز بالمقابل نشاط سینما راولپنڈی
ناشر : ڈاکٹر جمیل جالبی
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان، ۱۲، ڈی (غربی)
بلیو ایریا، ایف - ۱/۶، اسلام آباد

○

مقتدرہ قومی زبان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیش لفظ

مقتدرہ قومی زبان کے قیام کا ایک اہم مقصد زندگی کے ہر شعبے میں قومی زبان کے موثر نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ اس سلسلے میں مقتدرہ نے جو ترجیحات متعین کی ہیں ان میں دفاتر میں اردو کے نفاذ کو سرِ فہرست رکھا گیا ہے اس ترجیح کو بجا طور پر صحیح سمت میں ایک دانشمندانہ قدم قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ اس شعبے میں اردو رواج پا جائے تو نفاذِ اردو کے باقی سب مرحلے آسان ہو جائیں گے۔ قومی زبان کو پوری طرح سرکاری زبان کا درجہ مل جائے تو اس کے وقار و اعتبار میں اتنا اضافہ ہو گا کہ زندگی کے کسی شعبے میں بھی اس کا راستہ روکنا ممکن نہیں رہے گا۔

مقتدرہ قومی زبان میں دفتروں میں نفاذِ اردو کے مسئلے کے تمام پہلوؤں پر اچھی طرح غور و خوض کیا گیا اس میدان میں اب تک جو کام ہو چکا ہے اس کا جائزہ لیا گیا اور جو کام ہونا ابھی باقی ہے اس کی نشاندہی کی گئی، بہت سوچ سمجھ کر ایک جامع منصوبہ ترتیب دیا گیا، اس منصوبے کو کئی ذیلی حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ان سب

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حصوں پر کام کا آغاز بھی کر دیا گیا اس منصوبے کا ایک اہم حصہ اردو میں دفتری مواد کی فراہمی تھا مقتدرہ نے اس مقصد کے لیے دفتری اصطلاحات کے ترجمے اور معیار بندی کا کام شروع کرایا اور اس کی اشاعت کا اہتمام کیا قواعد و قوانین کے ایک بہت بڑے ذخیرے کا ترجمہ کرایا جس کی تعداد ہزاروں صفحات تک پہنچتی ہے ترجمے کا یہ کام زور و شور سے اب بھی جاری ہے افسروں اور اہل کاروں کو اردو میں کام کرنے کے قابل بنانے کے لیے تربیتی مواد بھی تیار کروایا گیا اور اب اردو میں سرکاری مراسلت کے نمونے مرتب کروا کے اس جامع منصوبے کی تکمیل کی جا رہی ہے۔

موجودہ دفتری نظام ہمیں انگریزوں سے ورثے میں ملا ہے اور دفتروں میں مراسلت کے جو نمونے انگریزی دور میں رائج تھے وہ کم و بیش آج بھی استعمال ہو رہے ہیں ملک کے جن دفاتر میں اردو میں کام ہو رہا ہے وہاں بھی انہی کی پیروی کی جا رہی ہے لیکن ان کا اسلوب معیاری ہے نہ زبان۔ دنیا کے بہت سے ملکوں میں دفتری زبان کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر بہت توجہ دی گئی ہے لیکن بدقسمتی سے اردو اس توجہ سے محروم رہی ہے اس لیے اردو کے اس موجودہ سرمایے سے زیادہ استفادہ ممکن نہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ معیاری اسلوب میں مراسلت کے زیادہ سے زیادہ نمونے انگریزی سے اردو میں منتقل کیے جائیں۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی مجلس زبان دفتری پنجاب اور مقتدرہ قومی زبان نے اس شعبے میں کچھ کام کیا بھی ہے لیکن بہت کچھ کرنا ابھی باقی ہے اس کام کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر مقتدرہ نے آٹھ جلدوں میں سرکاری خط و کتابت کی اشاعت کو اپنے منصوبوں میں شامل کیا ہے پہلے مرحلے میں اس سلسلے کی مندرجہ ذیل، چار جلدیں شائع کی جا چکی ہیں :۔

جلد اول	سرکاری مراسلات	مؤلف	ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی
جلد دوم	نیم سرکاری مراسلات	مؤلفین	اظہار الحق ۔ ربیعہ فخری
جلد سوم	دفتری حکم نامے	مؤلف	مسعود احمد چیمہ
جلد چہارم	یادداشتیں	مؤلف	نیاز عرفان

دوسرے مرحلے میں درج ذیل چار جلدیں شائع کی جا رہی ہیں :۔

جلد پنجم	غیر رسمی کیفیات
جلد ششم	اعلانات ۔ قرار دادیں ۔ اعلامیے
جلد ہفتم	تظہیریں ۔ گشتی مراسلے
جلد ہشتم	ٹیلی گرام ۔ ٹیلی پرنٹر ۔ ٹیلکس ایکسپریس لیٹر

ان جلدوں کی اشاعت سے اہل کاروں اور افسروں کے لیے اردو میں دفتری کام کرنا بہت آسان ہو جائے گا اور دفتری مراسلت کے یہ نمونے ان کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔ اس طرح اردو میں دفتری تحریروں کا ایک وقیع سرمایہ فراہم ہو جائے گا اور اس سے اردو کی کم مائیگی اور بے صلاحیتی کے موہوم خدشات کو دور کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

مدیر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست مضامین

صفحہ

۱۔ دیباچہ ۔۔۔۔ ۱۱

۲۔ تعارف ۔۔۔۔ ۱۳

۳۔ اعلانات ۔۔۔۔ ۱۴

۴۔ قراردادیں ۔۔۔۔ ۱۴۷

۵۔ اخباری اعلامیے ۔۔۔۔ ۱۸۱

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیباچہ

سرکاری خط و کتابت کی چھٹی جلد پیش خدمت ہے اس میں سوا اعلانات ۱۲ ، قرار دادیں اور ۱۵۲ اخباری اعلامیے شامل ہیں۔ ۱۰ اعلانات ۲ قرار دادوں اور ۶ ، اعلامیوں کے انگریزی متن بھی شامل کیے گئے تاکہ موازنہ کیا جاسکے۔ باقی نمونے بھی انگریزی نمونوں کو سامنے رکھ کر تیار کیے گئے ہیں لیکن ترجمے پر انحصار کم سے کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

امید ہے متعلقہ صاحبان کو یہ کاوش پسند آئے گی۔

مسعود احمد چیمہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تعارف

سرکاری خط و کتابت کی یہ جملہ اعلانات، قراردادوں اور اخباری اعلامیوں پر مشتمل ہے یہ اقسام بھی اپنی اپنی حدود کے اندر سرکاری خط و کتابت کے لیے استعمال ہوتی ہیں :

۱۔ اعلان

یہ قسم جریدہ پاکستان میں آرڈی ننس، قواعد و ضوابط اور جریدی افسران کی تقرریوں رخصت اور تبادلے کے احکامات شائع کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے :۔

کاغذات کے وسط میں حکومت اور وزارت / محکمے کا نام، اس کے نیچے مقام اور تاریخ اور اس سے نیچے لفظ اعلان، آخر میں اعلان جاری کرنے والے افسر کا نام اور عہدہ۔ اگر اعلان کی نقل دوسرے دفاتر کو ارسال کرنی مقصود ہوں تو آخر میں اُن

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دفاتر کے نام پتے لکھے جاتے ہیں مگر یہ جریدہ میں شامل نہیں کیے جاتے۔

اعلان کا خاکہ اس طرح ہوگا:۔

حکومت ______

وزارت ______

اسلام آباد ______

اعلان

نمبر ______ نفس مضمون ______

دستخط

نام

عہدہ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

نقل بنام:۔

۱ ______

۲ ______

۳ ______

یاد رہے کہ جریدہ پاکستان چھ حصوں پر مشتمل ہوتا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

حصہ اول : وفاقی وزارتوں کے لیے

حصہ دوم : افواج کے لیے

حصہ سوم : عدالت عالیہ، محاسب اعلیٰ، وفاقی سرکاری ملازمت کمیشن اور حکومت پاکستان کے ماتحت محکمہ جات کے لیے۔

حصہ چہارم : چھوٹے انتظامی اداروں کی طرف سے متفرق اعلانات

حصہ پنجم : ابتدائی دفتر کراچی کے اعلانات

حصہ ششم : خود مختار اداروں اور غیر سرکاری افراد کے اعلانات وغیرہ کے لیے جن کا معاوضہ وصول کیا جاتا ہے۔

جریدہ پاکستان کی غیر معمولی اشاعت اس کے علاوہ ہوتی ہے

۲۔ قرارداد

حکومت کے اہم حکمت عملی فیصلوں، کمیٹیوں یا کمیشنوں کی تشکیل اور ان کی اہم رپورٹوں کو جریدہ پاکستان میں شائع کرنے کے لیے قرارداد کو استعمال کیا جاتا ہے یہ اعلان کی شکل میں ہی لکھی جاتی ہے، صرف اعلان کی جگہ "قرارداد" کا لفظ لکھا جاتا ہے۔

۳۔ اخباری اعلامیہ

جب کسی فیصلے کی عوام میں تشہیر کرنا ہو تو اس کے لیے اخباری اعلامیہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ محکمہ اطلاعات عامہ کے مشورے سے تیار کیا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے جاری ہوتا ہے۔

اخباری اعلامیہ کے لیے انگریزی میں یہ مترادفات ہیں:۔

1- PRESS NOTE

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اعلانات

2. PRESS RELEASE

3. HANDOUT

4. PRESS COMMUNIQUE

ان سب کے مقاصد اور شکل و صورت بنیادی طور پر ایک ہی ہوتی ہے ۔
اب آگے اعلانات ، قراردادوں اور اخباری اعلامیوں کے نمونے پیش کیے جاتے ہیں تاکہ سرکاری افسر اور اہل کار ضرورت کے مطابق ان سے استفادہ کر سکیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

TO BE PUBLISHED IN THE GAZETTE OF PAKISTAN PART—III

GOVERNMENT OF PAKISTAN
OFFICE OF THE ADMINISTRATOR
ISLAMABAD CAPITAL TERRITORY

Islamabad, the ____________

NOTIFICATION

Assistant Director (Admin) of this Office is granted 22 (twenty-two) days ex-Pakistan Leave on full pay with effect from ________ to ____________ to enable him to proceed to Saudi Arabia for performing Umrah.

2. He is not allowed to draw his pay and allowances in foreign exchange, during the leave period.

3. He is likely to resume his duty on the same post and at the same station, after availing the leave.

4. This issues with the approval of the Administrator, I.C.T., Islamabad.

Sd/-
DEPUTY DIRECTOR (ADMIN)

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Karachi.

Copy forwarded to:-

1. The A.G.P.R. Islamabad.
2. The Ministry of Interior
3. The Cash Branch, Office of the Administrator, I.C.T., Islamabad, (2 copies).
4. The Deputy Inspector-General of Police, Rawalpindi Range, Rawalpindi.

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے
حکومت پاکستان
دفتر منصرم علاقہ دارالحکومت اسلام آباد

اسلام آباد مورخہ ____________

اعلان

نمبر ________ اس دفتر کے جناب ____________ معاون ناظم (انتظامیہ) کو از ________ تا ________ بائیس یوم کی رخصت بیرون پاکستان پوری تنخواہ پر دی جاتی ہے تاکہ وہ عمرہ کے لیے سعودی عرب جاسکیں۔

۲۔ انہیں رخصت کی مدت کے دوران اپنی تنخواہ اور الاؤنس زرمبادلہ میں وصول کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۳۔ رخصت کے بعد ان کے اسی مقام اور اسی اسامی پر واپس آنے کی توقع ہے۔

۴۔ یہ اعلان منصرم علاقہ دارالحکومت اسلام آباد کی منظوری سے جاری ہوا۔

نائب ناظم (انتظامیہ)

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد
۲۔ وزارت داخلہ
۳۔ شاخ نقدی دفتر منصرم (ایڈمنسٹریٹر) اسلام آباد علاقہ دارالحکومت
۴۔ نائب ناظر اعلیٰ (ڈپٹی انسپکٹر جنرل) پولیس راولپنڈی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

5. The Manager State Bank of Pakistan, Islamanad.

6. ————. Notification file.

Sd/-
DEPUTY DIRECTOR (ADMIN)

۵۔ منتظم (مینیجر) بنک دولت پاکستان اسلام آباد

۶۔ مسل اعلانات

نائب ناظم (انتظامیہ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN

Islamabad. ______________

NOTIFICATION

No. ______________ Mr. ______________ Selection Grade Stenographer in the Election Commission Secretariat, Islamabad is promoted to BPS–16 and appointed to officiate as Private Secretary to Secretary, Election Commission with effect from the forenoon of 16th December, 1984 and until further orders.

2. Mr. ______________ will be on probation for a period of one year with effect from the 16th December, 1984, if no order is issued on the expiry of the first year of probation, the period of probation shall be deemed to have been extended to another year. If no order is issued by the day following the termination of the extended period of probation, the appointment shall be deemed to be held by him until further orders.

3. Mr. ______________ has assumed charge of the post of Private Secretary to Secretary, Election Commission in the forenoon of 16th December, 1984.

Sd/-
Section Officer (Estt)

To

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
University Road,
KARACHI—V.

For publication in the
Gazette of Pakistan Part-I

Copy to the:-

(1) Accountant General, Pakistan Revenues, Islamabd, alongwith charge assumption report of Mr. ______________

(2) D.D.O., Election Commission.

(3) Cashier, Election Commission.

انتخابات کمیشن پاکستان

اسلام آباد، مورخہ ______________

اعلان

نمبر ______________ جناب ______________ مختصر نویس سلیکشن گریڈ، انتخابات کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد کو گریڈ ۱۶ میں ترقی دے کر ان کا تقرر ۱۶ دسمبر ۱۹۸۴ء سے تا حکم ثانی معتمد انتخابات کمیشن کے قائم مقام معتمد ذاتی کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔

۲ ۔ جناب ______________ صاحب ۱۶ دسمبر ۱۹۸۴ء سے ایک سال کے لیے آزمائشی مدت پر رہوں گے۔ اگر آزمائشی مدت کے ایک سال کے خاتمے پر کوئی حکم جاری نہ کیا گیا تو آزمائشی مدت کو مزید ایک سال کے لیے توسیع شدہ تصور کیا جائے گا۔ اگر توسیع شدہ آزمائشی مدت کے خاتمے پر کوئی حکم جاری نہ کیا گیا تو تقرری کو تا حکم ثانی برقرار سمجھا جائے گا۔

۳ ۔ ______________ صاحب نے ۱۶ دسمبر ۱۹۸۴ء قبل دوپہر سے معتمد انتخابات کمیشن کے ذاتی معتمد کے عہدے کا چارج لے لیا ہے۔

افسر صیغہ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

یونیورسٹی روڈ کراچی [جریدہ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے]

نقل بنام :-

۱ ۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج رپورٹ ______________ صاحب

۲ ۔ افسر وصولیابی و ادائیگی انتخابات کمیشن

۳ ۔ خزانچی انتخابات کمیشن

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(4) Mr. ______________ PS to Secretary.

(5) All Provincial Election Commissioners.

(6) All Officers in the Election Commission.

Sd/-
Section Officer (Estt)

۴۔ جناب ـــ ـــــــــــ ذاتی معتمد برائے معتمد

۵۔ جملہ صوبائی انتخابات کمشنر

۶۔ جملہ افسران انتخابات کمیشن

افسر صیغہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

TO BE PUBLISHED IN PART I OF THE GAZETTE OF PAKISTAN

Government of Pakistan
Finance Division

Islamabad, the ————————

NOTIFICATION

No. ———————— After expiry of re-employment period for two years with effect from Mr. ———— ———————— has relinquished the charge of the post of Deputy Secretary/Deputy Financial Adviser from Finance Division, Islamabad on the afternoon of 9th December, 1985.

Sd/-
Section Officer

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Karachi.

Copy to:-

1. P.S's to F.M/F.S.
2. AFS
3. J.S (Admn)/FA(F&A).
4. DS(F&A)/DS(Admn).
5. Officer concerned.

جریدہ پاکستان کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

اسلام آباد مورخہ ————————

اعلان

نمبر ———————— دوبارہ ملازمت کی دو سال کی مدت از ———————— تا ———————— پوری ہونے پر جناب ———————— نائب معتمد/نائب مشیر مالیات کے عہدے کی ذمہ داریوں سے ۹ دسمبر ۱۹۸۵ء بعد دوپہر سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔

دستخط

افسر حصہ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام

۱۔ معتمد ذاتی (معتمد خاص) برائے وزیر مالیات/معتمد مالیات

۲۔ اضافی معتمد مالیات

۳۔ شریک معتمد (انتظامیہ)

۴۔ نائب معتمد (مالیات)/نائب معتمد (انتظامیہ)

۵۔ متعلقہ افسر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

٦۔ جناب نائب معتمد امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

٧۔ حساب دار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع رپورٹ سبکدوشی

٨۔ افسر صیغہ حسابات

٩۔ افسران صیغہ (خفیہ) / عمومی / رابطہ / انتظامیہ / لائبریری

١٠۔ دفتر املاک اسلام آباد

١١۔ ذاتی مسل

١٢۔ صیغہ وصول و اجرا

١٣۔ مسل اعلانات

دستخط

افسر صیغہ

6. Mr. ———————— Deputy Secretary, Establishment Division, Rawalpindi.

7. AGPR, Islamabad alongwith charge relinquishment report.

8. S.O (Accounts)

9. S.O's (Confidential)/General/Coord. I, III and /Admn. II, III and IV/Library.

10. Estate Office, Islamabad.

11. Personal File.

12. R & I Branch.

13. Notification File.

Sd/-
Section Officer

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان کے حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

دفتر منتظم علاقہ دارالحکومت اسلام آباد

اسلام آباد مورخہ ____________

اعلان

نمبر ________ جناب ________ مہتم (سپرنٹنڈنٹ) پولیس علاقہ دارالحکومت اسلام آباد کو ۱۵ یوم کی بیرون پاکستان رخصت از ______ تا ________ دی جاتی ہے بشرطیکہ اس رخصت کے لیے اُن کا استحقاق ہو۔ رخصت کے بعد اُن کے اسی مقام اور اسی عہدے پر حاضر ہونے کی توقع ہے۔

۲۔ انہیں رخصت کے دوران اپنی تنخواہ اور الاؤنس زرمبادلہ میں وصول کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

۳۔ جناب ________ کی غیرحاضری میں جو کہ بیرون ملک پولیس سیمینار میں شرکت کرنے اور اس کے بعد بیرون پاکستان رخصت سے استفادہ کرنے کے لیے جا رہے ہیں جناب ________ مہتم (سپرنٹنڈنٹ) پولیس صدر دفاتر اپنے فرائض کے علاوہ مہتم (سپرنٹنڈنٹ) پولیس اسلام آباد کے فرائض بھی سرانجام دیں گے

۴۔ حاکم مجازی کی منظوری سے جاری ہوا۔

ناظم (انتظامیہ)

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

TO BE PUBLISHED IN THE GAZETTE OF PAKISTAN PART—III

GOVERNMENT OF PAKISTAN
OFFICE OF THE ADMINISTRATOR
ISLAMABAD CAPITAL TERRITORY

Islamabad the, ——— ————

NOTIFICATION

No. ———— Mr. ———— Superintendent of Police, Islamabad Capital Territory, is granted fifteen (15) days leave ex-Pakistan on full pay, subject to entitlement, with effect from 14-10-1984 to 28-10-1984. He is likely to resume his duty after availing leave on the same post and at the same station.

2. He is not allowed to draw pay and allowances in foreign exchange during his leave.

3. During the absence of Mr. ———— Superintendent of Police, ICT, Islamabad, who is proceeding abroad to attend Seminar in Traffic Police Administration from and to avail ex-Pakistan leave, Mr. ———— Superintendent of Police (Headquarters) I.C.T., Islamabad, will look after the duties of Superintendent of Police, Islamabad, in addition to his own duties.

4. This issues with the approval of the competent authority.

Sd/-
DIRECTOR (ADMN.)

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Karachi.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام :-

۱ - حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۲ - اسور عملہ ڈویژن حکومت پاکستان راولپنڈی

۳ - وزارت داخلہ حکومت پاکستان اسلام آباد

۴ - ناظر اعلیٰ (انسپکٹر جنرل) پولیس اسلام آباد

۵ - ناظر اعلیٰ (انسپکٹر جنرل) پولیس پنجاب لاہور

Copy forwarded to :-

1. The A.G.P.R., Islamabad.
2. The Establishment Division.
3. The Ministry of Interior, Government of Pakistan, Islamabad.
4. The Inspector-General of Police, Islamabad.
5. The Insoector-General of Police, Punjab, Lahore.

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

TO BE PUBLISHED IN THE GAZETTE OF PAKISTAN PART-III.

GOVERNMENT OF PAKISTAN
OFFICE OF THE ADMINISTRATOR
ISLAMABAD CAPITAL TERRITORY

ISLAMABAD, the ————

NOTIFICATION

No. ———— Maulana ———— Khateeb Markazi Jamia Masjid, (Auqaf Directorate) ICT, Islamabad, is granted 15 days Ex-Pakistan leave on full pay with effect from ———— to ———— for proceeding to Saudi Arabia to perform Umrah. He is likely to resume his duty on the same post and at the same station after availing the leave.

2. He is not allowed to draw pay and allowances in foreign exchange during his leave.

3. issues with the approval of the Administrator, ICT, Islamabad.

Sd/-
ASSISTANT DIRECTOR (ADMN)

The Manager,
Printing Corporation of
Pakistan Press,
Karachi.

Copy forwarded to:
1. The A.G.P.R., Islamabad.

2. The Ministry of Interior, Islamabad.

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

دفتر منصرم علاقہ دارالحکومت اسلام آباد

اسلام آباد مورخہ ————

اعلان

نمبر ———— مولانا ———— خطیب مرکزی جامع مسجد (نظامت اوقاف) علاقہ دارالحکومت اسلام آباد کو عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب جانے کے لیے پندرہ یوم کی رخصت (بیرون پاکستان) پوری تنخواہ پر از ———— تا ———— دی جاتی ہے۔ رخصت کے اختتام پر ان کے اسی اسامی اور اسی مقام پر ڈیوٹی کے لیے حاضر ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔

انہیں رخصت کے دوران اپنی تنخواہ اور الاؤنس زرمبادلہ میں وصول کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۳۔ یہ اعلان منصرم علاقہ دارالحکومت اسلام آباد کی منظوری سے جاری ہوا۔

معاون ناظم (انتظامیہ)

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:۔
۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد
۲۔ وزارت داخلہ اسلام آباد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

3. The Manager, State Bank of Pakistan, Islamabad.

4. The Deputy Commissioner/Director Auqaf, Islamabad, with reference

5. Maulana ________

6. Main notification file.

Sd/-
ASSISTANT DIRECTOR (ADMN)

۳۔ منتظم بنک دولت پاکستان اسلام آباد

۴۔ ڈپٹی کمشنر / ناظم اوقاف اسلام آباد بحوالہ ________

۵۔ مولانا ________

۶۔ مسل اعلانات

معاون ناظم
(انتظامیہ)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

TO BE PUBLISHED IN PART I OF THE GAZETTE OF PAKISTAN

Government of Pakistan
Ministry of Housing and Works
(Environment and Urban Affairs Division)

Islamabad, ——————

NOTIFICATION

No. —————— In pursuance of Establishment Division's Notification No. —————— dated —————— Mr. —————— relinquished charge of the post of Deputy Secretary in Environment and Urban Affairs Division on —————— —————— (Afternoon).

Sd/-
Section Officer
Government of Pakistan

The Manager,
Printing Corporation of
Pakistan Press,
KARACHI.

Copy forwarded to :-

1. The Secretary, Ministry of Housing and Works, Islamabad.
2. Secretary, Ministry of Petroleum and Natural Resources, Government of Pakistan, Islamabad.
3. A.G.P.R. Islamabad.
4. Joint Secretary/Deputy Secretary, Environment and Urban Affairs Division, Islamabad.

جریدۂ پاکستان کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان
وزارت اقامت کاری و تعمیرات
(ماحولیات و شہری امور ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ——————

اعلان

نمبر —————— امور علاقہ ڈویژن کے اعلان نمبر —————— مورخہ —————— کی تعمیل میں جناب —————— مورخہ —————— بعد دوپہر ماحولیات و شہری امور ڈویژن میں نائب معتمد کے عہدے کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گئے۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام :-

۱- معتمد وزارت اقامت کاری و تعمیرات اسلام آباد
۲- معتمد وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل اسلام آباد
۳- محاسب اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد
۴- شریک معتمد ماحولیات و شہری امور ڈویژن اسلام آباد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۔ ناظم امور عملہ ڈویژن راولپنڈی۔

۶۔ دفتر املاک حکومت پاکستان اسلام آباد

۷۔ نائب معتمد امور عملہ ڈویژن راولپنڈی۔ بحوالہ اعلان نمبر ________

۸۔ متعلقہ افسر

۹۔ خزانچی

5. Director (PD) Establishment Division, Government of Pakistan, Rawalpindi.

6. Estate Office, Government of Pakistan, Islamabad.

7. Establishment Division (Mr. ________ Deputy Secretary) Government of Pakistan, Rawalpindi with reference to their Notification No. ________

8. Officer concerned.

9. Cashier.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

ماحولیات و شہری امور ڈویژن

اسلام آباد مورخہ ______

اعلان

نمبر اس ڈویژن کے اعلان نمبر ______ مورخہ ______ کے تسلسل میں جناب ______ علاقائی منصوبہ ساز کو عطا کردہ غیر معمولی رخصت (بیرون پاکستان) میں از ______ تا ______ مزید توسیع کی جاتی ہے۔

رخصت کے اختتام پر جناب ______ نے اسلام آباد میں سابقہ حکم کی تعمیل میں اسی اسامی پر پھر سے ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

گزشتہ اعلان نمبر ______ مورخہ ______ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام :-

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج لینے کی رپورٹ کے۔

۲۔ خزانچی

TO BE PUBLISHED IN PART I OF THE GAZETTE OF PAKISTAN

GOVERNMENT OF PAKISTAN
ENVIRONMENT AND URBAN AFFAIRS DIVISION

Islamabad, ______

NOTIFICATION

No. ______ In continuation of this Division's Notification No. ______ dated ______ the extra-ordinary leave (ex-Pakistan) granted to Mr. ______ Regional Planner is extended from ______ to ______

After the expiry of leave Mr. ______ was expected to and did resume his duties on the forenoon of ______ at the same post at Islamabad from where he proceeded on leave.

This supersedes the previous Notification No. ______ dated. ______

Sd/-
Section Officer

Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Karachi.

Copy forwarded to :-

1. A.G.P.R. Islamabad - alongwith charge assumption report.
2. Cashier.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

3. **Officer concerned.**

4. **Notification file.**

5. **Master file.**

۳۔ متعلقہ افسر

۴۔ مسل اعلانات

۵۔ بڑی مسل

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

TO BE PUBLISHED IN GAZETTE OF PAKISTAN PART I

GOVERNMENT OF PAKISTAN
ENVIRONMENT AND URBAN AFFAIRS DIVISION

NOTIFICATION

Islamabad, the ————————

No. ———————— Mr. ———————— Regional Planner (Grade 18) has been granted Extra-ordinary leave (Ex-Pakistan) for one year w.e.f. ———————— to ————————. Mr. ———————— is expected to resume his duty on the same post from where is proceeding on Extra-ordinary leave.

Sd/-
Section Officer
Government of Pakistan

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Karachi.

Copy forwarded to :-

1. AGPR, Islamabad — alongwith charge relinquish report.
2. Cashier, Environment & Urban Affairs Division.

جریدہ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے
حکومت پاکستان
ماحولیات و شہری امور ڈویژن

اسلام آباد مؤرخہ ————————

اعلان

نمبر ———————— جناب ———————— علاقائی منصوبہ ساز (گریڈ ۔۱۸) کو ایک سال کی غیر معمولی رخصت (بیرون پاکستان) از ———————— تا ———————— دی جاتی ہے جناب ———— سے اسی اسامی پر واپس آنے کی توقع کی جاتی ہے جہاں سے وہ غیر معمولی رخصت پر روانہ ہونے والے ہیں۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام :-

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام مع رپورٹ سبکدوشی
۲۔ خزانچی، ماحولیات و شہری امور ڈویژن

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳- مسل اعلانات ______

۴- جناب ______

۵- بڑی مسل

۶- بینک دولت پاکستان اسلام آباد

افسر صیغہ

3. Notification file.

4. Mr. ______ Regional Planning, E&UA Division.

5. Master file.

6. State Bank of Pakistan, Islamabad.

Sd/-
Section Officer

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد مؤرخہ ________

اعلان

نمبر ________ جناب ________ کا تقرر اس وزارت کے تکنیکی شعبہ میں معاون ناظم (فنی) گریڈ (۱۷) کے طور پر مؤرخہ ________ سے ۶ ماہ کے لیے یا وفاقی کمیشن برائے سرکاری ملازمت کے نامزد امیدوار کی دستیابی تک کیا گیا ہے۔

۲۔ انہوں نے مؤرخہ ________ قبل دوپہر سے مذکورہ عہدے کا چارج لے لیا ہے۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:

۱۔ محاسب اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج رپورٹ اور طبی رپورٹ کے۔

۲۔ سرکاری ملازمت وفاقی پبلک سروس کمیشن اسلام آباد

۳۔ ناظم اعلیٰ

۴۔ نائب ناظم انتظامیہ

۵۔ افسر وصولیابی و ادائیگی

TO BE PUBLISHED IN PART I OF THE GAZETTE OF PAKISTAN

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF PETROLEUM & NATURAL RESOURCES

Islamabad, the ________

NOTIFICATION

No. ________ Mr. ________ has been appointed to the post of Assistant Director (Tech)/Grade-17 in the Technical Wing, an attached Department of the Ministry of Petroleum and Natural Resources, on ad-hoc basis w.e.f., ________ for a period of six months or till the availability of a nominee of the Federal Public Service Commission

2. He assumed charge of the said post in the forenoon of ________.

Sd/-
SECTION OFFICER

The Manager,
Printing Corporation
of Pakistan Press,
Karachi.

cc:

1. AGPR, Islamabad together with a copy of his assumption of charge report and original Medical Report.
2. Federal Public Service Commission, Rawalpindi.
3. Director General (Gas).
4. Deputy Director (Admn) Technical Wing.
5. D.D.O./Cashier Technical Wing.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۔ متعلقہ افسر

۷۔ مسل نمبر ——————

افسر صیغہ

6. ———————— Assistant Director (Tech).

7. File No.

Sd/-
SECTION OFFICER

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

GOVERNMENT OF PAKISTAN
CABINET SECRETARIAT
Establishment Division

NOTIFICATION

Rawalpindi, the

No. — The Government of Pakistan regret to announce the sudden death of Manager (Finance, Budget and Audit) Mechanized Construction of Pakistan, Iraq on Ist June, 1980.

2. In recording their deep sense of grief at his premature death, the Government of Pakistan wish to convey their deepest sympathy to the members of the bereaved family. May his soul rest in peace.

Deputy Secretary

حکومت پاکستان
کابینہ سیکریٹریٹ
امور عملہ ڈویژن

راولپنڈی، مؤرخہ ________

اعلان

نمبر ________ حکومت پاکستان کو افسوس ہے کہ ________ منتظم (مالیات، میزانیہ اور محاسبہ) میکنائزڈ کنسٹرکشن آف پاکستان، عراق یکم جون ۱۹۸۰ء کو اچانک وفات پا گئے۔

۲۔ اس ناگہانی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پاکستان ان کے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین:

نائب معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان
کابینہ سیکرٹریٹ
کابینہ ڈویژن

راولپنڈی، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ صدر مملکت نے وفاقی سیکریٹریٹ کی حسب ذیل فوری تنظیم نو کی منظوری دی ہے:

نمبر شمار	موجودہ وزارت	موجودہ وزارت کے ڈویژن	وزارت کا نیا نام	نئے نام کے تحت ڈویژن
۱۔	وزارت مالیات و منصوبہ بندی	۱۔ مالیات ڈویژن ۲۔ اقتصادی امور ڈویژن ۳۔ منصوبہ بندی و ترقی ڈویژن ۴۔ شماریات ڈویژن	۱۔ وزارت مالیات و اقتصادی امور	۱۔ مالیات ڈویژن ۲۔ اقتصادی امور ڈویژن
			۲۔ وزارت ترقی و منصوبہ بندی	۱۔ ترقی و منصوبہ بندی ڈویژن ۲۔ شماریات ڈویژن

GOVERNMENT OF PAKISTAN
CABINET SECRETARIAT
(CABINET DIVISION)

NOTIFICATION

Rawalpindi, the

No. — The President has been pleased to approve the following re-organization of the Federal Secretariat, with immediate effect:-

S.No.	Existing Ministry	Divisions of the existing Ministry	Re-designated Ministry/ Ministries	Divisions of the redesignated Ministry
1.	Ministry of Finance and Planning.	1. Finance Division 2. Economic Affairs Divisions. 3. Planning and Development Division. Statistics Division.	1) Ministry of Finance and Economic Affairs.	1) Finance Division. 2) Economic Affairs Division.
			2) Ministry of Planning and Development	1) Planning& Development Division. 2) Statistics Division.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲ -	وزارت تجارت ومقامی حکومت	۱- تجارت ڈویژن ۲- مقامی حکومت و دیہی ترقی ڈویژن	۱- وزارت تجارت ۲- وزارت مقامی حکومت و دیہی ترقی	تجارت ڈویژن مقامی حکومت و دیہی ترقی ڈویژن
۳ -	وزارت خوراک و زراعت امداد باہمی و زرعی اصلاحات	۱- خوراک و زراعت ڈویژن ۲- حیوانات ڈویژن	وزارت خوراک و زراعت و امداد باہمی	۱- خوراک و زراعت ڈویژن۔ ۲- حیوانات ڈویژن

معتمد کابینہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
اسلام آباد

2.	Ministry of Commerce & Local Government.	1. Commerce Division. 2. Local Government & Rural Development Division.	1) Ministry of Commerce.	Commerce Division.
			2) Ministry of Local Government & Rural Development	Local Government & Development Division.
3.	Ministry of Food & Agriculture, Cooperatives and Reforms	1. Food and Agriculture Division. 2. Livestock Division.	Ministry of Food, Agriculture & Cooperatives.	1) Food and Agriculture Division. 2) Livestock Division.

CABINET SECRETARY

To

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Islamabad.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر ـــــ

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

اسلام آباد مورخہ ـــــــــــ

اعلان

ایس آر او ـــــــ سول ملازمین ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ کے تحت اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت کی ہے کہ ترمیم شدہ قواعد رخصت مجریہ ۱۹۸۰ء میں مندرجہ ذیل مزید ترمیم کی جائیں۔

مذکورہ قواعد میں۔

(۱) قاعدہ ۳۸ میں ذیلی قاعدہ (۳) کے بعد حسب ذیل قاعدہ کا اضافہ کیا جائے "(۳-الف) کوئی سول ملازم جسے میڈیکل سرٹیفکیٹ/طبی تصدیق نامہ پر رخصت دی گئی ہو ان قواعد سے منسلک فارم میں فٹنس سرٹیفکیٹ/طبی موزونیت کا تصدیق نامہ پیش کیے بغیر ڈیوٹی پر واپس نہیں آسکتا اور

(۲) فارم I کے بعد حسب ذیل نئے فارم کا اضافہ کیا جائے گا:

فارم - II

ڈیوٹی پر واپسی کے لیے فٹنس سرٹیفکیٹ/طبی موزونیت کے
تصدیق نامہ کا فارم

میں (ڈاکٹر ـــــــ) جناب ـــــــــــــــ
محکمہ ـــــ کا پوری طرح معائنہ کرنے کے بعد تصدیق کرتا ہوں کہ
اب اپنی بیماری سے مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں اور سرکاری ملازمت میں اپنی ڈیوٹی

NO. ____________

Government of Pakistan
Finance Division

Islamabad, the ________

NOTIFICATION

S.R.O. ____________(I)/83. — In exercise of the powers conferred by section 25 of the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973) the President is pleased to direct that the following further amendments shall be made in the Revised Leave Rules, 1980, namely:-

In the aforesaid Rules:-

(1) in rule 38, after sub-rule (3), the following new sub-rule shall be inserted, namely:-

"(3A) No civil servant who has been granted leave on medical certificate may return to duty without first producing a medical certificate of fitness in the form attached to these rules."; and

(2) after Form I, the following new form shall be added namely:-

"Form—II

FORM OF MEDICAL CERTIFICATE OF
FITNESS TO RETURN TO DUTY

I, ... do hereby certify that I have carefully examined. . . . . of the . . . . department, and find that he has recovered from his illness and is now fit to resume duties

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

، پر حاضر ہونے کے قابل ہیں۔ میں یہ بھی تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے ابتدائی طبی تصدیق نامہ کا معائنہ کیا ہے اور دوسری متعلقہ دستاویزات دیکھی ہیں جس کی بنیاد پر رخصت دی گئی تھی (یا اس میں توسیع کی گئی تھی)۔

مؤرخہ ————

سرکاری معالج یا

دیگر رجسٹرڈ شدہ معالج

نقل بنام:

جملہ وزارتیں / ڈویژن

in Government service. I also certify that before arriving at this decision I have examined the original medical certificate (s) and statement (s) of the case (or certified copies thereof) on which leave was granted or extended.

decision.

Dated, the . . . .

Government Medical Attendant
or
Other Registered Medical Practitioner."

Sd/-
Deputy Secretary

To,

All Ministries/Divisions, etc.

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

کابینہ سیکریٹریٹ

(امور عملہ ڈویژن)

راولپنڈی، مؤرخہ ________

اعلان

نمبر ________ ہرگاہ کہ جناب ________ افسر گریڈ ۲۰، ناظم مالیات، پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد پنشن اور ریٹائرمنٹ کے فوائد کے لیے ۲۵ سال کی اہلیتی ملازمت مکمل کر چکے ہیں۔

لہذا سول ملازمین ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۱۳ شق (ii) کے تحت اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے حکم صادر فرمایا ہے کہ مفاد عامہ میں مذکورہ جناب ________ فوری طور پر ملازمت سے فارغ خدمت ہو جائیں گے۔

۲۔ اگر وہ اس اعلان کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر قابل منظوری قبل از ________ رخصت کے لیے درخواست دیں اور یہ رخصت منظور ہو جائے تو ان کی فارغ خدمتی کی تاریخ رخصت کے اختتام پر ہوگی لیکن رخصت کا آغاز اس اعلان کی تاریخ سے ہوگا۔

نائب معتمد

حکومت پاکستان

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن کراچی

نقل بنام:

۱۔ جناب ________ پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد
۲۔ نائب معتمد وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اسلام آباد
۳۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان راولپنڈی، اسلام آباد
۴۔ دفتر املاک راولپنڈی / اسلام آباد
۵۔ متعلقہ صیغہ امور عملہ ڈویژن اسلام آباد
۶۔ شریک معتمد (جائزہ) امور عملہ ڈویژن اسلام آباد
۷۔ مسل اعلانات

افسر صیغہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ جناب ______ معاون ناظم سرشتہ تکنیکی کو یکم نومبر ۱۹۸۳ء سے ۸ یوم کی رخصت پوری تنخواہ پر اور ۹ نومبر ۱۹۸۳ء سے ۴ یوم کی غیر معمولی رخصت عطا کی جاتی ہے رخصت کے اختتام پر وہ اسی مقام اور اسی اسامی پر حاضر ہوں گے۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

۱۔ محاسب اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع رپورٹ سبکدوشی
۲۔ ناظم اعلیٰ
۳۔ نائب ناظم (انتظامیہ) سرشتہ تکنیکی
۴۔ افسر وصولیابی و ادائیگی/خزانچی
۵۔ متعلقہ افسر بحوالہ اس کی درخواست مورخہ ______

افسر صیغہ

جریدۂ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ حاکم مجاز نے نظامت اعلیٰ جدید و قابل تجدید وسائل توانائی کے حسب ذیل افسران کی عارضی تقرری میں یکم جولائی ۱۹۸۵ء سے چھ ماہ کے لیے یا سرکاری ملازمتوں کے وفاقی کمیشن کے امیدوار کی دستیابی تک جو بھی پہلے ہو توسیع کر دی ہے۔

نام	عہدہ
۱۔ جناب ______	ناظم منصوبہ گریڈ-۱۹
۲۔ جناب ______	نائب ناظم گریڈ-۱۸
۳۔ جناب ______	ماہر ارضیات گریڈ-۱۷
۴۔ جناب ______	معاون ناظم گریڈ-۱۷

تاہم جناب ______ سول انجینیئر گریڈ-۱۷ کی عارضی تقرری میں توسیع یکم جولائی ۱۹۸۵ء تا ۱۷ جولائی ۱۹۸۵ء ہوگی۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام:-

۱- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۲- ناظم اعلیٰ

۳- افسر وصولیابی و ادائیگی / خزانچی

۴- متعلقہ افسران

افسر صیغہ

جریدۂ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ وفاقی کمیشن برائے سرکاری ملازمت کمیشن کی سفارش پر جناب ______ کا تقرر معاون ناظم (غیر تکنیکی) بنیادی سکیل ۱۷، کے طور پر ۴ اپریل ۱۹۸۴ء سے تا حکم ثانی کیا جاتا ہے۔

وہ ایک سال کے لیے آزمائشی مدت پر رہیں گے اگر مذکورہ آزمائشی مدت کے اختتام پر کوئی حکم جاری نہ کیا گیا تو آزمائشی مدت کو مزید ایک سال کے لیے توسیع شدہ تصور کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ توسیع شدہ مدت کے خاتمے پر کوئی حکم جاری نہ ہونے کی صورت میں آزمائشی مدت کو کامیابی سے تکمیل شدہ تصور کیا جائے گا۔

۲- انہوں نے ۴ اپریل ۱۹۸۴ء قبل دوپہر سے مذکورہ اسامی کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام:-

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد۔ چارج رپورٹ مع اصل میڈیکل سرٹیفکیٹ کے۔

۲۔ وفاقی پبلک سروس کمیشن اسلام آباد بحوالہ مراسلہ نمبر ____ مؤرخہ ____

۳۔ امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

۴۔ ناظم اعلیٰ

۵۔ نائب ناظم (انتظامیہ)

۶۔ افسر وصولیابی و ادائیگی

۷۔ جناب ____ معاون ناظم سررشتہ تکنیکی

۸۔ مسل نمبر ____

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان کے آئندہ شمارہ کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد، مؤرخہ ____

اعلان

نمبر ____ حاکم مجاز نے جناب ____ معاون ناظم (غیر تکنیکی)، بنیادی سکیل ۱۷، شعبہ تکنیکی ملحقہ محکمہ وزارت ہذا کی ایک سال کی آزمائشی مدت ۳ اپریل ۱۹۸۵ء کو پوری ہونے پر آزمائشی مدت کے اختتام کی منظوری دے دی ہے۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:-

۱۔ حسابدار اعلیٰ، محاصل پاکستان اسلام آباد

۲۔ امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

۳۔ وفاقی کمیشن برائے سرکاری ملازمت اسلام آباد

۴۔ ناظم اعلیٰ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۔ نائب ناظم (۵) سر رشتہ تکنیکی اسلام آباد

۶۔ متعلقہ افسر

افسر صیغہ

جریدۂ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹیریٹ

امور عملہ ڈویژن

راولپنڈی، مؤرخہ ______

اعلان

نمبر ______ جناب ______ شریک منتظم منصوبہ، ماحولیات وشہری امور ڈویژن کا تبادلہ سول ملازمین ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۱۰ کے تحت اسی ڈویژن میں فوری طور پر اور تاحکم ثانی نائب معتمد کے طور پر کیا جاتا ہے۔

نائب معتمد

حکومت پاکستان

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:۔

۱۔ اضافی معتمد انچارج وزارت اقامت کاری وتعمیرات اسلام آباد

۲۔ شریک معتمد، وزارت ماحولیات وشہری امور ڈویژن اسلام آباد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ شریک معتمد سی ایم ایل اے سیکریٹریٹ راولپنڈی

۴۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۵۔ متعلقہ افسر

۶۔ مسل اعلانات

جریدہ پاکستان کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت اقامت کاری و تعمیرات

(ماحولیات و شہری امور ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ______ جناب ________ علاقائی منصوبہ ساز (درجہ ۱۸) کو ۱-۸-۷۸ تا ۲۰-۲-۷۹ چھ ماہ کے لیے بیرون پاکستان رخصت دی جاتی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱) اوسط تنخواہ پر رخصت ۱-۸-۷۸ تا ۹-۹-۷۸ = ۴۰ یوم

۲) نصف اوسط تنخواہ پر رخصت ۱۰-۹-۷۸ تا ۲۰-۲-۷۹ = ۱۴۰ یوم

یہ رخصت ترمیم شدہ قواعد رخصت ۱۹۷۸ء کے تحت دی گئی ہے۔

رخصت کے اختتام پر وہ اسلام آباد میں اسی اسامی پر حاضر ہو گئے جہاں سے رخصت پر روانہ ہوئے تھے۔

گزشتہ اعلان ______ مورخہ ______ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

افسر صیغہ
حکومت پاکستان

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام :-

۱- حسابدار اعلیٰ، محاصل پاکستان، بحوالہ مراسلہ نمبر ____ مورخہ ____

۲- خزانچی (دو نقول)

۳- متعلقہ افسر

۴- بڑی مسل

 www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت اقامت کاری و تعمیرات

(ماحولیات و شہری امور ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ____

اعلان

نمبر ____ جناب ____ شریک منتظم منصوبہ درجہ ۱۹ ماحولیات و شہری امور ڈویژن اسلام آباد کو ۷ دسمبر ۱۹۸۱ تا ۳۰ دسمبر ۱۹۸۱، ۲۴ یوم کی رخصت پوری تنخواہ پر مقام کار کو چھوڑنے کی اجازت کے ساتھ دی جاتی ہے۔ یہ منظوری حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان کی طرف سے دستیابی کے تحت ہے۔

۲- جناب ____ شریک منتظم منصوبہ ۲۴ یوم کی رخصت سے استفادہ کرنے کے بعد اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو گئے ہیں

۳- یہ اعلان گزشتہ اعلان مورخہ ____ کو منسوخ کرتا ہے۔

افسر صیغہ
حکومت پاکستان

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام:۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ، محاصل پاکستان اسلام آباد (مع چارج رپورٹ)

۲۔ خزانچی

۳۔ ذاتی مسل

۴۔ مسل اعلانات

۵۔ بڑی مسل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت اقامت کاری و تعمیرات

(ماحولیات و شہری امور ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ____ جناب ____ علاقائی منصوبہ ساز (درجہ-۱۸) نے ____ قبل دوپہر سے چھ ماہ کے لیے سول انجینئر (درجہ-۱۸) کی اسامی کی اضافی ذمہ داریاں بھی سنبھال لی ہیں۔

افسر صیغہ

حکومت پاکستان

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان (مع چارج رپورٹ)

۲۔ خزانچی

۳۔ مسل اعلانات

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۔ ذاتی مسل
۵۔ متعلقہ افسر

جریدۂ پاکستان کے حصہ اوّل میں اشاعت کے لیے
حکومت پاکستان
(ماحولیات و شہری امور ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ جناب ______ کو بیرون پاکستان غیر معمولی رخصت میں ۲۱-۵-۷۷ء تا ۲۰-۸-۷۸ء ایک سال کی توسیع عطا کی جاتی ہے۔ رخصت کے اختتام پر ان کے اسلام آباد میں اسی اسامی پر حاضر ہونے کی توقع ہے جہاں سے وہ رخصت پر گئے تھے۔

افسر حیثیت
حکومت پاکستان

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد بحوالہ اعلان ______ مورخہ ______
۲۔ خزانچی
۳۔ درخواست گزار کے رخصت کے پتے پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۔ بڑی مسل

۵۔ مسل دفتری حکم

۶۔ معاون ذاتی برائے شریک معتمد ماحولیات وشہری امور ڈویژن

افسر صیغہ
حکومت پاکستان

جریدۂ پاکستان کے حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

(نظامت اعلیٰ وسائل توانائی)

ایمبیسی روڈ

اسلام آباد، مورخہ ____________

اعلان

نمبر ________ جناب ______ معاون تحقیق کو ۳ مارچ ۱۹۸۵ء سے تین ماہ کی مدت کے لیے یا وفاقی ملازمتوں کے کمیشن کی طرف سے نامزدگی دستیاب ہونے تک جو بھی پہلے ہو منصوبہ اقتصادی مطالعے کے تحت معاون ناظم (بنیادی -۱۷) کی اسامی کا رواں چارج تفویض کیا گیا ہے۔

۲۔ انہوں نے ۳ مارچ ۱۹۸۵ء قبل دوپہر سے معاون ناظم (اب - ۱۷) کی اسامی کا رواں چارج لے لیا ہے۔

(   )

معاون ناظم

ٹیلی فون ________

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام :۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان، اسلام آباد

۲۔ خزانچی، ناظم اعلیٰ وسائل توانائی، اسلام آباد

۳۔ دفتری نقل

۴۔ متعلقہ افسر

(معاون ناظم)

جریدۂ پاکستان کے آئندہ شمارے کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ اس وزارت کے اسی نمبر کے اعلان نمبر مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۸۴ء کے سلسلہ میں جناب ________ معاون ناظم (فنی) بنیادی سکیل-۱۷ کی موجودہ اسامی نائب ناظم (گیس) بنیادی سکیل-۱۸ کے رواں چارج میں بذریعہ ہذا ۷ فروری ۱۹۸۵ء سے ۳ ماہ کے لیے مزید توسیع کی جاتی ہے۔

(________)

افسر صیغہ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام :۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان، اسلام آباد

۲۔ ناظم اعلیٰ (گیس)

۳۔ نائب ناظم (انتظامی) سر شعبہ تکنیکی، اسلام آباد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۔ خزانچی سرشتہ، اسلام آباد

۵۔ متعلقہ افسر

جریدہ پاکستان کے حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

(نظامت اعلیٰ وسائل و توانائی)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ جناب ________ کا تقرر عارضی بنیادوں پر (درجہ - ۱۶) کے طور پر ۱۴/ اپریل ۱۹۸۱ء سے ابتدائی طور پر ۶ ماہ کی مدت کے لیے یا وفاقی ملازمتوں کے کمیشن سے نامزدگی کی دستیابی تک جو بھی پہلے ہو نظامت اعلیٰ وسائل توانائی، وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل کے تحت "شعبہ توانائی میں اقتصادی مطالعہ" کے ترقیاتی منصوبوں میں کیا جاتا ہے۔

۲۔ انہوں نے مورخہ ________ قبل دوپہر سے مذکورہ اسامی کا رواں چارج لے لیا ہے۔

۳۔ یہ اعلان مورخہ ____ کے اعلان یکساں نمبر کو منسوخ کرتا ہے۔

(________)

معاون ناظم

ٹیلی فون: ________

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام:-

۱- محاسب اعلیٰ پاکستان، اسلام آباد مع چارج رپورٹ کی نقل

۲- افسر صیغہ (تیل و گیس ترقیاتی کارپوریشن) وزارت پیٹرولیم و قدرتی وسائل اسلام آباد

۳- جناب ... ______ وسائل و توانائی اسلام آباد

جریدۂ پاکستان کے آئندہ شمارے کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پیٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد۔ مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ حاکم مجاز نے فوری طور پر جناب ______ معاون ناظم (تکنیکی)، گریڈ-۱۷ کا تقرر وزارت کے ایک ملحقہ محکمہ نظامت اعلیٰ گیس کے فنی شعبے میں قائم مقام نائب ناظم (تکنیکی)، گریڈ ۱۸ کے طور پر کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

چنانچہ انہوں نے ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۵ء سے چارج لے لیا ہے۔

(______)

افسر صیغہ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:-

۱- امور عملہ ڈویژن (جناب ______ افسر صیغہ)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲ - حسابدار اعلیٰ، محاصل پاکستان مع چارج رپورٹ کی ایک نقل

۳ - نائب ناظم (انتظامی)، سررشتہ تکنیکی، اسلام آباد

جریدہ پاکستان کے آئندہ شمارے کے حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ وفاقی پبلک سروس کمیشن کی سفارشات کے نتیجے میں جناب ______ کا تقرر وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل کے تکنیکی سررشتے میں معاون ناظم (تکنیکی) بنیادی سکیل -۱۷ کی اسامی پر مورخہ ______ قبل دوپہر سے اور تا حکم ثانی کیا گیا ہے۔

۲ - اول وہ ایک سال کے لیے زیر آزمائش رہیں گے اگر ضروری خیال کیا گیا تو آزمائشی مدت میں اس کے اختتام سے پہلے یا بعد میں مزید ایک سال کے لیے توسیع کی جا سکتی ہے۔

۳ - انہوں نے ______ قبل دوپہر سے مذکورہ اسامی کا چارج لے لیا ہے۔

(______)

افسر صیغہ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:-

۱ - حسابدار اعلیٰ، محاصل پاکستان مع چارج رپورٹ اور اصل طبی تصدیق نامہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان کے حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

(نظامت اعلیٰ وسائل توانائی)

اسلام آباد، مورخہ ـــــــــــ

اعلان

نمبر ـــــــ جناب ـــــــ کا تقرر نظامت اعلیٰ وسائل توانائی کے منصوبہ دیہی توانائی وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل میں ابتداءً ۶ ماہ کی مدت کے لیے یا وفاقی پبلک سروس کمیشن کی طرف سے نامزد امیدوار کی دستیابی تک (جو بھی پہلے ہو) عارضی بنیادوں پر معاون ناظم (درجہ۔ ۱۷) کے طور پر کیا گیا ہے۔

۲۔ انہوں نے ۲۹ اگست ۱۹۸۱ء قبل دوپہر سے اپنا عہدہ سنبھال لیا ہے

نائب ناظم

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام :

۱۔ حساب دار اعلیٰ، حاصل پاکستان مع چارج رپورٹ، طبی تصدیق نامہ، نمونے کے دستخط

۲۔ وفاقی پبلک سروس کمیشن، اسلام آباد (جناب ــــــ ــــــ ناظم)

مراسلہ نمبر ـــــــــــ کے حوالے کے ساتھ

۳۔ عملہ ڈویژن (افسر صیغہ۔ سی پی۔ ۱) راولپنڈی ان کے مراسلہ نمبر

بتاریخ ـــــــ کے حوالے کے ساتھ

۴۔ ناظم اعلیٰ

۵۔ ناظم اعلیٰ

۶۔ ناظم اعلیٰ

۷۔ ناظم اعلیٰ

۸۔ نائب ناظم (انتظامیہ)

۹۔ جناب ـــــــ معاون ناظم (تکنیکی)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲- خزانچی (نظامت اعلیٰ وسائل توانائی)

۳- افسر صیغہ (تیل و گیس ترقیاتی کارپوریشن) وزارت پیٹرولیم و قدرتی وسائل اسلام آباد۔

۴- جناب ________

نائب ناظم

جریدۂ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت صنعت

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ______ پیرانہ سالی کی عمر کو پہنچنے پر جناب ________ لاگتی حسابدار کبیر (سینئر کاسٹ اکاؤنٹنٹ) (گریڈ-۱۹) وزارت ہذا کو پورے فوائد پنشن کے ساتھ (بعد دوپہر) سے سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کی اجازت دی جاتی ہے۔

۲- سرکاری ملازمت سے فارغ خدمت / ریٹائر ہونے پر جناب ________ کو وزارت صنعت کی قیمتوں اور بازار کاری کے سرشتے میں مورخہ ________ سے دو سال کے لیے یا تا حکم ثانی لاگتی حسابدار کبیر (سینئر کاسٹ اکاؤنٹنٹ) کے طور پر دوبارہ ملازمت میں لے لیا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران ان کے مشاہرہ کا تعین مالیات ڈویژن کی دفتری یادداشت نمبر ________ مورخہ ________ کے مطابق ہوگا۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:-

۱- شریک معتمد امور عملہ ڈویژن بحوالہ مراسلہ نمبر ________

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

۲۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج رپورٹ کے

۳۔ متعلقہ افسر

۴۔ انتظامیہ II

۵۔ خفیہ معاون

۶۔ صیغہ نقدی

افسر صیغہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان کے جزو سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل

(نظامت اعلیٰ جدید و قابل تجدید وسائل توانائی)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل کے مراسلہ نمبر ________ مورخہ ________ کی تعمیل میں آنسہ ________ جو کہ محض عارضی بنیادوں پر تحقیقی محقق (بنیادی سکیل - ۱۶) کے طور پر کام کر رہی تھیں مورخہ ________ سے نظامت اعلیٰ جدید و قابل تجدید وسائل توانائی کے عملے میں شامل نہیں رہیں۔

افسر انتظامی

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۲۔ آنسہ ________ آپ سے درخواست ہے کہ دفتر کا شناختی کارڈ اور دیگر سرکاری اشیا واپس کر دیں اور چارج چھوڑنے کی رپورٹ (مع نقول)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھی پیش کریں۔

۳- خزانچی۔ آئندہ ______ کو ناظم (انچارج) کی تحریری منظوری کے بغیر کوئی ادائیگی نہ کریں۔

۴- جناب ______ افسر صیغہ وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل اسلام آباد۔

۵- جملہ افسران نظامت اعلیٰ۔

افسر انتظامی

جریدہ پاکستان میں حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت اقامت کاری و تعمیرات

(ماحولیات و شہری امور ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ جناب ______ منصوبہ ساز (گریڈ-۱۸) نے مورخہ ______ قبل دوپہر سے ۶ ماہ کے لیے سول انجینئر (گریڈ-۱۸) کے عہدے کا اضافی چارج بھی لے لیا ہے۔

افسر صیغہ
حکومت پاکستان

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:-

۱- محاسب اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد (چارج لینے کی رپورٹ کے ساتھ)

۲- خزانچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ مسل اعلانات

۴۔ متعلقہ افسر

جریدہ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت اقامت کاری و تعمیرات

(ماحولیات و شہری امور ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ منصوبہ بندی اور ترقی ڈویژن کی دفتری یادداشت نمبر ________ مورخہ ________ میں دی گئی شرائط کو قبول کرنے کے بعد جناب ________ سول انجینئر (گریڈ ۔ ۱۸) نے ماحولیات و شہری امور ڈویژن میں مذکورہ اسامی کا چارج ۱۸، اپریل ۱۹۷۹ء بعد دوپہر سے چھوڑ دیا ہے۔

انہیں ________ سے ایک سال کے اندر اس اسامی پر واپس آنے کا حق بھی دیا گیا ہے۔

افسر صیغہ
حکومت پاکستان

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام:-

۱- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج چھوڑنے کی رپورٹ۔

۲- خزانچی

۳- جناب ______ سول انجینئر

۴- دفتر املاک حکومت پاکستان اسلام آباد مکان نمبر ______ جناب کے قبضے میں ہے۔

۵- جناب ______ علاقائی منصوبہ سازان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ تا حکم ثانی سول انجینئر کے کام کی نگرانی کریں۔

۶- افسر صیغہ منصوبہ بندی و ترقی ڈویژن اسلام آباد۔

۷- شریک منتظم پراجیکٹ۔

جریدۂ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

(امورِ عملہ ڈویژن)

راولپنڈی، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ امورِ عملہ ڈویژن کے اعلان نمبر ______ مورخہ ______ کی جزوی ترمیم میں جناب ______ گریڈ ۲۰ افسر سیکرٹریٹ گروپ کو ۳۶۱ یوم کی رخصت قبل از فارغ خدمتی/ریٹائرمنٹ از ۲۲-۱۱-۱۹۸۰ء (بعد دوپہر) تا ۱۸-۱۱-۱۹۸۱ء دی جاتی ہے۔

۱۸-۱۱-۱۹۸۱ء (بعد دوپہر) سے رخصت کے اختتام پر جناب ______ سرکاری ملازمت سے فارغ خدمت/ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔

نائب معتمد

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:-

۱- معتمد وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اسلام آباد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲- نائب معتمد (انتظامیہ) وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اسلام آباد

۳- جناب

۴- شریک معتمد کابینہ ڈویژن راولپنڈی

۵- دفتر املاک اسلام آباد/ راولپنڈی

۶- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان راولپنڈی/ اسلام آباد

۷- صدر نشین پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد

۸- معتمد ذاتی برائے معتمد امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

۹- شریک معتمد امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

۱۰- افسر صیغہ (اے-۱) ________

۱۱- مسل اعلانات

جریدہ پاکستان حصہ دوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

منصوبہ بندی و ترقیات ڈویژن

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ اپنی تقرری کے معاہدے کے ایک سال کی مدت از ۱۵-۱۰-۸۵ تا ۱۴-۱۰-۸۶ پوری ہونے پر محترمہ ________ ۱۴-۱۰-۸۶ (بعد دوپہر) سے "اصلاح کار" کے عہدے کا چارج چھوڑ دیا ہے۔

افسر صیغہ

ناشر

جریدہ پاکستان

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

یونیورسٹی روڈ کراچی

نقل بنام:

۱- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۲- صیغہ حسابات و میزانیہ، منصوبہ بندی و ترقیات ڈویژن

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ محرّر

۴۔ افسر علی صیغہ تعلیم، منصوبہ بندی ڈویژن

۵۔ افسران صیغہ (انتظامیہ ۲تا ۸، عمومی، پروٹوکول، لائبریری)
منصوبہ بندی و ترقی ڈویژن

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان حصہ سوم کے آئندہ شمارے میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

دفتر منتظم اسلام آباد وفاقی علاقہ

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ ۱۵ یوم کی پوری تنخواہ پر رخصت بیرون پاکستان کے اختتام پر جناب ____ نے مہتمم پولیس (بنیادی سکیل-۱۸) اسلام آباد وفاقی علاقے کے عہدے کا چارج مورخہ ____ قبل دوپہر سے لے لیا ہے۔

(ناظم انتظامیہ)

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی
نمبر ________

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقل بنام :-

۱- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد۔ چارج چھوڑنے اور چارج لینے کی رپورٹ کے ساتھ۔

۲- امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

۳- وزارت داخلہ اسلام آباد

۴- ناظر اعلیٰ پولیس اسلام آباد

۵- ناظر اعلیٰ پولیس پنجاب لاہور

۶- ناظم (مالیات) دفتر منصرم اسلام آباد وفاقی علاقہ

۷- جناب ________

۸- جناب ________ مہتمم پولیس (صدر دفتر) اسلام آباد

(ناظم انتظامیہ)

جریدہ پاکستان کے حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

دفتر ناظم اعلیٰ وفاقی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد

مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ حوالہ وفاقی تحقیقاتی ادارہ صدر دفتر جزو چہارم دفتری حکم نامہ نمبر ________ مورخہ ________ اپنے اصل محکمہ کو واپسی پر ناظر پولیس ________ نمبر ________ نے وفاقی تحقیقاتی ادارہ (خصوصی تحقیقاتی یونٹ) میں مورخہ ________ قبل دوپہر سے اپنے عہدے کا چارج چھوڑ دیا ہے۔

نائب ناظم (انتظامیہ)

برائے ناظم اعلیٰ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام :-

۱- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج چھوڑنے کی رپورٹ کے

۲- ناظر اعلیٰ پولیس پنجاب لاہور

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳ - نائب ناظر اعلیٰ پولیس راولپنڈی

۴ - ناظم وفاقی تحقیقاتی ادارہ (خصوصی تحقیقاتی یونٹ) اسلام آباد

۵ - نائب ناظم (خصوصی تحقیقاتی یونٹ) اسلام آباد

۶ - معاون ناظم شعبہ خفیہ

۷ - انسپکٹر

۸ - معاون (برائے تعیناتی رجسٹر)

۹ - بڑی مسل

معاون ناظم انتظامیہ

جریدۂ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

وفاقی معائنہ کمیشن

۹۶۶ - قاسم روڈ

راولپنڈی، مورخہ ________

اعلان

نمبر ______ جناب ______ نائب ناظم کو ۱۰ ماہ اور ۱۱ دن کی رخصت قبل از فارغ خدمتی از ۲۶-۷-۷۹ تا ۵-۶-۸۰ عطا کی جاتی ہے۔ اس رخصت کے اختتام پر جناب ______ سرکاری ملازمت سے فارغ خدمت ہو جائیں گے۔

۲ - اس دفتر کے اعلان نمبر ______ مورخہ ______ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نائب ناظم

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام :-

۱ - حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان راولپنڈی جناب ______ ایک

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سال کی رخصت قبل از فارغ خدمتی کے مستحق تھے لیکن دفتری کام کی وجہ سے بروقت رخصت پر نہ جا سکے۔

۲۔ دفتر املاک راولپنڈی

۳۔ خزانچی وفاقی معائنہ کمیشن

۴۔ متعلقہ افسر

۵۔ ذاتی مسل

نائب ناظم

جریدۂ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

وزارتِ تجارت

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر______ جناب ______ نائب معتمد (بنیادی سکیل-۱۹) نے مورخہ (قبل دوپہر) سے اپنے فرائض کے علاوہ شریک معتمد کے عہدے کا اضافی چارج بھی لے لیا ہے۔

افسر صیغہ

حکومتِ پاکستان

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:-

۱۔ حسابدارِ اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۲۔ خزانچی

۳۔ اعلان کی مسل

۴۔ جناب ____ نائب معتمد

۵۔ بڑی مسل

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲۔ خزانچی

۳۔ متعلقہ افسر

۴۔ شریک معتمد برائے اطلاع

۵ مسل اعلانات

۶۔ بڑی مسل

جریدۂ پاکستان حصہ اوّل میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

وزارتِ مواصلات

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ جناب ______ افسر صیغہ (گریڈ - ۱۸) کو حسبِ ذیل بیرونِ پاکستان رخصت دی جاتی ہے۔

i) پوری تنخواہ پر رخصت ۶۵ یوم از ______ تا ______

ii) آدھی تنخواہ پر رخصت ۴۵ یوم از ______ تا ______

رخصت کے اختتام پر اُن کے اسی عہدے اور مقام پر ڈیوٹی کے لیے حاضر ہونے کی توقع کی جاتی ہے، جہاں سے وہ رخصت پر جا رہے ہیں۔

افسر صیغہ

حکومتِ پاکستان

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:-

۱۔ محاسبِ اعلیٰ پاکستان، اسلام آباد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

امور عملہ ڈویژن

راولپنڈی، مورخہ ________

اعلان

نمبر ______ جناب ______ معاون افسر حسابات دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد کا سول ملازمین ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۱۰ کے تحت فوری طور پر اور تا حکم ثانی تبادلہ کرکے افسر صیغہ مالیات و حسابات وزارت تعلیم کے طور پر تعینات کیا جاتا ہے۔

نائب معتمد

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:-

معتمد وزارت تعلیم اسلام آباد

۲۔ محاسب اعلیٰ پاکستان لاہور

۳۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۴۔ اضافی معتمد امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

۵۔ متعلقہ افسر

۶۔ مسل اعلانات

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

نظامتِ اعلیٰ وفاقی ادارہ جات تعلیم

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ______ آنسہ ______ کا تقرر وفاقی حکومت مارگلہ کالج برائے خواتین اسلام آباد میں لیکچرار انگریزی (بنیادی سکیل -۱۷) کے طور پر محض عارضی بنیادوں پر مورخہ ______ سے ۶ ماہ کے لیے یا وفاقی ملازمتوں کے کمیشن کے نامزد امیدوار کی دستیابی تک کیا گیا ہے (ان میں سے جو بھی پہلے ہو)۔

۲- آنسہ ______ نے اپنے عہدے کا چارج مورخہ ______ قبل دوپہر سے لے لیا ہے۔

نائب ناظم

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:۔

۱- حسابدار اعلیٰ عامل پاکستان اسلام آباد مع چارج رپورٹ و فٹنس سرٹیفکیٹ/ تصدیق نامہ طبی موزونیت۔

۲- پرنسپل مارگلہ کالج برائے خواتین اسلام آباد

۳- آنسہ ________

۴- نائب مشیر تعلیمات وزارتِ تعلیم اسلام آباد

۵- ذاتی مسل

نائب ناظم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پنجاب

محکمہ صحت

اعلان

نمبر ______ گورنر پنجاب نے پنجاب پبلک سروس کمیشن سرکاری ملازمت کمیشن (فرائض) قواعد ۱۹۷۸ء کے قاعدہ ۵ کے تحت صراحت کی ہے کہ راولپنڈی میڈیکل کالج راولپنڈی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر برائے نفسیاتی امراض کی اسامی کو پنجاب سرکاری ملازمت کمیشن سے استصواب کیے بغیر پر کیا جائے گا۔

۲۔ گورنر پنجاب نے مزید حکم دیا ہے کہ وفاقی حکومت کے ملازم ڈاکٹر ______ کو جو کہ راولپنڈی جنرل ہسپتال میں ماہر خصوصی کی حیثیت سے اور راولپنڈی میڈیکل کالج میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں یکم جولائی ۱۹۸۰ء سے مستقل طور پر محکمہ صحت پنجاب کے تدریسی ذمرے / عملے میں شامل کر لیا جائے اور محکمہ صحت کے مراسلہ نمبر ______ مورخہ ______ میں مذکور شرائط پر ان کا تقرر مستقل بنیادوں پر ایسوسی ایٹ پروفیسر برائے نفسیاتی امراض کے طور پر کیا جائے۔

۳۔ اس طرح مستقل طور پر شامل ہونے کے بعد ڈاکٹر ______ کا تقرر یکم جولائی ۱۹۸۰ء سے ایسوسی ایٹ پروفیسر راولپنڈی میڈیکل کالج کے طور پر کیا جاتا ہے۔

لاہور مورخہ ______ بحکم گورنر پنجاب

نمبر ______ معتمد حکومت پنجاب

محکمہ صحت

مورخہ ______

نقل بنام:-

۱۔ پنجاب سرکاری ملازمت کمیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور

۲۔ پرنسپل راولپنڈی میڈیکل کالج راولپنڈی

۳۔ اضافی معتمد محکمہ ملازمت و عمومی انتظامیہ حکومت پنجاب لاہور

۴۔ محاسب اعلیٰ پنجاب لاہور

۵۔ نگران سرکاری چھاپہ خانہ لاہور۔ مہربانی کر کے اس اعلان کو صوبائی جریدہ کے آئندہ شمارے میں شائع کر دیا جائے۔

۶۔ افسر صیغہ محکمہ صحت پنجاب لاہور بحوالہ

۷۔ ناظم مرکزی انتظامیہ صحت راولپنڈی

۸۔ ڈاکٹر

زیر معتمد (انتظامیہ II)

برائے معتمد صحت

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لاہور عدالت عالیہ لاہور

لاہور، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ جناب رئیس عدالت اور جج صاحبان نے مفاد عامہ میں حسب ذیل سول ججوں کے فوری تبادلے اور تعیناتی کا حکم دیا ہے:۔

۱۔ جناب ______ سے ______

۲۔ جناب ______ سے ______

۳۔ جناب ______ سے ______

۴۔ جناب ______ سے ______

۵۔ جناب ______ سے ______

جملہ سول جج صاحبان کو مورخہ ______ کو اپنے عہدوں کا چارج چھوڑ دینا چاہیے اور مورخہ ______ یا اس سے قبل نئے مقام پر اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہونا چاہیے سیالکوٹ میں متبادل افسر کی تقرری بعد میں کی جائے گی۔

بحکم رئیس عدالت و جج صاحبان

رجسٹرار

نقل بنام:۔

۱۔ اضافی معتمد اعلیٰ حکومت پنجاب لاہور

۲۔ شریک معتمد پاکستان الیکشن کمیشن اسلام آباد

۳۔ الیکشن کمشنر پنجاب لاہور

۴۔ حسابدار اعلیٰ پنجاب لاہور

۵۔ جملہ ضلعی و سیشن جج صاحبان پنجاب

۶۔ جملہ ضلعی افسران حسابات پنجاب

۷۔ نگران سرکاری چھاپہ خانہ لاہور

۸۔ ناظم اطلاعات عامہ پنجاب لاہور

رجسٹرار

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۔ افسر اعلیٰ اطلاعات محکمہ اطلاعات عامہ اسلام آباد

۶۔ نائب معتمد (کابینہ) کابینہ ڈویژن راولپنڈی

نائب معتمد

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

(کابینہ ڈویژن)

راولپنڈی، مورخہ ________

اعلان

نمبر (۱) ۸۳۔ این ایل اے۔ مقتدرہ قومی زبان کراچی میں صدر نشین (گریڈ۔۲۲) کے طور پر تقرر کی بنا پر ڈاکٹر ________ نے ۷ اپریل ۱۹۸۳۔ قبل دوپہر سے مقتدرہ میں اپنے فرائض سنبھال لیے ہیں۔

نائب معتمد

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

نقل بنام:۔

۱۔ چیف آف سٹاف برائے صدر مملکت

۲۔ صدر نشین و جملہ اراکین مقتدرہ

۳۔ معتمد عسکری برائے صدر مملکت

۴۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان راولپنڈی / اسلام آباد / کراچی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومتِ پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

(کابینہ ڈویژن)

راولپنڈی، مورخہ ——————

اعلان

صدر مملکت مندرجہ ذیل افراد کو ۱۶ رجون ۱۹۸۳ء سے تین سال کے لیے مقتدرہ قومی زبان کے غیر سرکاری اراکین نامزد کرتے ہیں :-

۱۔ ڈاکٹر ———— معتمد پاکستان اکادمی برائے سائنسی علوم اسلام آباد

۲۔ ڈاکٹر ———— مشیر قومی ہجرہ کمیٹی، ۲۰۰۔ مسجد روڈ، ایف۔۶/۴ اسلام آباد

۳۔ ڈاکٹر ———— وائس چانسلر بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان

۴۔ جناب ———— ۳۵/ایس۔ ۱۱ ویں مشرقی گلی مرحلہ۔۱ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی۔

۵۔ ڈاکٹر ———— رئیس و مدیر اعلیٰ اردو دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

۶۔ ڈاکٹر ———— صدر نشین ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ بلوچستان کوئٹہ

۷۔ جناب ———— اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ گورنمنٹ ڈگری کالج سکھر

۸۔ پروفیسر ———— شعبہ پشتو، پشاور یونیورسٹی پشاور

۹۔ بریگیڈیئر ———— ۴۔ ایف گلستان کالونی راولپنڈی چھاؤنی

۱۰۔ بیگم ———— ۳۳/۸/ بلاک نمبر ۶ پی ای سی ایچ ایس کراچی

۲۔ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں تین سال کے لیے مقرر کیے گئے مقتدرہ کے غیر سرکاری اراکین کی میعاد ۱۵ جون ۱۹۸۳ء تک بڑھا دی گئی ہے۔

۳۔ حکم دیا گیا ہے کہ یہ اعلان سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے۔

نائب معتمد

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

نقل بنام :-

۱۔ چیف آف سٹاف برائے صدر مملکت

۲۔ صدر نشین و جملہ اراکین مقتدرہ

۳۔ عسکری معتمد برائے صدر مملکت

۴۔ حسابدار اعلیٰ محاسب پاکستان راولپنڈی/اسلام آباد/کراچی

۵۔ محکمہ اطلاعات عامہ اسلام آباد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴۔ افسر صیغہ (نقدی)

۵۔ ذاتی مسل

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

وزارتِ داخلہ

اسلام آباد، مؤرخہ ________

اعلان

نمبر ________ جناب ________ افسر صیغہ کو مؤرخہ ________ سے ترقی دے کر نائب معتمد مقرر کیا گیا ہے۔

۲۔ انہوں نے مؤرخہ ________ قبل دوپہر سے نائب معتمد کے عہدے کا چارج لے لیا ہے۔

شریک معتمد

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام :۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ، محاصل پاکستان اسلام آباد

۲۔ امورِ عملہ ڈویژن راولپنڈی

۳۔ متعلقہ افسر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

مورخہ ________________

اعلان

ایس اے ایس حصہ دوم کا امتحان پاس کرنے پر اور محکمہ ترقی کمیٹی کی سفارش پر اس دفتر کے حسب ذیل ملازمین کا تقرر مورخہ ________ سے حسابدار کے طور پر کیا جاتا ہے۔

١۔ جناب ________________

٢۔ جناب ________________

٢۔ ان ملازمین نے مورخہ ________ قبل دوپہر سے اپنے عہدوں کا چارج لے لیا ہے۔

اضافی حسابدار اعلیٰ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی۔

نقل بنام:۔

١۔ محاسب اعلیٰ پاکستان لاہور

٢۔ افسر صیغہ وزارت مالیات اسلام آباد

٣۔ متعلقہ افسران

٤۔ امور عملہ ڈویژن راولپنڈی

٥۔ ذاتی مسل

٦۔ صیغہ جریدی محاسبہ۔٤

اضافی حسابدار اعلیٰ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

نظامتِ اعلیٰ وفاقی ادارہ جات تعلیم

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ آنسہ ______ معاون ناظم (بنیادی سکیل ۱۷) کو مورخہ ______ سے تین ماہ کے لیے نائب ناظم (بنیادی سکیل ۱۸) کے عہدے کا رواں چارج تفویض کیا گیا ہے۔

۲۔ آنسہ ______ نے نائب ناظم کے عہدے کا چارج مورخہ ______ قبل دوپہر سے لے لیا ہے۔

نائب ناظم

(انتظامیہ)

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:

۱۔ حسابدار اعلیٰ، محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج رپورٹ کے۔

۲۔ نائب مشیر تعلیمات وزارت تعلیم اسلام آباد۔

۳۔ آنسہ

۴۔ ذاتی مسل

۵۔ دفتری نقل

______

نائب ناظم (انتظامیہ)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

نظامت اعلیٰ وفاقی ادارہ جات تعلیم

اسلام آباد مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ امور عملہ ڈویژن کی دفتری یادداشت نمبر ________ مورخہ ________ کی تعمیل میں حسب ذیل لیکچراروں کی عارضی تقرری میں مزید ۶ ماہ یا وفاقی ملازمتوں کے کمیشن کے نامزد امیدواروں کی دستیابی تک توسیع کردی گئی ہے۔ ان میں سے جو بھی پہلے ہو:۔

۱۔ جناب ________ لیکچرار (انگریزی)

۲۔ جناب ________ لیکچرار (مطالعہ پاکستان)

۳۔ جناب ________ لیکچرار (عربی)

۴۔ جناب ________ لیکچرار (اردو)

۵۔ جناب ________ لیکچرار (کیمیا)

نائب ناظم

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام:۔

۱۔ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

۲۔ نائب مشیر تعلیمات وزارت تعلیم اسلام آباد

۳۔ متعلقہ افسران

۴۔ ذاتی مسل

۵۔ دفتری نقل

نائب ناظم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

نظامت اعلیٰ تنظیم و بہبود عملہ

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

افسر ______ لائبریرین (گریڈ - ١٦) کو از ______ تا ______ ٣٦٥ دن کی تعلیمی رخصت قواعد و ضوابط کے تحت دی جاتی ہے تاکہ وہ پشاور یونیورسٹی میں لائبریری سائنس میں اپنی تعلیم مکمل کر سکیں۔

٢- افسر ______ نے آج مورخہ ______ قبل دوپہر سے اپنے عہدے کا چارج چھوڑ دیا ہے۔

ناظم

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:-

١- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج چھوڑنے کی رپورٹ

جریدہ پاکستان حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت تجارت

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان سے تین سال کے لیے مستعار الخدمتی (وخدمت) پر جناب ______ معاون افسر حسابات نے آج مورخہ ______ قبل دوپہر سے وزارت ہذا میں اپنے عہدے کا چارج لے لیا ہے۔

افسر صیغہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل بنام:-

١- حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد مع چارج رپورٹ

٢- محاسب اعلیٰ پاکستان لاہور

٣- افسر صیغہ (نقدی)

٤- متعلقہ افسر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵۔ دفتری نقل

۶۔ ذاتی مسل

جریدہ پاکستان کے حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت بحالیات و تعمیرات

(تعمیرات ڈویژن)

کراچی، مؤرخہ ________

اعلان

نمبر ______ جناب ______ افسر بکار خاص تعمیرات ڈویژن کو جناب ______ کی جگہ پر قائم مقام نائب معتمد مقرر کیا گیا ہے جن کا تبادلہ وزارت توانائی و قدرتی وسائل میں ہو گیا ہے۔

شریک معتمد
حکومت پاکستان

منتظم

مطبع حکومت پاکستان

کراچی

نقل بنام:-

۱۔ ________

۲۔ ________

۳۔ ________

افسر صیغہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

وزارتِ ثقافت، آثارِ قدیمہ، کھیل و سیاحت

(سیاحت ڈویژن)

اسلام آباد، مؤرخہ ________

اعلان

۔ جناب ________ معاون انچارج (سیاحت ڈویژن) کو گریڈ ۱۶۔ میں ناظر کے طور پر فرائض سنبھالنے کی تاریخ سے ترقی دی جاتی ہے اور اُن کو کراچی میں سیاحت کے علاقائی دفتر میں تعینات کیا جاتا ہے۔

اس ڈویژن کے اسی نمبر کے اعلان مؤرخہ ________ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

وزارتِ ثقافت و سیاحت

سیاحت ڈویژن

اسلام آباد، مؤرخہ ________

اعلان

وفاقی سرکاری ملازمت کمیشن کی سفارش پر جناب ________ کا تقرر گریڈ ۔۱۷ میں افسر تحقیق کے طور پر کیا جاتا ہے۔

۲۔ جناب ________ اپنی تقرری کی تاریخ سے ایک سال کی مدت تک زیرِ آزمائش رہیں گے، اس مدت کے خاتمے پر یا اس کے بعد اس میں توسیع کی جا سکتی ہے جو ایک سال سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اگر مذکورہ بالا مدتوں میں سے کسی ایک کے خاتمے پر کوئی حکم جاری نہ کیا گیا تو یہ تقرری تا حکم ثانی برقرار رہے گی۔

۳۔ جناب ________ نے مؤرخہ ________ قبل دوپہر سے اپنے فرائض سنبھال لیے ہیں۔

افسر صیغہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

دفتر محاسب اعلیٰ پاکستان

لاہور، مورخہ ________

اعلان

نمبر ______ جناب نائب ناظم محاسبہ واپڈا تربیلا اپنے عہدے کا چارج مورخہ ______ قبل دوپہر سے چھوڑ کر اسی دن اور اسی وقت ۷۶ دن کی پوری تنخواہ کی رخصت پر روانہ ہوئے تھے۔

رخصت کے اختتام پر جناب ______ نے نائب ناظم محاسبہ واپڈا تربیلا کے عہدے کا چارج مورخہ ______ قبل دوپہر سے لے لیا ہے۔

نائب محاسب اعلیٰ

(انتظامیہ)

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

دفتر محاسب اعلیٰ پاکستان

لاہور، مورخہ ________

اعلان

قومی ادارہ برائے نظم عامہ (نیپا) میں تربیت کے لیے منتخب ہونے پر جناب ______ حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان، اسلام آباد نے اپنے عہدے کا چارج مورخہ ______ بعد دوپہر سے چھوڑ دیا ہے۔

نائب محاسب اعلیٰ (انتظامیہ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ اوّل میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

دو سال کے لیے معاہدے کی مدت ختم ہونے پر جناب ________ افسر صیغہ نے آج مورخہ ______ قبل دوپہر سے اپنے عہدے کا چارج چھوڑ دیا ہے۔

افسر صیغہ (انتظامیہ)

جریدہ پاکستان جزو اول میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت داخلہ

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ______ جناب ______ ناظم وفاقی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد کو مورخہ ______ قبل دوپہر سے مفاد عامہ میں جبری طور پر فارغ خدمت/ریٹائر کر دیا گیا ہے۔

نائب معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ اوّل میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ جناب ______ افسر صیغہ پیرانہ سالی کی عمر کو پہنچنے پر مورخہ ______ قبل دوپہر سے ملازمت سے فارغ خدمت / ریٹائر ہو گئے تھے انہیں دو سال کے [illegible]ے پر دوبارہ اسی تاریخ سے اور اسی عہدے پر ملازمت میں لے لیا گیا ہے۔

افسر صیغہ (انتظامیہ)

انتخابات کمیشن پاکستان

لاہور، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ ۵ ذیلی دفعہ (۲) کی تعمیل میں انتخابات کمیشن پاکستان اسلام آباد نے اطلاع عام کے لیے صوبہ پنجاب کے حلقہ انتخاب نمبر ______ کے سلسلے میں رائے دہی مراکز کی حتمی فہرست شائع کی ہے۔

بحکم انتخابات کمیشن

صوبائی انتخابات کمشنر

پنجاب

رائے دہی مراکز کی فہرست

نمبر شمار	رائے دہی مرکز کا نام اور محل وقوع	دیہی علاقہ کی صورت میں گاؤں	شہری علاقہ کی صورت میں وارڈ/محلہ/گلی	وارڈ/محلہ/گلی یا گاؤں کی تقسیم کی صورت میں انتخابی فہرست میں رائے دہندگان کا نمبر شمار	رائے دہی مرکز کے لیے کل ووٹ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومتِ پنجاب

محکمہ داخلہ

لاہور، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ ہرگاہ کہ حکومتِ پنجاب نے اطمینان کر لیا ہے کہ پمفلٹ بعنوان ______ شائع کردہ ______ کے مشمولات ویسٹ پاکستان پریس اینڈ پبلی کیشن آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۳ء کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۱) شق (ز) اور (ط) کی رُو سے شر انگیز ہیں۔

ہرگاہ کہ مذکورہ بالا پمفلٹ مذکورہ بالا آرڈی ننس کی دفعہ ۳۹ کے تحت قابلِ ضبطی ہے ہٰذا ویسٹ پاکستان پریس اینڈ پبلی کیشن آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۳ء کی دفعہ ۳۹ کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے حکومتِ پنجاب اعلان کرتی ہے کہ مذکورہ بالا پمفلٹ کے تمام نسخے فوری طور پر حکومت کے حق میں ضبط کیے جاتے ہیں۔

بحکم گورنر پنجاب
معتمد حکومت پنجاب
محکمہ داخلہ

نمبر ______ لاہور، مورخہ ______

نقل بنام نگران سرکاری چھاپہ خانہ لاہور۔ غیر معمولی جریدہ کے آئندہ شمارہ میں اشاعت اور اس کی ۷۰ نقول کی فراہمی کے لیے۔

نائب معتمد

نقل بنام:۔

۱۔ معتمد حکومتِ پاکستان وزارت داخلہ اسلام آباد

۲۔ معتمد حکومتِ پاکستان وزارتِ اطلاعات و نشریات اسلام آباد

۳۔ معتمد حکومتِ پاکستان صوبہ سرحد محکمہ داخلہ پشاور / سندھ محکمہ داخلہ کراچی / بلوچستان محکمہ داخلہ کوئٹہ۔

۴۔ ناظرِ اعلیٰ پولیس پنجاب لاہور۔

۵۔ اضافی ناظرِ اعلیٰ پولیس، شاخ خصوصی پنجاب لاہور بحوالہ نمبر ______

۶۔ ناظم تعلقات عامہ حکومت پنجاب لاہور (۴ نقول)

۷۔ شاخ اخباری قوانین، محکمہ اطلاعات، سول سیکرٹریٹ لاہور (۴ نقول)

۸۔ جملہ کمشنر صاحبان پنجاب

۹۔ جملہ ڈپٹی کمشنر صاحبان پنجاب

۱۰۔ ناظم اعلیٰ ڈاک خانہ جات لاہور

۱۱۔ معتمد برائے گورنر پنجاب لاہور

نائب معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

وزارتِ صنعت

نمبر ________ کراچی، مورخہ ________

اعلان

مارشل لا کے ضابطہ نمبر ________ کے پیراگراف ۴ کی رو سے مرکزی حکومت کو حاصل شدہ اختیارات اور ضروری اشیا کی تقسیم کے حکم مجریہ ۱۹۵۳ء مع ضروری اشیاء کی فراہمی کے ایکٹ مجریہ ۱۹۵۷ء (ایکٹ سوم ۱۹۵۷) کے تحت مرکزی حکومت کی طرف سے نگران کار اعلیٰ قیمت و فراہمی کو تفویض کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے میں مسمی ________ نائب معتمد و نگران کار اعلیٰ قیمت و فراہمی بذریعہ ہذا ہدایت کرتا ہوں کہ بیڈ فورڈ چیسز/کیب ماڈل جے ۵ ایس سی آئی مع ٹپنگ باڈی کی زیادہ سے زیادہ قیمت (ایکس شوروم کراچی) ۳۰۹۶۵ روپے فی گاڑی ہوگی یہ قیمت فوری طور پر نافذ ہوگی۔

۲۔ کراچی سے باہر بھی زیادہ سے زیادہ قیمت یہی رہے گی، البتہ اس میں تاجروں کی طرف سے ادا کردہ اصل کرایۂ راستہ کا بیمہ اور محصول چونگی کے اخراجات (اگر کوئی ہوں) کا اضافہ ہو جائے گا۔

نائب معتمد/نگران کار اعلیٰ

ناشر

جریدہ پاکستان

کراچی

جریدۂ پاکستان حصہ اوّل میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارتِ خوراک و زراعت

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ وفاقی کابینہ کے فیصلے کی روشنی میں اعلان کیا جاتا ہے کہ گندم کی سرکاری قیمتِ خرید ۸۰ روپے فی ۴۰ کلوگرام آئندہ فصل کے موسم کے لیے بھی برقرار رہے گی۔

افسر صیغہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

امور عملہ ڈویژن

نمبر ______ کراچی، مورخہ ______

اعلان

حکومتِ پاکستان نے ہدایت کی ہے کہ اگر کسی سرکاری ملازم کو کسی سربراہِ مملکت یا کسی بیرونی مملکت کے نمائندے کی طرف سے کوئی تحفہ پیش کیا جائے تو وہ احسن طریقے سے اور متعلقہ سربراہِ مملکت یا بیرونی نمائندے کو ناراض کیے بغیر تحفہ قبول کرنے سے گریز کرے تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو وہ تحفے کو قبول کرے مگر اس کی وصولی کے بارے میں معتمد اعلیٰ کو اطلاع دے تاکہ اس کا تصفیہ کیا جا سکے۔

نائب معتمد

نقل بنام:

جملہ وزارتیں، ڈویژن وغیرہ

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

وزارتِ تجارت

نمبر ______ کراچی، مورخہ ______

اعلان

چائے آرڈیننس مجریہ ______ کی دفعہ ______ کی ذیلی (۱) کی رو سے حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے اور اس وزارت کے اعلان نمبر ______ مورخہ ______ کو منسوخ کرتے ہوئے چائے بورڈ کے مشورے سے مرکزی حکومت ایک سال کے لیے چائے کی برآمدی حد ۱۰ ملین پونڈ مقرر کرتی ہے۔ سال کی یہ مدت یکم ______ سے ______ تک ہوگی۔

افسر مجاز

ناشر

جریدہ پاکستان

کراچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ________ اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

ایس آر او ________ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کے اعلان اور عارضی آئینی حکم کی تعمیل میں صدر مملکت نے ضوابط سول ملازمت کی دفعہ ۵۳۱ - ب کی شق (ب) میں الفاظ "کلاس I" کے بعد "یا کلاس II" کے الفاظ کا اضافہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

افسر صیغہ

حکومت پنجاب

محکمہ تعمیرات مکانات و طبعی منصوبہ بندی

لاہور، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ لاہور ترقیاتی ادارہ ایکٹ مجریہ ۱۹۷۵ء کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مشمولہ شرائط کی تعمیل میں گورنر پنجاب نے اس ایکٹ کے اغراض و مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے فوری طور پر لاہور ترقیاتی ادارے کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔

بحکم گورنر پنجاب

معتمد

محکمہ تعمیر مکانات و طبعی منصوبہ بندی

نمبر ________ مورخہ ________

نقل بنام :-

۱۔ نگران مطبع حکومت پنجاب، سرکاری جریدہ میں اشاعت کے لیے اور دس نقول محکمہ ہذا کو فراہم کرنے کی غرض سے۔

۲۔ نائب معتمد کابینہ ڈویژن راولپنڈی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ حسابدار اعلیٰ پنجاب لاہور

۴۔ جملہ معتمدان حکومت پنجاب لاہور

۵۔ جملہ سربراہان محکمہ جات

۶۔ کمشنر لاہور

۷۔ ڈپٹی کمشنر لاہور

۸۔ صدر نشین ادارہ ترقیات شہری لاہور

۹۔ معتمد برائے گورنر پنجاب لاہور

۱۰۔ ناظم تعلقات عامہ پنجاب لاہور

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت داخلہ

اسلام آباد، مؤرخہ ____

اعلان

نمبر ____ حکومت پاکستان نے علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش کے سلسلے میں ۹ نومبر کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔

نائب معتمد

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
اسلام آباد

نقل بنام:۔

جملہ وزارتیں / ڈویژن

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ——— اسلام آباد مؤرخہ ———

اعلان

آئین کی دفعہ ۱۷۸ کی شق (۲) پیراگراف (۱) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ضوابط سول ملازمت میں حسب ذیل ترمیم کرنے کی ہدایت فرمائی ہے:۔

مذکورہ قواعد میں ضمیمہ نمبر ۱۵ کے آخر میں حسب ذیل تصریح درج کی جائے گی۔

"تصریح :۔ یکم اکتوبر ۱۹۶۷ء سے کینیڈا میں رہائش پذیر افسر اپنی پنشن ہائی کمشنر برائے پاکستان کینیڈا سے وصول کر سکے گا۔"

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

اسلام آباد مؤرخہ ———

نمبر ———

اعلان

ایس آر او آئین کی دفعہ ۱۷۸ کی شق (۲)، پیراگراف (و) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت کی ہے کہ سول پنشن (کمیوٹیشن) قواعد میں حسب ذیل ترمیم کی جائے۔

مذکورہ قواعد میں قاعدہ ۹ کے آخر میں وقفہ کی بجائے کولن کی علامت لگائی جائے اور اس کے بعد حسب ذیل عبارت کا اضافہ کیا جائے۔

بشرطیکہ ایسے شخص کی صورت میں جس کا وطن سرکاری ملازمت میں پہلی تقرری کے وقت پاکستان یا ہندوستان ہو اور جو یکم فروری ۱۹۶۸ء یا اس کے بعد فارغ خدمت ہو اسے یک مشت رقم پاکستانی روپے میں قابل ادائیگی ہوگی۔

افسر صیغہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ________ اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

ایس آر او ________ کے اعلان اور عارضی آئینی حکم کی تعمیل میں صدر مملکت نے ضوابط سول ملازمت کی دفعہ ۴۰۰ میں ترمیم کرتے ہوئے حسب ذیل ہدایت جاری کی ہے :۔

۔ رخصت کی تمام مدت ماسوائے غیر معمولی رخصت کے پنشن کے لیے اہلیتی ملازمت شمار ہوگی"۔

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

وزارت مالیات

حکومت پاکستان

نمبر ________ اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

ایس آر او ________ آئین کی دفعہ ۱۸۷ کی شق (۲) پیراگراف (و) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت کی ہے کہ ضوابط سول ملازمت میں حسب ذیل مزید ترمیم کی جائے :۔

مذکورہ قواعد کی دفعہ ۴۷۵ ۹۹ کی جدول اضافی پنشن میں مشیر امداد باہمی و بازار کاری کی بجائے حسب ذیل اندراج کیا جائے۔

"مشیر زرعی بازار کاری و شماریات"

افسر صیغہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ________ اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کے اعلان اور عارضی آئینی حکم کی تعمیل میں صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ ضوابط سول ملازمت میں حسب ذیل مزید ترامیم کی جائیں:۔

مذکورہ ضوابط میں

(۱) دفعہ ۴۲۵ اور ۴۸۱ تا ۴۸۵ کو حذف کیا جائے۔

(۲) دفعہ ۴۲۴ میں الفاظ "اعلیٰ ملازمت کے لیے" حذف کیے جائیں۔

(۳) دفعہ ۴۳۶ میں الفاظ اور اعداد "دفعہ ۴۷۴ تا ۴۸۱" کی بجائے "یہ ضوابط" کے الفاظ لکھے جائیں اور

(۴) دفعہ ۴۵۸ میں الفاظ "اعلیٰ ملازمت میں" حذف کر دیے جائیں۔

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

نمبر ________

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

(سرشعبہ ضوابط ۔III)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

ایس آر او ________ سول ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ سول ملازمت ضوابط میں حسب ذیل مزید ترامیم کی جائیں۔

مذکورہ قواعد میں:۔

(۱) دفعہ ۴۷۴ ب شق (ب) میں پہلی دوسری اور تیسری شرط حذف کر دی جائے۔

(۲) دفعہ ۴۸۶ میں

(i) شق (د) کو حسب ذیل سے تبدیل کیا جائے گا۔

"(د) اشاری تنخواہ" اور

(ب) اشارہ ۲ کو حذف کر دیا جائے گا۔

نائب معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومتِ پاکستان

صدارتی سیکرٹریٹ

(عملہ ڈویژن)

نمبر ______ کراچی، مورخہ ______

اعلان

حسب ذیل پروانہ اطلاع عام کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

نمبر ______ ۷/ اکتوبر ۱۹۵۸ء کے اعلان کی تعمیل میں اور اس سلسلے میں حاصل شدہ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدرِ مملکت بذریعہ ہذا حسبِ ذیل ایوارڈوں کی تشکیل کا اعلان فرماتے ہیں۔

۱۔ نشانِ پاکستان
۲۔ ہلالِ پاکستان
۳۔ ستارہ پاکستان
۴۔ تمغۂ پاکستان
۵۔ نشانِ امتیاز
۶۔ نشانِ قائدِ اعظم
۷۔ ہلالِ قائدِ اعظم
۸۔ ستارۂ قائدِ اعظم
۹۔ تمغۂ قائدِ اعظم
۱۰۔ نشانِ شجاعت

۱۱۔ ہلالِ شجاعت
۱۲۔ ستارہ شجاعت
۱۳۔ تمغۂ شجاعت
۱۴۔ ستارۂ خدمت
۱۵۔ تمغۂ خدمت

نائب معتمد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدۂ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

صدارتی سیکرٹریٹ

(امورِ عامہ ڈویژن)

کراچی، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ حسبِ ذیل پروانہ اطلاع عام کے لیے شائع کیا جاتا ہے:-

سول ایوارڈوں کی تشکیل کا پروانہ

۷ اکتوبر ۱۹۸۵ء کے اعلان اور اس سلسلے میں حاصل شدہ تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے امورِ عامہ ڈویژن کے اعلان مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۹ء کے ذریعے تشکیل کردہ ایوارڈوں کے علاوہ حسبِ ذیل مزید ایوارڈوں کا اعلان فرمایا ہے:-

ہلالِ امتیاز

ستارۂ امتیاز

تمغۂ امتیاز

نائب معتمد

جریدۂ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومتِ پاکستان

صدارتی سیکرٹریٹ

(امورِ عامہ ڈویژن)

راولپنڈی، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ حکومتِ پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ سول، فوجی اور پولیس ایوارڈوں کے تقدم کی ترتیب حسبِ ذیل ہوگی:-

۱۔ نشانِ حیدر

۲۔ نشانِ پاکستان

۳۔ نشانِ شجاعت

۴۔ نشانِ امتیاز

۵۔ نشانِ قائداعظم

۶۔ نشانِ خدمت

۷۔ ہلالِ پاکستان

۸۔ ہلالِ جرأت

۹۔ ہلالِ شجاعت

۱۰۔ ہلالِ امتیاز

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۱۔ ہلالِ قائداعظم

۱۲۔ ہلالِ خدمت

۱۳۔ ستارہ پاکستان

۱۴۔ ستارۂ جرأت

۱۵۔ ستارہ شجاعت

۱۶۔ ستارہ امتیاز

۱۷۔ ستارہ قائداعظم

۱۸۔ ستارہ خدمت

۱۹۔ ستارہ بسالت

۲۰۔ تمغہ پاکستان

۲۱۔ تمغہ جرأت

۲۲۔ تمغہ شجاعت

۲۳۔ تمغہ امتیاز

۲۴۔ تمغہ قائداعظم

۲۵۔ تمغہ خدمت (سول)

۲۶۔ تمغہ بسالت

۲۷۔ تمغہ خدمت (فوجی) درجہ اول

۲۸۔ تمغہ خدمت (فوجی) درجہ دوم

۲۹۔ تمغہ خدمت (فوجی) درجہ سوم

۳۰۔ قائداعظم پولیس تمغہ برائے دلیری

۳۱۔ پاکستان پولیس تمغہ برائے دلیری

۳۲۔ قائداعظم پولیس تمغہ برائے شاندار خدمات

۳۳۔ پاکستان پولیس تمغہ برائے شاندار خدمات

۳۴۔ تمغہ دفاع

۳۵۔ پاکستان تمغہ آزادی

۳۶۔ تمغہ تقریب یوم جمہوریہ

نائب معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

ایس آر او ______ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفعہ ۸۸ کی شق (۳) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے قومی اسمبلی کی مالیاتی کمیٹی نے ہدایت کی ہے کہ قومی اسمبلی (مالیاتی کمیٹی) قواعد کے باب ۴ میں ایک نئے قاعدے ۲۱-الف کا اضافہ کیا جائے گا:-

۲۱-الف، معاملات جن کا خاص طور پر ذکر نہ ہو۔

ایسے تمام معاملات جن کا خاص طور پر ان قواعد میں ذکر نہ کیا گیا ہو ان کی ضابطہ بندی وقتی طور پر وفاقی سیکرٹریٹ کے لیے نافذ قواعد کے تحت کی جائے۔ اس میں ایسی ترمیمات ہو سکیں گی جن کی تصریح وقتاً فوقتاً اپنے حکم کے ذریعے کرے گا۔

بشرطیکہ جہاں مذکورہ قواعد کے تحت کسی وزارت ڈویژن یا اس سیکرٹریٹ سے باہر کسی ادارے کی انتظامی منظوری یا رضامندی کی ضرورت ہو تو ایسی منظوری یا جیسی بھی صورت ہو ایسی رضامندی سپیکر کی طرف سے دی جائے گی۔

نائب معتمد

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
اسلام آباد

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں فوری اشاعت کے لیے اور اس جریدہ کی ایک سو نقول قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائیں۔

نقل بنام:-

۱- حساب دار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد۔ (۵ نقول)
۲- حساب دار اعلیٰ محاصل پاکستان راولپنڈی۔ (۲۰ نقول)
۳- معتمد حکومت پاکستان وزارت مالیات اسلام آباد۔ (۲ نقول)
۴- معتمد صوبائی اسمبلی پنجاب، لاہور (۲ نقول)
۵- معتمد صوبائی اسمبلی سندھ، کراچی (۲ نقول)
۶- معتمد صوبائی اسمبلی صوبہ سرحد پشاور (۲ نقول)
۷- معتمد صوبائی اسمبلی بلوچستان کوئٹہ (۲ نقول)
۸- معتمد سینیٹ سیکرٹریٹ اسلام آباد (۲ نقول)
۹- انتظامیہ شاخ (۵ نقول)
۱۰- عملہ شاخ (۵ نقول)
۱۱- پی۔آر شاخ (۵ نقول)
۱۲- خدمت شاخ (۵ نقول)
۱۳- خزانچی (۵ نقول)
۱۴- معاون افسر مالیات و حسابات۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ______ اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

آئین کی دفعہ ۱۷۸، شق (۲) پیراگراف (۹) مع دفعہ ۱۷۹، شق (۱) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ عمومی کفالتی فنڈ (مرکزی ملازمت) قواعد میں حسب ذیل مزید ترمیم کی جائے۔

مذکورہ قواعد میں قاعدہ ۳۲ ذیلی قاعدہ (۱) کے نیچے اشارہ میں حروف اور اعداد ۵۰۰، ۰۰ روپے کی بجائے حروف اور اعداد ۵۰۰۰، ۰۰ روپے درج کیے جائیں۔

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ______ اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

۲۵ مارچ ۱۹۶۹ کے اعلان اور عارضی آئینی حکم کی تعمیل میں صدر مملکت اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے ہدایت فرمائی ہے کہ ضوابط سول ملازمت میں حسب ذیل ترمیم کی جائے اور اسے ۱۷ فروری ۱۹۵۳ء سے نافذ تصور کیا جائے مذکورہ ضوابط میں دفعہ ۳۷۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کیا جائے۔

"۳۷۲ کار آموز کے طور پر ملازمت حسب ذیل حدود کے تحت پنشن کی اہل ہوگی:-

انجینئر کار آموز

معاون نگران کار آموز } مکمل
محکمہ تار و ٹیلی فون }

دیگر کار آموز نصف

افسر صیغہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ______ اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

ایس آر او ______ کفالتی فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ء (۱۹۲۵ کا XIX) کی دفعہ ۸ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مرکزی حکومت نے ہدایت کی ہے کہ مذکورہ ایکٹ میں حسب ذیل مزید ترمیم کی جائے گی:۔

مذکورہ ایکٹ میں اندراج ۲۱ کے بعد حسب ذیل اندراج ۲۲ کا اضافہ کیا جائے۔

"۲۲ ۔ پاکستان سیٹو ہیضہ تحقیقاتی لیبارٹری"

۲۔ اس اعلان کو یکم جنوری ۱۹۶۳ء سے نافذ سمجھا جائے۔

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

راولپنڈی، مورخہ ______

اعلان

کفالتی فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ء (۱۹۲۵ء کا XIX) کی دفعہ ۸ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مرکزی حکومت نے ہدایت کی ہے مذکورہ ایکٹ کی دفعات کا اطلاق پاکستان سیٹو ہیضہ تحقیقاتی لیبارٹری کے ملازمین کے لیے قائم کردہ کفالتی فنڈ پر بھی ہوگا۔

۲ ۔ اس اعلان کو یکم جنوری ۱۹۶۳ء سے نافذ العمل سمجھا جائے۔

افسر صیغہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

راولپنڈی، مورخہ ______

اعلان

ایس آر او ______ کفالتی فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ء (۱۹۲۵ء کا XIX) کی دفعہ ۸ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ ایکٹ کی جدول میں اندراج ۲۰ کے بعد حسب ذیل اندراج کا اضافہ کیا جائے گا۔

"۲۱۔ پاکستان ایٹمی توانائی کونسل"

۲۔ یہ اعلان ۲ / مئی ۱۹۵۹ء سے نافذ العمل سمجھا جائے گا۔

افسر صیغہ

جریدہ پاکستان۔ غیر معمولی
میں اشاعت کے لیے۔

جریدہ پاکستان غیر معمولی میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مالیات

نمبر ______ راولپنڈی، مورخہ ______

اعلان

ایس آر او ____ کفالتی فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ء (۱۹۲۵ء کا XIX) کی دفعہ ۵ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مرکزی حکومت نے ہدایت کی ہے کہ مذکورہ ایکٹ کی دفعات کا اطلاق پاکستان ایٹمی توانائی کونسل کے ملازمین کے لیے قائم کردہ کفالتی فنڈ پر بھی ہوگا۔

۲۔ اس اعلان کو ۲ / مئی ۱۹۵۹ء سے نافذ العمل سمجھا جائے گا۔

افسر صیغہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومتِ پاکستان

وزارتِ مالیات

نمبر ——— اسلام آباد، مورخہ ———

اعلان

ایس آر او ——— آئین کی دفعہ ۱۷۸ شق (۲) ذیلی شق (ی) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ مرکزی حکومت درجہ چہارم ملازمین) کفالتی فنڈ قواعد میں حسب ذیل ترمیم کی جائے۔

مذکورہ قواعد میں قاعدہ ۱۶ کے بعد حسب ذیل نئے قاعدہ کا اضافہ کیا جائے۔

"۱۷ (۱) درجہ چہارم کے ملازم کو حسب ذیل معاملات میں پچاس سال کی عمر کو پہنچنے پر فنڈ سے ناقابل واپسی پیشگی دی جا سکتی ہے:۔

(و) چندہ دینے والے کی اپنی طویل بیماری یا اس کے زیر کفالت کنبے کے کسی رکن کی طویل بیماری کے اخراجات پورے کرنے کے لیے۔

(ب) حج کے اخراجات پورے کرنے کے لیے۔

(ج) درخواست دہندہ کے زیر کفالت کنبے کے کسی رکن کے داخلے یا پیشگی تدریسی فیس کی ادائیگی کے یک مشت اخراجات ادا کرنے کے لیے اور

(د) درخواست دہندہ کی حیثیت کے مطابق تجہیز و تکفین اور دیگر رسوم کی ادائیگی کے لیے جو اس کے مذہب کے مطابق ضروری ہوں یا اس کے زیر کفالت کنبے کے کسی رکن کی شادی کے اخراجات کے لیے۔

۲ ذیلی قاعدہ (۱) میں مذکور معاملات میں پیشگی کی رقم ۴ ماہ کی تنخواہ یا چندہ دہندہ

کے کفالتی فنڈ کھاتہ میں جمع شدہ رقم کے ۲۵ فی صد تک محدود ہوگی ان میں سے جو بھی کم ہو اور

(۳) درجہ چہارم کے ملازم کو ۵۵ سال کی عمر کو پہنچنے پر اپنے فنڈ سے خصوصی ناقابل واپسی فارغ خدمتی پیشگی وصول کرنے کی اجازت ہوگی جو کہ اس کے کفالتی فنڈ کھاتے میں جمع رقم کے ۲۵ فی صد یا ۴ ماہ کی تنخواہ سے زیادہ نہیں ہوگی ان میں سے جو بھی کم ہو۔

افسر مجاز

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غیر معمولی ۔ جزو دوم

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

(سر شعبہ داخلی مالیات)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

ایس آر او ________ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفعہ ۹۰ کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ وفاقی حکومت کے قواعد خزانہ میں حسب ذیل ترمیم کی جاتے:۔

مذکورہ بالا قواعد میں قاعدہ ۶۶ کو حسب ذیل سے تبدیل کیا جائے:۔

"۶۶ (۱) ضلعی خزانہ کے ماہوار حسابات اگلے ماہ کی ۴ تاریخ تک بند کیے جائیں گے اور دفتر محاسبہ کو پیش کیے جائیں گے ۔ جون کے حسابات جلد از جلد ممکن تاریخ کو بند کرنے کی کوشش کی جائے گی اور یہ کسی صورت میں بھی جولائی کی ۸ تاریخ کے بعد نہیں ہوگا۔

(۲) ذیلی خزانوں کے حسابات کو رسمی طور پر بند کرنے کی تاریخ ہر ماہ کی آخری تاریخ ہوگی ۔ ذیلی خزانے اپنے ماہوار حسابات اگلے ماہ کی پہلی تاریخ کو ضلعی افسران حسابات / افسران خزانہ کو پیش کریں گے۔"

نائب معتمد

حکومت پنجاب

محکمہ داخلہ

لاہور، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ ہرگاہ کہ حکومت پنجاب نے اطمینان کر لیا ہے کہ ________ کے جاری کردہ حسب ذیل پوسٹر / گشتی مراسلے ویسٹ پاکستان پریس اینڈ پبلی کیشن آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۳ء کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۱) شق (ط) اور (ی) کے خلاف ہیں:۔

۱۔ ________

۲۔ ________

۳۔ ________

۴۔ ________

اور ہرگاہ کہ مذکورہ بالا پوسٹر / گشتی مراسلے مذکورہ بالا آرڈی ننس کی دفعہ ۳۹ کے تحت قابل ضبطی ہیں۔

لہذا ویسٹ پاکستان پریس اینڈ پبلی کیشن آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۳ء کی دفعہ ۳۹ کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ مذکورہ بالا پوسٹروں / گشتی مراسلوں کی تمام نقول فوری طور پر بحق سرکار ضبط کر لی جائیں گی۔

بحکم گورنر پنجاب

معتمد حکومت پنجاب

محکمہ داخلہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر ______ لاہور، مورخہ ______

نقل بنام:۔

مہتمم سرکاری چھاپہ خانہ لاہور۔ غیر معمولی جریدہ کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے اور اس کی ۲۰ نقول فراہم کرنے کے لیے

ڈپٹی معتمد

نمبر ______ لاہور، مورخہ ______

نقل برائے اطلاع و ضروری کارروائی بنام:۔

۱۔ معتمد حکومت پاکستان، وزارت داخلہ، اسلام آباد، بحوالہ ______

۲۔ معتمد حکومت پاکستان، وزارت اطلاعات و نشریات، اسلام آباد

۳۔ معتمد حکومت (i) صوبہ سرحد محکمہ داخلہ پشاور (ii) صوبہ سندھ محکمہ داخلہ کراچی (iii) صوبہ بلوچستان محکمہ داخلہ کوئٹہ

۴۔ ناظر اعلیٰ پولیس پنجاب لاہور

۵۔ اضافی ناظر اعلیٰ پولیس، خصوصی شاخ پنجاب لاہور، بحوالہ ______

۶۔ ناظم تعلقات عامہ پنجاب لاہور (۴ نقول)

۷۔ پریس قوانین شاخ محکمہ اطلاعات سول سیکرٹریٹ لاہور (۴ نقول)

۸۔ جملہ کمشنر صاحبان پنجاب

۹۔ جملہ ڈپٹی کمشنر صاحبان

۱۰۔ ناظم اعلیٰ ڈاک خانہ جات لاہور

۱۱۔ معتمد برائے گورنر پنجاب لاہور ______

ڈپٹی معتمد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر ______

حکومتِ پاکستان

وزارتِ صنعت

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

ایس آر او ______ وفاقی حکومت نے وزارتِ صنعت کی قرارداد ایس آر او نمبر ۸۵۰ (۱)/۸۵ مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۸۵ء میں حسب ذیل ترامیم کی ہیں۔

مذکورہ قرارداد کی شق ۹ (و) اور (ب) کو حسب ذیل سے تبدیل کیا جاتا ہے:۔

"۹ (و) ادارہ کے حسابات کا محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان کی طرف سے کیا جائے گا۔

(ب) ادارہ حسابات کی کتب اور دیگر دستاویزات پیش کرے گا اور حسابات کے محاسبہ کے سلسلے میں محاسب اعلیٰ کی طرف سے طلب کردہ وضاحتیں اور معلومات فراہم کرے گا۔

شریک معتمد

حکومتِ پاکستان

نقل بنام جملہ وزارتیں/ڈویژن

جریدہ پاکستان میں اشاعت کے لیے

(حصہ II غیر معمولی)

حکومتِ پاکستان

مالیات ڈویژن

(ضوابط ونگ III)

نمبر ______ اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

ایس آر او ______ کفالتی فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ء کی دفعہ ۸ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے وفاقی حکومت ہدایت کرتی ہے کہ مذکورہ ایکٹ کی دفعات کا اطلاق قومی بیمہ کارپوریشن کے ملازمین کے لیے قائم کردہ کفالتی فنڈ پر بھی ہوگا۔

نائب معتمد

نقل بنام:۔

جملہ وزارتیں/ڈویژن وغیرہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومتِ پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

(کابینہ ڈویژن)

راولپنڈی، مورخہ ________

اعلان

نمبر ________ حکومتِ پاکستان نے فوری طور پر ایک "سمندر پار تعمیراتی بورڈ" جس کا حوالہ بعدازاں "بورڈ" کے طور پر دیا جائے گا قائم کیا ہے یہ بورڈ مختلف وزارتوں کے تحت کام کرنے والی سمندر پار تعمیراتی کمپنیوں کے کام کے لیے حکمت عملی اور رہنما خطوط تیار کرے گا۔ بورڈ حسب ذیل ممبران پر مشتمل ہوگا:۔

(۱) سیکرٹری خزانہ ________ چیئرمین

(۲) سیکرٹری منصوبہ بندی ڈویژن ________ ممبر

(۳) چیئرمین بنکاری کونسل ________ ممبر

(۴) چیئرمین سمندر پار تعمیراتی سیل ________ ممبر

۲۔ بورڈ جب ضروری سمجھے کسی اور ممبر کو بھی شامل کرسکتا ہے

۳۔ بورڈ کو اپنے تفویض کردہ کام کے سلسلے میں وفاقی حکومت کے ڈویژن کے اختیارات حاصل ہوں گے

۴۔ بورڈ کی شرائط حوالہ حسب ذیل ہوں گی:۔

(۱) بورڈ سرکاری شعبہ کی سمندر پار کام کرنے والی تمام تعمیراتی کمپنیوں (جن کا حوالہ بعدازاں "سمندر پار کمپنیوں" کے طور پر دیا جائے گا) کے کام کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا جو اس وقت کام کر رہی ہیں یا مستقبل میں قائم کی جائیں گی، یہ کام ایک سمندر پار

تعمیراتی کمپنیوں کے سیل کے ذریعے ہوگا جو کہ منصوبہ بندی ڈویژن کے انتظامی کنٹرول میں ہوگا۔

(۲) بورڈ کے اجلاس حسب ضرورت منعقد ہوں گے۔ سمندر پار تعمیراتی کمپنیوں کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کم از کم تین ماہ میں ایک اجلاس ضروری ہوگا۔

(۳) تمام سمندر پار تعمیراتی کمپنیاں آئندہ سمندر پار تعمیراتی کمپنیوں کے سیل کے تحت کام کریں گی۔ جو کہ بورڈ کی وضع کردہ حکمت عملیوں کو نافذ کرے گا اور سمندر پار تعمیراتی کمپنیوں کی مجموعی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔

(۴) سمندر پار تعمیراتی کمپنیوں کے سیل کے چیئرمین بر لحاظ عہدہ ہر سمندر پار کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین ہوں گے اور موجودہ اسامی داروں کی جگہ لیں گے۔

(۵) سمندر پار تعمیراتی کمپنیوں کے سیل کے لیے فرائض کا تفصیلی چارٹ اور کاروبار کے قواعد اس کے چیئرمین تیار کریں گے اور بورڈ کی منظوری کے بعد یہ نافذ العمل ہوجائیں گے۔

نائب معتمد
حکومتِ پاکستان

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرکاری جریدہ میں اشاعت کے لیے

نمبر ________

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

(ضابطہ ونگ-۲)

اسلام آباد، مورخہ ________

اعلان

ایس آر او ________ سول ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ کی ذیلی (۱) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ ضوابط سول ملازمت میں حسب ذیل مزید ترمیم کی جائے:۔

مذکورہ ضوابط میں دفعہ ۴۷۱ - الف کی شق (آ) کو حسب ذیل سے تبدیل کیا جائے:۔

"(آ) پانچ سال سے کم مسلسل عارضی اور قائم مقام ملازمت فوری بعد مستقل کی صورت میں جیسی بھی صورت ہو اضافیہ یا پنشن کے لیے شمار ہوگی:

افسر صیغہ

نقل بنام جملہ وزارتیں/ڈویژن وغیرہ

نمبر ________

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

اسلام آباد مورخہ ________

اعلان

ایس آر او ________ سول ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ ترمیم شدہ قواعد رخصت ۱۹۸۰ء میں حسب ذیل مزید ترمیم کی جائے۔

مذکورہ قواعد میں قاعدہ ۱۹ کو حسب ذیل سے تبدیل کیا جائے گا:۔

"۱۹ - (۱) اگر کسی سول ملازم کی دوران ملازمت وفات ہو جائے یا اسے کسی طبی بورڈ کی طرف سے مزید ملازمت کے لیے مستقل طور پر معذور قرار دے دیا جائے تو اس کے حساب میں جمع شدہ رخصت میں سے ایک سو اسی دن کی تنخواہ رخصت کے برابر یک مشت ادائیگی کنبہ پنشن کے مقاصد کے لیے متعین کردہ اس کے کنبے کو یا جیسی بھی صورت ہو سول ملازم کو کی جائے گی۔

(۲) ذیلی قاعدہ (۱) کے تحت یک مشت ادائیگی کے مقصد کے لیے صرف اعلیٰ اسامی الاؤنس کو اسی طرح قابل منظوری تنخواہ رخصت میں شامل کیا جائے گا۔

۲ - یہ احکامات اجرا کی تاریخ سے نافذ العمل ہوں گے۔

نائب معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت بلوچستان

محکمہ مالیات

کوئٹہ مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ اس محکمہ کا اعلان یکساں نمبر مورخہ ______

کی جزوی ترمیم میں گورنر بلوچستان نے بلوچستان میں مستقل طور پر ۵۵۰۰ فٹ یا اس سے زیادہ بلند مقامات پر تعینات قومی سکیل ۱ تا ۱۵ میں تنخواہ پانے والے سرکاری ملازمین کے لیے فوری طور پر پہاڑ الاؤنس کی منظوری دی ہے۔

بحکم گورنر بلوچستان

معتمد مالیات

حکومت بلوچستان

[سرکاری جریدہ میں اشاعت کے لیے]

مہتمم سرکاری چھاپہ خانہ کوئٹہ

نقل بنام :-

جملہ محکمہ جات حکومت بلوچستان

جریدۂ پاکستان غیر معمولی کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

نمبر ______

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

(امور عملہ ڈویژن)

راولپنڈی مورخہ ______

اعلان

ایس آر او نمبر ______ سول ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے حسب ذیل قواعد وضع فرماتے ہیں :-

ان قواعد کو سول ملازمین (عمر کی حد میں اضافہ) قواعد ۱۹۷۹ء کہا جائے گا۔

سول ملازم کے طور پر کسی شخص کی تقرری یا مقابلے کے امتحان ۱۹۷۹ء میں کسی شخص کے داخلے کے مقصد کے لیے سول ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء کے تحت جاری کردہ کسی قاعدہ حکم ہدایت میں شامل کسی چیز کا لحاظ کیے بغیر تقرری یا داخلے کے استحقاق کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد کو جیسی بھی صورت ہو اس طرح تصور کیا جائے گا کہ زیادہ سے زیادہ حد میں ایک سال کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

شریک معتمد

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن، اسلام آباد

نقل بنام :-

جملہ وزارتیں / ڈویژن

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان کے حصہ اول کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

(امور عملہ ڈویژن)

راولپنڈی، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ سول ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے وفاقی حکومت ہدایت کرتی ہے کہ سرکاری ملازمین (رویہ) قواعد ۱۹۶۴ء میں حسب ذیل ترمیم کی جائے۔

۲۔ مذکورہ قواعد کے قاعدہ ۱۲ ذیلی قاعدہ (۱) میں ۱۰،۰۰۰ روپے (دس ہزار روپے صرف) کے حروف اعداد، خطوط وحدانیاں اور الفاظ جو کہ دو بار آرہے ہیں ان کی بجائے ۵۰،۰۰۰ روپے (پچاس ہزار روپے صرف) کے حروف، اعداد، خطوط وحدانیاں اور الفاظ درج کیے جائیں گے۔

شریک معتمد

جملہ وزارتیں / ڈویژن وغیرہ

انتخابات کمیشن پاکستان

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ عوامی نمائندگی ایکٹ ۱۹۷۶ء کی دفعہ ۱۱ پڑھیے بشمول حکومت صوبہ سرحد اعلان نمبر ______ مورخہ ______ اور حکومت بلوچستان اعلان نمبر ______ مورخہ ______ کی تعمیل میں انتخابات کمیشن پاکستان بذریعہ ہذا اپنے اعلان نمبر ______ مورخہ ______ میں حسب ذیل ترمیم کرتا ہے:۔

مذکورہ اعلان کے پیراگراف ۲ میں حسب ذیل اندراج کو حذف کر دیا جائے:۔

"(ج) پولنگ کا دن ۱۸-۱۰-۷۷ء"

بحکم انتخابات کمیشن

(شریک معتمد)

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

[آج کے جریدہ پاکستان غیر معمولی (حصہ سوم) میں اشاعت کے لیے]

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ دوم غیر معمول اشاعت کے لیے

نمبر ______

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

(سرشبعہ ضوابط دوم)

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

ایس آر او سول ملازمین ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ہدایت فرمائی ہے کہ ضوابط سول ملازمت میں حسب ذیل مزید ترمیمات کی جائیں:۔

مذکورہ ضوابط میں سے دفعہ ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰ اور ۹۶۱ کو حذف کر دیا جائے گا۔

افسر صیغہ

جملہ وزارتیں / ڈویژن وغیرہ

جریدہ پاکستان میں اشاعت کے لیے

(غیر معمولی حصہ II)

نمبر ______

حکومت پاکستان

مالیات ڈویژن

(سرشبعہ ضوابط دوم)

اسلام آباد، مورخہ ______

اعلان

نمبر ______ سول ملازمین ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۱) کے حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر مملکت نے ضوابط سول ملازمت میں حسب ذیل مزید ترمیم کے لیے ہدایت فرمائی ہے:۔

مذکورہ ضوابط میں سے حصہ چہارم کو حذف کر دیا جائے گا۔

افسر صیغہ

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

بنام: جملہ وزارتیں / ڈویژن وغیرہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قراردادیں

جریدہ پاکستان میں اشاعت کے لیے

(حصہ دوم غیر معمولی)

وزارت صحت، خصوصی تعلیم و معاشرتی بہبود

(صحت ڈویژن)

اسلام آباد، مورخہ ____________

اعلان

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان مرکزی ملازمت (طبی علاج) قواعد ۱۹۵۸ء میں اصلاح "کنبہ" میں ۱-۷-۸۳ سے حسب ذیل اضافہ کی منظوری دیتے ہیں:۔

مذکورہ قواعد کے قاعدہ ۲ (ج) میں

طبی علاج کے مقصد کے لیے لفظ "کنبہ" میں سول ملازم کے ساتھ رہائش پذیر اور اس کے زیر کفالت والدین بھی شامل ہوں گے۔

مالیات ڈویژن کی رضامندی سے جاری ہوا

نائب ناظم اعلیٰ صحت

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

بنام: جملہ وزارتیں / ڈویژن وغیرہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

TO BE PUBLISHED IN PART I OF THE GAZETTE OF PAKISTAN

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF COMMUNICATIONS
COMMUNICATIONS DIVISION

No.4(1)SO-Indus/74.

Islamabad, the 7th August, 1978.

RESOLUTION

Whereas the Federal Government is desirous of developing the National Highways in a unified and coordinated manner; and

Whereas it is expedient to establish a National Highways Board for construction/development/improvement and maintenance of National Highways including the proposed Indus Highway and such other projects, as may be assigned to the Board by the Government and to make day to day decisions.

It is, therefore, resolved to create a board under the title of "National Highways Board".

The following shall be the rules and regulations for the conduct of business of the Board.

1. Definitions:-

(i) "Board" means the National Highway Board established under this Resolution.

(ii) "Highway" includes a common and public hjghway and all roads, carriageways, (including cartways, streets and lanes, together with any bridleways, footpaths and pavement adjacent thereto) which have been constructed, or are maintained by the Government or by the Board or any other authority empowered in that behalf, if by notification, its control has been transferred to the

جریدہ پاکستان کے آئندہ شمارے کے متعلقہ جزو میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت مواصلات

(مواصلات ڈویژن)

نمبر ______ اسلام آباد ______

قرارداد

ہرگاہ کہ وفاقی حکومت قومی شاہراہوں کو یکساں اور مربوط صورت میں ترقی دینے کی خواہش مند ہے اور

ہرگاہ کہ قومی شاہراہوں مع مجوزہ شاہراہ سندھ اور ایسے ہی دیگر منصوبوں کی تعمیر/ترقی/اصلاح اور نگہداشت کے لیے اور روزمرہ فیصلوں کے لیے ایک قومی شاہراہ بورڈ کا قیام قرین مصلحت ہے۔

لہٰذا یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ "قومی شاہراہ بورڈ" کے نام سے ایک بورڈ قائم کیا جائے۔ بورڈ کے قواعد کار حسب ذیل ہوں گے:۔

۱۔ تعریفات

(i) بورڈ سے مراد اس قرارداد کے تحت قائم کردہ قومی شاہراہ بورڈ ہے

(ii) "شاہراہ" میں عام شاہراہیں اور تمام سڑکیں گاڑیوں کے راستے (مع چھکڑوں کے راستے، گلیاں اور کوچے، گھوڑوں کے راستے فٹ پاتھ اور ان سے ملحقہ پٹڑیاں) جن کی تعمیر یا نگہداشت حکومت یا بورڈ یا اس سلسلے میں تشکیل کردہ ادارے کی طرف سے ہوئی ہو اور بذریعہ اعلان اس کا انتظام بورڈ کو منتقل

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر دیا گیا ہو اور ان کا مقصد عوام کے استعمال کے لیے گاڑیوں کے راستے کے لیے ہو۔ اس میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہوں گے :۔

(ا) پلیاں، پل اور شاہراہوں کے اوپر، نیچے یا آر پار تعمیر کردہ ہر قسم کی تعمیرات۔

(ب) تمام ملحقہ تنگ راستے اور شاہراہ کی حدود میں نالیاں

(ج) شاہراہ کی حدود میں شامل تمام اراضی

(د) شاہراہ پر جنگلے ستون اور درخت

(iii) "قومی شاہراہ" سے مراد کوئی شاہراہ ہے جس کا اعلان حکومت کی طرف سے قومی شاہراہ کے طور پر کیا جائے۔

(iv) "منصوبہ" سے مراد شاہراہ سندھ اور وفاقی حکومت کی طرف سے بورڈ کو تفویض کردہ کوئی اور شاہراہ/منصوبہ ہے۔

(v) "صدر نشین" سے مراد صدر نشین قومی شاہراہ بورڈ ہے۔

(vi) "رکن" سے مراد قومی شاہراہ بورڈ کا رکن ہے۔

(vii) "حکومت" سے مراد حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے

(viii) "وزارت" سے مراد وزارت مواصلات ہے۔

(ix) "اراضی" میں اراضی سے ہونے والے فوائد اور زمین کے ساتھ منسلک چیزیں یا زمین میں نصب کی ہوئی چیزیں شامل ہیں۔

(x) "گاڑی" میں موٹر گاڑی یا کوئی پہیوں والی گاڑی شامل ہے جو کسی بھی طاقت سے مع انسانی اور حیوانی طاقت کے چلائی جاتی ہو۔

Board, and designed and intended for, or used by the general publi for the passage of vehicles, and shall further include-

(a) all, culverts, bridges and works of every description on, under or across any highway:

(b) all adjacent berms and side drains within the boundaries of any highway:

(c) all land included within the bounaries of any highway and

(d) all fence posts and trees on any highway;

(iii) "National Highway" means any highway declared as such by the Government.

(iv) "Project" means to Indus Highway and any other highway/project entrusted to the Board by the Federal Government.

(v) "Chairman" means the Chairman of the National Highway Board.

(vi) "Member" means member of the National Highway Board.

(vii) "Government" means the Government of the Islamic Republic of Pakistan.

(viii) "Ministry" means the Ministry of Communications.

(ix) "Land" includes benefits to arise, out of land and things attached to the earth or permanently fastered to anything attached to the earth

(x) "Vehicle" includes a motor vehicles or any wheeled Conveyance drawn, propelled or driven by any kind of power, including human and animal power.

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

2. CONSTRUCTION OF THE BOARD

(i) The Board shall consist of the Chairman and not more than five Members appointed by the Government provided that till such time the Board is fully constituted, the Chairman, shall exercise the powers, functions and duties of the Board.

(ii) The Chairman and each Member shall receive such salaries, allowances and fringe benefits and have such conditions of service as may be fixed by the Government, and shall perform such duties as are assigned to them under this Resolution or otherwise assigned by the Government.

3. MEETING OF THE BOARD.

(i) The meetings of the Board shall be presided over by the Chairman and in his absence by his nominee.

(ii) The Chairman and in his absent the next senior member and one other Member shall be present to constitute a quorum for a meeting of the Board provided that one of them is the Finance Member.

(iii) Minutes of the meetings shall be required to be signed and approved at the next meeting of the Board, and a copy thereof furnished to the Ministry at the earliest date.

(iv) **The Board shall meet at least once a month.**

(v) **No act or meeting of the Board shall be invalid on the ground of there being a vacancy.**

4. POWERS AND DUTIES BOARD:-

(i) (a) The Board shall take all steps and adopt all measures to ensure construction, improvement, development, and maintenance of the National Highways and preparation and execution of the projects assigned to the Board by the Government

۲ ۔ بورڈ کی تشکیل

ا) بورڈ صدر نشین اور زیادہ سے زیادہ پانچ ارکان پر مشتمل ہوگا جن کا تقرر حکومت کرے گی ۔ تاہم بورڈ کی مکمل تشکیل تک صدر نشین بورڈ کے اختیارات، وظائف اور فرائض سرانجام دے گا ۔

ii) صدر نشین اور ہر رکن کے لیے تنخواہ، الاؤنس اضافی فوائد مع ملازمت کی دیگر شرائط کا تعین حکومت کرے گی اور وہ ایسے فرائض سرانجام دیں گے جو اس قرارداد کے تحت یا دوسری صورت میں حکومت کی طرف سے انہیں تفویض کیے جائیں گے ۔

۳ ۔ بورڈ کے اجلاس

i) بورڈ کے اجلاسوں کی صدارت صدر نشین اور ان کی غیر حاضری میں ان کا نامزد شخص کرے گا ۔

ii) صدر نشین اور ان کی غیر حاضری میں رکن کبیر اور ایک اور رکن کی حاضری سے بورڈ کے کسی اجلاس کا کورم پورا ہوگا، بشرطیکہ ان میں سے ایک رکن مالیات ہو ۔

iii) اجلاس کی کارروائی کی توثیق بورڈ کے اگلے اجلاس میں ضروری ہوگی اور اس کی ایک نقل جلد از جلد وزارت کو فراہم کی جائے گی ۔

iv) بورڈ کا مہینے میں کم از کم ایک اجلاس ہوگا ۔

v) بورڈ کا کوئی فعل یا اجلاس محض اس بنا پر کالعدم قرار نہیں پائے گا کہ اس میں کوئی عہدہ خالی ہے ۔

۴ ۔ بورڈ کے اختیارات اور فرائض

i) (a) قومی شاہراہوں کی تعمیر، اصلاح، ترقی اور نگہداشت کے لیے اور حکومت کی طرف سے تفویض کردہ پراجیکٹوں کی تیاری اور ان پر عمل درآمد کے لیے بورڈ تمام اقدام کرے گا اور تمام تدابیر اختیار کرے گا ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(b) The Board may execute, directly or through any other agency, any scheme or schemes entrusted to it by the Government.

(c) The Board may also execute projects entrusted to it by a Province or any other agency. The Board may lay down the general terms & conditions, with the prior approval of the Government for undertaking such works.

(ii) The Board may undertake any works, incur any expenditure, procure plants machinery and equipment required in connection with their work and enter into all such contracts as it may consider necessary or expedient.

(iii) The Board shall take steps to acquire by purchase, lease ex-change or otherwise any land or any interest in the land required for the purpose of Highway/Projects as it may consider expedient.

(iv) The Board may advise the Government on financial, technical administrative & legislative matters connected with the highway Planning, construction development & operation for coordination uniformity, economy & safety on roads.

(v) The Board may advise the Provincial Governments on provincial roads.

(vi) The Board shall take all steps and adopt all measures to ensure construction, improvement, development and maintenance of the National Highways & preparation of schemes & execution of projects assigned to the Board by the Government.

(vii) The Board may engage any specialist staff and appoint such Experts, Consultants, Advisers, Contractors and Suppliers, as may be necessary for the implementation of the project.

(ب) بورڈ حکومت کی طرف سے تفویض کردہ کسی سکیم یا سکیموں پر براہِ راست یا کسی ادارے کے ذریعے عمل درآمد کر سکتا ہے۔

(ج) بورڈ کسی صوبے یا کسی دوسرے ادارے کی طرف سے تفویض کردہ پراجیکٹوں کی تعمیل بھی کر سکتا ہے۔

بورڈ کسی کام کی ذمہ داری کا بیڑا اٹھانے سے قبل حکومت کی پیشگی منظوری سے اس کی شرائط طے کر سکتا ہے۔

(ii) بورڈ کسی بھی کام کی ذمہ داری لے سکتا ہے، اخراجات کر سکتا ہے اور کام کے سلسلے میں مشینری پرزہ جات اور دیگر ضروری سامان حاصل کر سکتا ہے اور ایسے تمام معاہدے کر سکتا ہے جن کو وہ ضروری یا قرین مصلحت سمجھے۔

(iii) بورڈ کسی اراضی کی خرید، پٹہ یا کسی اراضی میں مفاد کی خرید کے لیے اقدام کرے گا۔ جس کو وہ شاہراہ / پراجیکٹ کے مقصد کے لیے قرین مصلحت خیال کرے۔

(iv) بورڈ شاہراہوں کی منصوبہ بندی، تعمیر، ترقی اور رابطہ، یکسانیت، کفایت اور سڑکوں پر حفاظت کے سلسلے میں عمل کاری کی بابت مالیاتی، تکنیکی، انتظامی اور قانون سازی کے معاملات میں حکومت کو مشورے دے سکتا ہے۔

(v) بورڈ صوبائی سڑکوں کے بارے میں صوبائی حکومتوں کو مشورے دے سکتا ہے۔

(vi) قومی شاہراہوں کی تعمیر، اصلاح، ترقی اور نگہداشت کے لیے اور حکومت کی طرف سے تفویض کردہ پراجیکٹوں کی تیاری اور ان پر عمل درآمد کے لیے بورڈ تمام اقدام کرے گا اور تمام تدابیر اختیار کرے گا۔

(vii) بورڈ کسی متخصص عملے کی خدمات حاصل کر سکتا ہے اور ایسے ماہرین، اصلاح کاروں، مشیروں، ٹھیکیداروں اور فراہم کنندگان کا تقرر کر سکتا ہے جو پراجیکٹ پر عملدرآمد کے لیے ضروری ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

viii) بورڈ اپنا میزانیہ اور مجموعی مالیاتی تجاویز اور پراجیکٹ کے سلسلے میں عملدرآمد کی جدول حکومت کی پیشگی منظوری کے لیے پیش کرے گا۔

ix) بورڈ ایسے تمام معاہدے وزارت کی منظوری کے لیے پیش کرے گا جہاں مجموعی ادائیگی ۲۵ لاکھ روپے سے زیادہ ہو اور وزارت کو اس سلسلے میں مکمل مالی اختیارات حاصل ہوں گے۔

۵۔ رکن مالیات

i) تمام مالی معاملات میں رکن مالیات کا مشورہ لیا جائے گا۔

ii) اگر رکن مالیات کسی مالیاتی تجویز سے اتفاق نہ کرے تو اس معاملے پر غور کے دن قائم کردہ مکمل بورڈ اس پر غور کرے گا۔ اگر بقایا اراکین اور صدر نشین رضامندی دے دیں تو تجویز پر عمل کیا جائے گا۔

iii) جب بھی مندرجہ بالا (ii) کے تحت کوئی کارروائی کی جائے تو اس کی مکمل رپورٹ صدر نشین کی طرف سے ۷ یوم کے اندر وزارت مواصلات اور وزارت مالیات کو ارسال کی جائے گی۔

۶۔ عملہ

i) بورڈ اپنے فرائض سرانجام دینے کے لیے وقتاً فوقتاً ایسے افسران اور ملازمین کا تقرر کر سکتا ہے جنہیں وہ ضروری خیال کرے۔

ii) بورڈ کے ملازمین کی شرائط سے متعلق قواعد حکومت کی پیشگی منظوری سے وضع کیے جائیں گے۔

iii)۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں یا دوسرے خودمختار اور نیم خودمختار اداروں میں ملازم اشخاص کی مستعار الخدمتی (وفدیت) کی شرائط کا تعین اصل محکمہ / ادارہ کے مشورہ سے کیا جائے گا۔

(viii) The Board shall submit its budget and overall financial proposals and the implementation schedule in respect of the Project to the Government for prior approval.

(ix) The Board shall submit to the Ministry for approval all agreements where the aggregate of the payment, exceeds Rs. 25 lakhs and the Ministry shall have full financial powers in this regard.

5. FINANCE MEMBER:

(i) Advice of Finance Member, shall be sought in all financial matters.

(ii) In case the Finance Member disagrees with any financial proposal, the matter shall be considered by the full Board as constituted on the day of consideration of the case and if the remaining members and the Chairman concur, the proposal shall be carried through.

(iii) Whenever action is taken on the basis of (ii) above a complete report shall be sent to the Ministry of Communications and the Ministry of Finance by the Chairman of the Board within 7 days.

6. ESTABLISHMENT:

(i) The Board may from time to time employ such officers and servants as it may consider necessary for the performance of its functions.

(ii) The Rules relating to the terms & conditions of the employees of the Board shall be framed with the prior approval of the Government.

(iii) The terms of deputation of person in the service of the Federal or Provincial Governments or any other autonomous or semi-autonomous agency, would be fixed in consultation with the parent department/organization.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(iv) بورڈ کے افسران اور عملے کی افرادی قوت مع اس کے ذیلی دفاتر کے اگر کوئی ہوں حکومت کی طرف سے منظور کی جائے گی۔

۷۔ صدر نشین وغیرہ کو تفویض اختیارات

بورڈ خصوصی یا عمومی حکم کے ذریعے اس قرارداد کے تحت اپنے کوئی اختیارات، فرائض یا وظائف ایسی شرائط پر بورڈ کے صدر نشین، کسی رکن یا افسر کو تفویض کر سکتا ہے جن کو وہ مناسب سمجھے۔

۸۔ مالیات

"قومی شاہراہ بورڈ فنڈ" کے نام سے ایک فنڈ بورڈ کے اختیار میں ہوگا جس میں سے بورڈ اس قرارداد کے تحت اپنے وظائف کے سلسلے میں اخراجات پورے کرے گا اور صدر نشین، اراکین، افسران اور ملازمین کی تنخواہیں ادا کرے گا۔

بورڈ کا فنڈ حسب ذیل رقوم پر مشتمل ہوگا۔

(الف) حکومت کی طرف سے مخصوص کردہ رقوم

(ب) بورڈ کی طرف سے وصول کردہ تمام دیگر رقوم

حکومت کی طرف سے رقوم مقررہ منصوبوں کے لیے مخصوص کی جائیں گی۔ اس طرح مخصوص کردہ رقوم اسی کام پر لگائی جائیں گی جس کے لیے منظور کی گئی ہوں اور حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی دوسرے کام پر صرف نہ ہو سکیں گی۔

۹۔ ادائیگی کرنے کے لیے اختیارات

(i) صلاح کاروں، ٹھیکیداروں اور فراہم کنندگان کو ادائیگی کے لیے جن کی خدمات ان کے دستخط شدہ معاہدوں کی شرائط کے تحت شاہراہ / پراجیکٹ کے لیے حاصل کی جائیں گی بورڈ کو مکمل اختیارات حاصل ہوں گے (قاعدہ ۴ ذیلی قاعدہ (ix) کی شرائط کا اطلاق مناسب ترمیمات کے ساتھ ہوگا)۔

(iv) The strength of the officers and establishment of the Board including its sub-offices, if any, shall be approved by the Government.

7. DELEGATION OF POWERS TO CHAIRMAN ETC:

The Board may, by general or special order delegate to the Chairman, a Member or officer of the Board any of its powers, duties or functions under this Resolution, subject to such conditions as it may deem fit.

8. FINANCING:

There shall be a fund to be known as "National Highway Board Fund" vested in the Board which shall be utilized by the Board to meet charges in connection with its functions under this Resolution, including payment of salaries and other remunerations of the Chairman and Members of the Board and its officers and servants. The Boards fund may consist of the following:

(a) allocations by the Government

(b) all other sums received by the Board.

Allocation to the Fund shall be made by the}Government for specific projects & sanctions. The funds so allocated shall not be reappropriated to a work other than that for which approved/released, without prior approval of the Government.

9. POWERS TO DISBURSE PAYMENTS:

(i) The Board shall have full powers to make payments to Consultants, Contractors and Suppliers engaged on the Highway/Projects as per provisions of the Agreements signed with them. (Condition of sub-rule (ix) of Rule 4 shall apply mutatis mutandis).

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(ii) بورڈ ادائیگیوں اور حسابکاری کا ایسا نظام نافذ کر سکتا ہے جس سے ایک طرف تو فوری ادائیگیاں یقینی ہو جائیں اور دوسری طرف کافی مالیاتی انضباط ہو۔

۱۱۔ <u>حسابات رکھنا</u>

بورڈ حسابات کی کتب مکمل اور درست ایسے فارموں میں رکھے گا جن کو وہ خود تجویز کرے گا۔ بورڈ ہر مالی سال کے بارے میں حقیقی وصولیات اور اخراجات کا کیفیت نامہ وزارت کی منظوری کے لیے پیش کرے گا۔

۱۲۔ <u>محاسبہ</u>

(i) بورڈ کے حسابات کا محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان کرے گا۔ محاسبہ رپورٹ کی نقل بورڈ کو ارسال کی جائے گی اور پھر بورڈ کی رائے کے ساتھ وزارت کو ارسال کی جائے گی۔

(ii) بورڈ ششماہی اندرونی محاسبہ کا نفاذ کرے گا۔

۱۳۔ <u>معائنہ / پڑتال</u>

وزارت کو قومی شاہراہ پراجیکٹ کے مختلف پراجیکٹوں پر تعمیرات اور ان کی پیش رفت کے معائنے کا حکم / اختیار دینے کا پورا اختیار حاصل ہوگا۔

۱۴۔ <u>سالانہ رپورٹوں اور گوشواروں وغیرہ کی پیش گزاری۔</u>

(i) بورڈ ہر مالی سال کے آخر میں جتنی جلدی ممکن ہو سکے لیکن اگلے ستمبر کے آخری دن سے بہرحال قبل اپنے اس سال کے امور کے بارے میں ایک جامع رپورٹ حکومت کو پیش کرے گا۔

(ii) حکومت بورڈ سے مندرجہ ذیل دستاویزات طلب کر سکتی ہے :۔

(ا) بورڈ کے زیر انضباط کسی معاملے کے بارے میں کوئی گوشوارہ، کیفیت نامہ، تخمینہ، شماریات یا دیگر معلومات۔

(ii) The Board may institute such payments and accounting procedures which on the one hand ensure speedy disbursements and on the other should permit adequate financial control.

10. MAINTENANCE OF ACCOUNTS:

The Board shall maintain complete and accurate books of accounts in such forms as may be prescribed by it. The Board shall submit to the Ministry for approval a statement of actual receipts and expenditure in respect of each financial year.

11. AUDIT:

(i) The accounts of the Board shall be audited by the Auditor General of Pakistan. Copy of the audit report shall be sent to the Board and with the comments of the Board, to the Ministry.

(ii) The Board shall institute six monthly internal audit.

12. INSPECTION/CHECKS:

The Ministry shall have full power to order/authoriese inspection of works, including progress, on various projects of the National Highways Board.

13. SUBMISSION OF YEARLY REPORTS AND RETURNS ETC:

(i) The Board shall submit to the Government, as soon as possible after the end of each financial year, but before the last day of September next following, a report on the conduct of its affairs for that year.

(ii) The Government may require the Board to furnish:-

(a) any return, statement, estimate, statistics, or other information regarding any matter under the control of the Board; or

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(ب) کسی ایسے معاملے کے بارے میں رپورٹ

(ج) بورڈ کے قبضے میں کسی دستاویز کی نقل

بورڈ ایسی تمام طلب کردہ دستاویزات حکومت کو فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔

۱۵۔ <u>حکومت کے ساتھ تعلق</u>

بورڈ وزارت کے انتظامی انضباط کے تحت کام کرے گا۔

اور دوسرے سرکاری محکمہ جات یا بیرونی اداروں سے کسی قسم کا استصواب یا حوالہ کاری وزارت کے توسط سے ہوگی۔

یہ قرارداد فوری طور پر نافذ العمل ہوگی اور قرارداد نمبر ۴ (۱) ایس او۔ انڈس/۷۴، مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۷۴ء کو منسوخ کرے گی

حکم دیا گیا کہ قرارداد کو جریدہ پاکستان میں شائع کیا جائے۔

افسر متعلقہ

منتظم
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن اسلام آباد

نقل برائے اطلاع بنام:-

۱۔ معتمد کابینہ ڈویژن راولپنڈی

۲۔ معتمد اسٹیبلشمنٹ ڈویژن راولپنڈی

۳۔ معتمد مالیات ڈویژن اسلام آباد

۴۔ صدر نشین قومی شاہراہ بورڈ اسلام آباد

۵۔ محاسب اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد/راولپنڈی

(b) a report on any such matter; or

(c) a copy of any document in the charge of the Board; and the Board shall comply with every such requisition.

14. RELATIONSHIP WITH THE GOVERNMENT:

The Board shall function under the administrative control of the Ministry and any reference or consultation with the other Government Departments and Foreign agencies shall be through the Ministry.

This resolution shall come into force with immediate effect and shall supersede Resolution No.4(1)SO—Indus/74, dated 4th December, 1974.

ORDERED that the Resolution be published in the Gazette of Pakistan.

Sd/-
SECTION OFFICER

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Islamabad.

Copy forward for information to:-

1. Secretary Cabinet Division, Rawalpindi.
2. Secretary Establishment Division, Rawalpindi.
3. Secretary Finance Division, Islamabad.
4. Chairman, NHB Islamabad.
5. A.G.P.R. Islamabad/Rawalpindi.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

6. Secretary, Economic Affairs Division, Islamabad.
7. Planning Division, Islamabad.
8. Law Division, Islamabad.
9. F.A.(C), Islamabad.
10. S.O.(E&A), Islamabad.
11. All Sections in the Ministry.

Sd/-
SECTION OFFICER

۶۔ معتمد اقتصادی امور ڈویژن اسلام آباد

۷۔ منصوبہ بندی ڈویژن اسلام آباد

۸۔ قانون ڈویژن اسلام آباد

۹۔ مشیر مالیات (مواصلات) اسلام آباد

۱۰۔ افسر صیغہ میزانیہ وحسابات

۱۱۔ جملہ صیغہ جات وزارت

افسر صیغہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر ————

حکومت پاکستان

وزارت سائنس ٹیکنالوجی

اسلام آباد، مورخہ ————

قرارداد

موضوع: تحقیقاتی کونسل برائے آبپاشی، نکاسی آب وانسداد سیلاب کی تشکیل نو

ہرگاہ کہ قرارداد نمبر ———— مورخہ ————
مع ترامیم وقتاً فوقتاً) کے تحت قائم کردہ تحقیقاتی کونسل برائے آب پاشی، نکاسی آب وانسداد سیلاب کی تشکیل نو اور اسے نیا نام دینا قرین مصلحت ہے تاکہ سائنس ٹیکنالوجی کی قومی حکمت عملی کی سفارشات کے مطابق اس کی بلا روک ٹوک اور بہتر کارکردگی کی سہولت کے لیے اسے زیادہ خود مختاری دی جا سکے۔

لہذا یہ قرار پایا کہ تحقیقاتی کونسل برائے آبپاشی، نکاسی آب وانسداد سیلاب کو پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل کا نیا نام دیا جائے اور اس کی تشکیل نو حسب ذیل طریقے سے کی جائے:

تعریفات: اس قرارداد میں سوائے اس کے کہ موضوع یا متن میں کوئی چیز اس کے منافی ہو:

(الف) "بورڈ" سے مراد کونسل کے گورنروں کا بورڈ ہے جس کا حوالہ پیرا ۵ میں دیا گیا ہے

(ب) "صدر نشین" سے مراد کونسل کا صدر نشین ہے۔

(ج) "کونسل" سے مراد پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل ہے

No. 1(8)/80-IRC
GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF SCIENCE AND TECHNOLOGY

Islamabad the 29th August, 1985.

RESOLUTION

Subject: Reconstitution of Irrigation Drainage & Flood Control Research Council

Whereas it is expedient to reconstitute and rename the Irrigation, Drainage & Flood Control Research Council established under Resolution No.V-II.9(39)/64 dated the 28th July, 1964 (as amended from time to time) to give it more autonomous character to facilitate its unhindered and efficient functioning as recommended in the National Science and Technology Policy.

Now, therefore, it is resolved to rename the Irrigation, Drainage and Flood Control Research Council as Pakistan Council of Research in Water Resources and to reconstitute it as follows:

1. Definition: In this Resolution, unless there is anything repugnant in the subject or context:

(a) "Board" means the Board of Governors of the Council referred to in para 5;

(b) "Chairman" means the Chairman of the Council;

(c) "Council" means the Pakistan Council of Research in Water Resources;

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(د) "انتظامیہ کمیٹی" سے مراد انتظامیہ کمیٹی ہے جس کا حوالہ پیرا ۸ میں دیا گیا ہے

(ہ) "رکن (تکنیکی)" سے مراد کونسل کا رکن (تکنیکی) ہے

(و) "مقرر کردہ" سے مراد قواعد و ضوابط کے ذریعے مقرر کردہ ہے

(ز) "صدر" سے مراد بورڈ کا صدر ہے

(ح) "رجسٹرڈ شدہ کونسل" سے مراد انجمن رجسٹری ایکٹ ۱۸۶۰ (۲۱ بابت ۱۸۶۰) کے تحت رجسٹر شدہ تحقیقاتی کونسل برائے آب پاشی نکاسی آب و انسداد سیلاب ہے۔

(ط) "ضوابط" سے مراد اس قرارداد کے تحت وضع شدہ ضوابط ہیں

(ی) "تحقیقاتی اداروں" میں کونسل کے قائم کردہ تجرباتی سٹیشن، میدانی سٹیشن، ادارے، مراکز، ذیلی مراکز، تجربہ گاہیں اور دیگر یونٹ شامل ہیں خواہ ان کو کوئی بھی نام دیا گیا ہو۔

(ک) "قواعد" سے مراد اس قرارداد کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں۔

(ل) "معتمد" سے مراد کونسل کا معتمد ہے۔

(م) "تکنیکی مشاورتی کمیٹی" سے مراد کونسل کی تکنیکی مشاورتی کمیٹی ہے جس کا حوالہ پیرا ۷ میں دیا گیا ہے۔

(ن) "آبی وسائل" سے مراد مائعیات اور آبی وسائل کے مختلف میدان مثلاً فراہمی آب، آب پاشی، نکاسی آب، بحالی اراضی، انسداد سیلاب، اندرون ملک جہاز رانی اور پاکستان میں موجود دیگر متعلقہ مسائل ہیں۔

۲۔ <u>کونسل کے فرائض اور اختیارات</u>:۔ کونسل کے فرائض اور اختیارات حسب ذیل ہوں گے:۔

(d) "Executive Committee" means the Executive Committee referred to in para 8;

(e) "Member (Technical)" means the Member (Technical) of the Council;

(f) "Prescribed" means prescribed by rules or regulations;

(g) "President" means the President of the Board;

(h) "Registered Council" means the Irrigation, Drainage and Flood Control Research Council registered under the Societies Registration Act, 1860 (XXI of 1860);

(i) "Regulation" means regulations made under this Resolution;

(j) "Research Establishment" includes experiment stations, field stations, institutions, centres, sub-centres, laboratories and other units set up by the Council howsoever designated;

(k) "Rules" means rules made under this Resolution;

(l) "Secretary" means the Secretary of the Council;

(m) "Technical Advisory Committee" means the Technical Advisory Committee of the Council referred to in para 7; and

(n) "Water Resources" means various fields of hydraulics and hydrology, namely, water-supply, irrigation, drainage and reclamation, flood control, inland navigation and related problems prevalent in Pakistan.

2. Functions and Powers of the Council:- The Functions and Powers of the Council shall be:

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(a) to organize, co-ordinate and promote research in the various fields of water resources and to set up national research establishments in these fields;

(b) to give financial and technical support to Universities and other research institutions for carrying out collaborative research schemes;

(c) to promote research activity on various aspects of water resources among the young graduates through establishment of fellowships in the various subjects of water resources in collaboration with the various Engineering and Agricultural Universities;

(d) to collect, disseminate and arrange utilization of information and research processes or results and publish scientific papers, reports and periodicals relating to the activities of the Council.

(e) to accept fees, donations, endowments and gifts for furthering the objects of the Council;

(f) to establish a Library in Islamabad in respect of the subjects concerning the activities of the Council;

(g) to establish scientific liaison with other related national and international organizations;

(h) to undertake any further activities to promote generally the aims and objects of the Council.

3. Directive from the Federal Government:- The Federal Government may from time to time issue to the Council such directives/instructions as it may consider necessary for carrying out the purposes of this Resolutionandthe Council shall follow and carry out such directives and instructions.

4. Management:- The Council shall perform its functions under this Resolution through its

(ا) آبی وسائل کے مختلف میدانوں میں تحقیق کو منظم و مربوط کرنا اور فروغ دینا اور ان میدانوں میں قومی تحقیقاتی ادارے قائم کرنا۔

(ب) یونیورسٹیوں اور دیگر تحقیقاتی اداروں کو مشترکہ تحقیقاتی سکیموں پر عمل کرنے کے لیے مالی اور تکنیکی امداد دینا۔

(ج) انجینئرنگ اور زرعی یونیورسٹیوں کے اشتراک سے آبی وسائل کے مختلف موضوعات کے سلسلے میں فیلوشپ قائم کرکے گریجویٹ نوجوانوں میں آبی وسائل کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقاتی سرگرمیوں کو فروغ دینا۔

(د) تحقیقاتی عمل کی معلومات اور نتائج اکٹھے کرنا، نشر کرنا اور ان کے استعمال کا انتظام کرنا اور کونسل کی سرگرمیوں سے متعلق سائنسی مقالے، رپورٹیں اور رسالے شائع کرنا۔

(ہ) کونسل کے مقاصد کی پیش رفت کے لیے فیس، عطیات، اوقاف اور تحائف قبول کرنا

(و) کونسل کی سرگرمیوں سے متعلق موضوعات کے سلسلے میں اسلام آباد میں ایک لائبریری قائم کرنا۔

(ز) دیگر متعلقہ قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ رابطہ قائم کرنا۔

(ح) کونسل کے مقاصد کے لیے مزید سرگرمیوں کا آغاز کرنا۔

۳۔ وفاقی حکومت کے احکامات :۔ اس قرارداد کے مقاصد کے لیے وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً کونسل کے نام مناسب احکامات / ہدایات جاری کرسکتی ہے اور کونسل ان احکامات اور ہدایات پر عمل کرنے کی پابند ہوگی۔

۴۔ انتظامیہ :۔ کونسل اس قرارداد کے تحت اپنے فرائض حسب ذیل کے ذرائع سے ادا کرے گی :۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(الف) بورڈ

(ب) انتظامیہ کمیٹی

(ج) تکنیکی مشاورتی کمیٹی

(د) صدر نشین

۵۔ بورڈ: (۱) کونسل کے امور کا مجموعی کنٹرول اور نظم و نسق بورڈ کے پاس ہوگی جو کونسل کی طرف سے تمام اختیارات کو استعمال کرے گا۔ تمام فرائض انجام دے گا اور دوسرے تمام کام کرے گا۔

(۲) خاص طور پر اور ذیلی پیرا (۱) کے ذریعے تفویض کردہ اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر بورڈ:

(i) وفاقی حکومت کی منظور شدہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی حکمت عملی کے سلسلے میں کونسل کے منصوبوں، حکمت عملیوں کی منظوری دے گا۔

(ii) کونسل کے پانچ سالہ اور سالانہ تحقیقاتی پروگرام کی جانچ پڑتال کر کے منظوری دے گا۔

(iii) تکنیکی مشاورتی کمیٹی کے تجویز کردہ منصوبوں کی جانچ پڑتال کر کے منظوری دے گا۔

(iv) وفاقی حکومت کو پیش کرنے کے لیے کونسل کی سالانہ رپورٹ اور تجزیاتی تشخیصی رپورٹ کی جانچ پڑتال کر کے منظوری دے گا۔

(v) کونسل کے سالانہ ترقیاتی اور غیر ترقیاتی میزانیہ کی منظوری دے گا۔

۶۔ بورڈ کی تشکیل:۔ بورڈ حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا:

(الف) صدر، جو کہ وزیر یا مشیر انچارج وزارت سائنس و ٹیکنالوجی ہوگا۔

(ب) معتمد وزارت سائنس و ٹیکنالوجی

(ج) صدر نشین

(a) Board;

(b) Executive Committee;

(c) Technical Advisory Committee; and

(d) Chairman.

5. Board:- (I) The overall control, direction and superintendence of the affairs of the Council shall vest in a Board which may exercise all powers, perform all functions and do all acts and things which may be exercised, performed or done by the Council.

(2) In particular and without prejudice to the generality of the powers conferred by sub-para (I), the Board shall

(i) approve overall plans, policies and programmes of the Council in relation to the approved Science & Technology Policy of Federal Government;

(ii) examine and approve the Five Years and Annual Research Programmes of the Council;

(iii) examine and approve the projects proposed by the Technical Advisory Committee;

(iv) examine and approve the annual report and evaluation report of the Council for submission to the Federal Government; and

(v) approve the annual development and non-development budget of the Council.

6. Composition of the Board:- The Board shall consist of the following members;

(a) the President, who shall be the Minister or Adviser Incharge of the Ministry of Science & Technology;

(b) the Secretary of the Ministry of Science & Technology;

(c) the Chairman;

www.iqbalkalmati.blogspot.com :مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(د) کونسل کا رکن (ٹیکنیکل) جس کا تقرر وفاقی حکومت کرے گی

(ہ) مشیر مالیات وزارت سائنس و ٹیکنالوجی

(و) چاروں صوبائی حکومتوں سے محکمہ آبپاشی کا ایک ایک نامزد نمائندہ جو وفاقی حکومت کے شریک معتمد کے درجے سے کم نہیں ہو گا۔

(ز) ٹیکنیکل یونیورسٹیوں کے چار نمائندے جن کو آبی وسائل کے میدانوں میں تحقیق اور ٹیکنالوجی کا تجربہ حاصل ہو ان کی نامزدگی یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کرے گا۔

(ح) منصوبہ بندی ڈویژن کا ایک نمائندہ جو شریک معتمد کے درجے سے کم نہیں ہو گا۔

(ط) تحقیقاتی ادارے کا ایک سربراہ جس کی نامزدگی وفاقی حکومت کرے گی۔

(ی) پانی اور بجلی کے ترقیاتی ادارے کا نمائندہ جو ناظم کے عہدے سے کم درجے کا نہیں ہو گا

(ک) صدر نشین پاکستان کونسل برائے موزوں ٹیکنالوجی

(ل) دو اہم سائنس دان یا انجینئر جن کی نامزدگی وفاقی حکومت کرے گی

(م) مشیر اعلیٰ انجینئری

(ن) شریک معتمد کے درجے کا حسب ذیل اداروں کا ایک ایک نمائندہ

i) ادارہ انجینئراں / انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز

ii) وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور

iii) پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل

(س) معتمد کونسل

۷۔ ٹیکنیکل مشاورتی کمیٹی :- (۱) بورڈ ایک ٹیکنیکل مشاورتی کمیٹی کا تقرر کرے گا۔ اس کے ممبران کی تعداد اور ان کے عہدے کی مدت کا تعین بھی بورڈ کرے گا۔

(d) Member (Technical) of the Council to be appointed by the Federal Government;

(e) the Financial Adviser to the Ministry of Science and Technology;

(f) one nominee of each of the Provincial Government (Irrigation Department); not below the rank of Joint Secretary of the Federal Government.

(g) four representatives of the technical Universities, having experience of research and technology in the fields of water resources, to be nominated by the University Grants Commission;

(h) one representative of the Planning Division not below the rank of Joint Secretary;

(i) one Head of a Research Institute to be nominated by the Federal Government;

(j) one representative of the Water & Power Development Authority not below the rank of Director;

(k) the Chairman, Pakistan Council of Appropriate Technology;

(l) two eminent scientists or engineers, to be nominated by the Federal Government;

(m) the Chief Engineering Adviser;

(n) one representative of each of the following organizations at Joint Secretary level:

(i) Institute of Engineers;

(ii) the Ministry of Science & Technology; and

(iii) the Pakistan Agricultural Research Council;

(o) Secretary of the Council.

7\. Technical Advisory Committee:- (1) The Board shall appoint a Technical Advisory Committee comprising of such number of members and for such terms as it may determine.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(2) The Chairman of the Council shall be the Chairman of the Committee.

(3) The Committee shall

(a) prepare and evaluate its research programmes in accordance with the Science & Technology Policy of the Federal Government;

(b) propose Five Years and Annual Development Programme of the Council;

(c) propose a goal-oriented short-term research programme for the Council; and

(d) render advice and report on any technical question referred to it by the Board.

8. Executive Committee:- (I) There shall be an Executive Committee which shall consist of the following members, namely:

(a) the Chairman;

(b) the Member (Technical of the Council

(c) three members of the Board to be nominated by the Board;

(d) a nominee of the Ministry of Science & Technology not below the rank of Joint Secretary; and

(e) the Secretary, of the Council who shall also not as its Secretary.

(2) Subject to the provisions of this Resolution and the rules and regulations and the general or special directions of the Board, the Executive Committee shall be the principal administrative body of the Council and shall;

(a) be responsible for the management and administration of all affairs of the Council and control of its funds within the overall policy and guide-lines of the Board;

(b) undertake regular review and evaluation of the performance of research and development projects and programmes of the Council and make a six monthly Yeport to the Board;

(۲) کونسل کا صدر نشین کمیٹی کا صدر نشین ہو گا۔

(۳) کمیٹی ۔

(و) وفاقی حکومت کی سائنس اور ٹیکنالوجی حکمتِ عملی کے مطابق اپنے تحقیقی پروگرام تیار کرے گی اور ان کی تشخیص کا تجزیہ کرے گی۔

(ب) کونسل کے لیے پانچ سالہ اور سالانہ ترقیاتی پروگرام تجویز کرے گی

(ج) کونسل کے لیے قلیل مدت کا مقصدی تحقیقی پروگرام تجویز کرے گی۔

(د) بورڈ کی طرف سے ارسال کردہ ہر قسم کے تکنیکی سوالات پر مشورہ اور رپورٹ پیش کرے گی۔

۸۔ انتظامیہ کمیٹی : (۱) ایک انتظامیہ کمیٹی ہو گی جو حسبِ ذیل افراد پر مشتمل ہو گی:

(و) صدر نشین

(ب) کونسل کا رکن (تکنیکی)

(ج) بورڈ کے تین رکن جن کو بورڈ نامزد کرے گا

(د) وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کا نامزد نمائندہ جو شریک معتمد کے درجے سے کم نہیں ہو گا

(ہ) کونسل کا معتمد جو انتظامیہ کمیٹی کا معتمد بھی ہو گا۔

(۲) اس قرارداد کی دفعات اور قواعد و ضوابط اور بورڈ کی عمومی اور خصوصی ہدایات کے تحت انتظامیہ کمیٹی کونسل کی سب سے اعلیٰ انتظامی مجلس ہو گی اور

(و) بورڈ کی مجموعی حکمتِ عملی اور رہنما خطوط کے اندر کونسل کے امور کے انتظام اور اس کے سرمایے کی نگرانی کی ذمہ داری ہو گی۔

(ب) کونسل کی تحقیق اور ترقیاتی منصوبوں اور پروگراموں کا باقاعدگی سے جائزہ لے گی اور ششماہی رپورٹ بورڈ کو پیش کرے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(ج) بورڈ کی منظوری کے لیے کونسل کا سالانہ ترقیاتی اور غیر ترقیاتی میزانیہ پیش کرے گی۔

(د) بورڈ کی منظوری کے لیے ضوابط کا مسودہ تیار کرے گی۔

۹۔ صدر نشین : (۱) صدر نشین جو کونسل کا منتظم اعلیٰ بھی ہوگا سائنس اور انجینری میں شہرت کی حامل ممتاز شخصیت ہوگی۔ اس کا تقرر وفاقی حکومت ۳ سال کے لیے کرے گی جس میں ۳ سال کی توسیع ہو سکے گی۔ اس تقرری کی شرائط وفاقی حکومت کی طے کردہ ہوں گی۔

شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت کسی وقت بھی وجہ بتائے بغیر اس تقرری کو ختم کر سکتی ہے

(۲) صدر نشین کونسل کی عمومی حکمت عملی کے رہنما خطوط کے تحت کام کرے گا اور اس قرارداد کے ذریعے عطا کردہ اختیارات اور فرائض کا حامل ہوگا۔

(۳) کونسل کی بہتر کارکردگی کے لیے اور اس کے روزمرہ فرائض میں سہولت کے لیے صدر نشین وقتاً فوقتاً اپنے اختیارات مناسب شرائط کے تحت معتمد یا کونسل کے دوسرے افسران کو تفویض کر سکتا ہے۔

۱۰۔ اراکین کے عہدے کی مدت : (۱) ماسوائے ان حالات کے جن کا ذکر آگے کیا گیا ہے بورڈ کا رکن ماسوائے رکن بربنائے عہدہ کے اپنی نامزدگی کی تاریخ سے تین سال کے لیے اس عہدے پر رہے گا اور طے شدہ شرائط کے تحت دوبارہ نامزد ہو سکے گا۔

(۲) جو شخص کسی عہدے پر فائز ہونے یا تقرری ہونے کی وجہ سے رکن بن جائے یا نامزد کر دیا جائے جب وہ اس عہدے یا تقرری پر نہ رہے تو یہ رکنیت بھی ختم ہو جائے گی۔

(۳) کوئی رکن ماسوائے رکن بربنائے عہدہ کسی وقت بھی صدر نشین کے نام تحریری استعفیٰ ارسال کر کے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے، شرط یہ کہ کوئی استعفیٰ موثر نہیں ہوگا جب تک کہ وفاقی حکومت اسے منظور نہ کرے۔

(c) prepare and submit the annual development and non-development budget of the Council for approval of the Board; and

(d) prepare draft regulations for approval of the Board.

9. Chairman:- (I) The Chairman who shall be an eminent person of Scientific and Engineering repute, shall be the Chief Executive of the Council and shall be appointed by the Federal Government for a term of three years extendable for a further period not exceeding three years at a time on such terms and conditions as may be determined by the Federal Government.

Provided that the Federal Government may, at any time terminate the appointment of the Chairman without assigning any reason.

(2) The Chairman shall work under the general policy guideline of the Council and have such powers functions and duties as may be conferred or imposed on him by or under this Resolution.

(3) The Chairman may, from time to time, for the purpose of ensuring efficient functioning of the Council and to facilitate its day to day functions, delegate to the Secretary or other officers of the Council, subject to such conditions, if any, as may be deemed fit, such of his functions, powers or duties as he may consider necessary.

10. Term of Office of Members:- (I) Save as hereinafter provided, a member of the Board, other than an ex-officio member, shall hold office for a period of three years from the date of his nomination and shall be eligible for renomination, under terms and conditions as determined.

(2) A person who becomes, or is nominated to be, a member by virtue of his holding an office or appointment shall cease to be a member when he ceases to hold that office or appointment.

(3) A member, other than an ex-officio member, may at any-time, by writing under his hand addressed to the Chairman, resign his office.
Provided that no resignation shall take effect until it has been accepted by the Federal Government.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۴) استعفےٰ کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے ہونے والی خالی اسامی کو وفاقی حکومت کی طرف سے یا جیسی بھی صورت ہو صوبائی حکومت کی طرف سے پر کرنے کے اہل شخص کی تقرری یا نامزدگی کے ذریعے پر کیا جائے گا۔

۱۱۔ اجلاس : (۱) بورڈ کا اجلاس کم از کم سال میں ایک بار ضرور ہوگا جس کی صدارت بورڈ کا صدر (یا اس کی غیر حاضری میں صدر نشین) کرے گا۔

(۲) تکنیکی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس اس وقت ہوگا جب صدر نشین چاہے گا اور وہ خود اجلاس کی صدارت کرے گا۔ اس کی غیر حاضری میں رکن (تکنیکی) اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(۳) انتظامیہ کمیٹی کے اجلاس سال میں کم از کم تین بار ہوں گے اور ان کی صدارت صدر نشین یا اس کی غیر حاضری میں رکن (تکنیکی) کرے گا۔

(۴) بورڈ کے اجلاس کا کورم پورا کرنے کے لیے کل اراکین کی ایک تہائی تعداد ضروری ہوگی اور انتظامی کمیٹی و تکنیکی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کے لیے نصف تعداد ضروری ہوگی۔

۵۔ بورڈ، انتظامی کمیٹی اور تکنیکی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں تمام فیصلے ووٹ کی اکثریت سے کیے جائیں گے اور برابر ووٹوں کی صورت میں صاحب صدارت فیصلہ کن ووٹ ڈالیں گے۔

۱۲۔ تفویض اختیارات : بورڈ عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے تحریری طور پر اپنے کوئی اختیارات صدر نشین کو یا اس کے مشورے سے کسی دوسرے افسر کو تفویض کر سکتا ہے۔

۱۳۔ کارروائی وغیرہ کا جواز : بورڈ، انتظامیہ کمیٹی یا تکنیکی مشاورتی کمیٹی کا کوئی کام، کارروائی، فیصلہ یا حکم صرف اس وجہ سے کالعدم نہیں ہوگا کہ کوئی خالی اسامی موجود ہے یا بورڈ کی تشکیل یا جیسی بھی صورت ہو کمیٹی کی تشکیل میں کوئی خامی ہے۔

۱۴۔ فنڈ : (۱) وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً کونسل کے لیے فنڈ فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے فرائض کو بہتر طور پر انجام دے سکے اور اپنے امو

(4) A vacancy in the office of member, other than an ex-officio member, caused by resignation or otherwise shall be filled by the nomination or appointment by the Federal Government or, as the case may be, the Provincial Government of a person qualified to fill the vacancy.

11. Meetings:-(I) The meetings of the Board shall be held at least once in a year and shall be presided over by its President or, in his absence by the Chairman.

(2) The meeting of the Technical Advisory Committee shall be held as and when required by the Chairman and shall be presided over by him or in his absence by Member (Technical).

(3) The meetings of the Executive Committee shall be held at least thrice a year and shall be presided over by the Chairman or in his absence by the Member (Technical of the Council.

(4) The number of members whose presence shall be necessary to constitute a quorum for a meeting of the Board shall be one-third of its total members and for a meeting of the Executive Committee and the Technical Advisory Committee one-half of the total members of the Committee concerned.

(5) All questions at a meeting of the Board, the Executive Committee and the Technical Advisory Committee shall be decided by a majority of votes and, in case of equality of votes, the person presiding shall have a second or casting vote

12. Delegation of Powers:- The Board may by general or special order in writing delegate any of its powers to the Chairman of other officers in consultation with the Chairman.

13. Validity of Proceedings etc:- No act, proceeding, decision or order of the Board, the Executive Committee or the Technical Advisory Committee shall be invalid by reason only of the existence of a vacancy in or any defect in the constitution of, the Board or, as the case may be, the Committee.

14. Funds: (I) The Federal Government may, from time to time, place funds at the disposal of the Council for the smooth discharge of its functions and the efficient conduct of its affairs.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۲) کونسل کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جس میں کونسل کو وصول ہونے والی تمام رقوم جمع کی جائیں گی اور ان سے کونسل کے تمام اخراجات پورے کیے جائیں گے۔

(۳) کونسل کے فنڈ حسب ذیل رقوم پر مشتمل ہوں گے:۔

(الف) وفاقی حکومت کی طرف سے گرانٹ

(ب) دیگر ذرائع مثلاً مشورہ، صلاح کاری، مطبوعات وغیرہ سے آمدنی اور وصولیات

(۴) کونسل کے فنڈ کی دیکھ بھال حکومت کی ہدایات کے مطابق عمل میں آئے گی۔

۱۵۔ میزانیہ اور حسابات : (۱) کونسل ہر مالی سال کے لیے مقررہ تاریخوں پر اور مقررہ فارم میں اپنا میزانیہ وفاقی حکومت کی منظوری کے لیے پیش کرے گا جس میں وصولیات اور اخراجات کا تخمینہ دکھایا جائے گا اور وہ رقوم بھی دکھائی جائیں گی جن کی مالی سال کے دوران وفاقی حکومت سے وصول ہونے کی توقع ہو۔

(۲) محاسب اعلیٰ پاکستان کے مشورے سے حکومت کی طے کردہ صورت میں کونسل کے حسابات رکھے جائیں گے۔

(۳) کونسل کے حسابات کا محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان کی طرف سے ہو گا۔

۱۶۔ سرمایہ کی سرمایہ کاری : وقتاً فوقتاً وفاقی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے تحت کونسل اپنے سرمایہ کو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے تمسکات یا ٹرسٹ ایکٹ مجریہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۰ کے تحت تمسکات میں لگا سکتی ہے۔

۱۷۔ افسران وغیرہ کی تقرری : (۱) کونسل ذیلی پیرا (۲) کی شرائط کے تحت ایسے افسران مشیران اور ملازمین کا تقرر کر سکتی ہے جن کو وہ اپنے فرائض کی بہتر انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے اور ایسی شرائط پر جو ضوابط کے ذریعے مقرر کی گئی ہوں۔

(2) There shall be constituted for the Council a fund to which shall be credited all the sums received by the Council and out of which shall be defrayed all expenditure incurred by the Council.

(3) The funds of the Council shall consist of—

(a) grants by the Federal Government;

(b) income and receipts from other sources such as advice, consultancy, publication, etc.

(4) The funds of the Council shall be maintained and operated in accordance with the directions of the Federal Government in this behalf.

15. Budget and Accounts:- (1) The Council shall, by such date and in such form as may be prescribed by rules, submit to the Federal Government for approval its budget for each financial year showing the estimated receipts and expenditure and the sums which are likely to be required from the Federal Government during the financial year.

(2) The accounts of the Council shall be maintained in such form and manner as the Federal Government may determine in consultation with the Auditor-General of Pakistan.

(3) The accounts of the Council shall be audited by the Auditor-General of Pakistan.

16. Investment of Funds:- Subject to such instructions as the Federal Government may, from time to time, issue, the Council may invest its funds in any security of the Federal Government or a Provincial Government or in any of the securities enumerated in Section 20 of the Trusts Act, 1982 (II of 1982)

17. Appointment of Officers, etc:- (1) The Council may subect to the provisions of sub-para (2) appoint such officers, advisers and employees as it considers necessary for the efficient performance of its fuctions on such terms and conditions as may be prescribed by regulations.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(2) The Federal Government may direct the Council to terminate the services of any officer, adviser consultant or employee and the Council shall be bound to comply with such direction.

18. Submission of Periodical Reports, etc:- (I) The Council shall submit to the Federal Government as soon as possible at the end of each financial year, but not later than the last day of December next an annual report, including a summary of accounts, on the conduct of its affairs for that year.

(2) The Council shall also submit to the Federal Government information and comments on any specific point as may be asked for.

19. Power to make Rules:- The Federal Government may, by notification in the official Gazette, make rules for carrying out the purposes of this Resolution.

20. Power to Make Regulations:- The Council may make such regulations not inconsistant with the provisions of this Resolution and which are considered expedient for the achievement of its aims and objects and for the performance of its functions.

21. Discoveries and Inventions to vest in the Council:- All rights relating to technologies evolved and any improvements in materials, methods, processes, apparatus or equipment made by any officer or employee of the Council in the course of his employment shall vest in the Council.

22. Head Office:- The headquarter of the Council shall be at Islamabad.

Sd/-

joint Secretary to the
Government of Pakistan

(۲) وفاقی حکومت کونسل کو کسی افسر، مشیر، صلاح کار یا ملازم کی ملازمت ختم کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے اور کونسل اس ہدایت کی تعمیل کرنے کی پابند ہوگی۔

۱۸۔ ادواری رپورٹیں وغیرہ پیش کرنا: (۱) کونسل ہر مالی سال کے خاتمے پر زیادہ سے زیادہ دسمبر کے آخری دن تک اپنے امور کے بارے میں سالانہ رپورٹ پیش کرے گی جس میں حسابات کا خلاصہ بھی شامل ہوگا۔

(۲) کونسل کسی خاص امور کے بارے میں وفاقی حکومت کو معلومات اور رائے بھی پیش کرے گی جو اس سے طلب کی جائے گی۔

۱۹۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار: وفاقی حکومت اس قرارداد کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

۲۰۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار: کونسل ایسے ضوابط وضع کر سکتی ہے جو اس قرارداد کی دفعات کے خلاف نہ ہوں اور جو اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے اور اس کے فرائض کی بہتر انجام دہی کے لیے مناسب ہوں۔

۲۱۔ دریافتوں اور ایجادوں کے حقوق: کونسل کے کسی افسر یا ملازم کی طرف سے ٹیکنالوجی کا ارتقا، سامان، طریقوں، عمل کاری، آلات یا دیگر سامان میں کسی قسم کی ترقی کے تمام حقوق بحق کونسل محفوظ ہوں گے۔

۲۲۔ صدر دفتر: کونسل کا صدر دفتر اسلام آباد میں ہوگا۔

شریک معتمد
حکومت پاکستان

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
Karachi.

Copy forwarded to:-

1. All Ministries/Divisions of the Federal Government
2. All members of the Council.
3. Chief Secretaries of all the Provincial Governments.
4. All Research Councils/Organizations under the Administrative Control of the Ministry of Science and Technology.
5. All officers of the Ministry.

Sd/-

Section Officer

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

کراچی

نقل بنام :-

۱۔ جملہ وزارتیں/ڈویژن وفاقی حکومت

۲۔ جملہ اراکین کونسل

۳۔ صوبائی حکومتوں کے معتمدانِ اعلیٰ

۴۔ وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کے زیرِ انتظام جملہ کونسلیں/ادارے

۵۔ جملہ افسران وزارت

افسر صیغہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

نمبر ____________

حکومتِ پاکستان

مالیات ڈویژن

(ضابطہ سرشتہ-۲)

اسلام آباد، مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۸۶ء

قرارداد

عمومی کفالتی فنڈ (جی پی فنڈ) اور اسی قسم کے دوسرے فنڈوں میں چندہ دہندگان کی جمع کرائی گئی رقوم اور ان کے کھاتوں میں موجود بقایاجات پر شرحِ سود کا تعین اس ڈویژن کی قرارداد نمبر ایف ۱۰(۴)-آر-۷/۸۴-۱۲۴۷ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۴ء کے ذریعے ۳۰ جون ۱۹۸۴ء سے ۱۴ء۶۰ فی صد سالانہ کیا گیا تھا۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مختلف کفالتی فنڈوں کے چندہ جات اور موجودہ بقایاجات پر منافع کی شرح یکم جولائی ۱۹۸۵ء سے شروع ہونے والے مالی سال سے ۱۴ء۷۲ فی صد سالانہ ہوگی۔ متعلقہ فنڈ حسبِ ذیل ہیں:۔

(۱) عمومی کفالتی فنڈ

(۲) شراکتی کفالتی فنڈ

(۳) آئی سی ایس کفالتی فنڈ

(۴) آئی سی ایس (جو کہیں اور نہ ہو) کفالتی فنڈ

۲۔ وزارتِ ریلوے اور وزارتِ دفاع کے زیرِ انتظام مختلف کفالتی فنڈوں پر لاگو ہونے والی شرحِ منافع برائے سال زیرِ بجٹ کے سلسلے میں ضروری ہدایات متعلقہ وزارتیں جاری کریں گی۔

۳۔ حکم دیا گیا ہے کہ قرارداد کو جریدہ پاکستان میں شائع کیا جائے۔

افسر صیغہ

____

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

نقل بنام: جملہ وزارتیں/ڈویژن

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومتِ پاکستان

وزارتِ مالیات

راولپنڈی، مورخہ ______

قرارداد

نمبر ______ حکومتِ پاکستان نے ماہرینِ اقتصادیات کا ایک مشاورتی پینل قائم کیا ہے جو اہم اقتصادی امور کے بارے میں وزارتِ مالیات کو ماہرانہ مشورے دیا کرے گا۔

امورِ حوالہ:

پینل وزارتِ مالیات کی طرف سے پیش کردہ اقتصادی مسائل پر مشورے دے گا۔

پینل کا اجلاس جتنی بار ضروری ہو منعقد ہوگا۔

پینل کی تشکیل:

پینل کی تشکیل منسلکہ فہرست کے مطابق ہوگی۔ فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی ہوتی رہے گی۔

عہدے کی میعاد:

ہر رکن کی میعادِ عہدہ پینل میں اس کے رسمی تقرر کی تاریخ سے دو سال کے لیے ہوگی۔

اس قرارداد کو جریدہ پاکستان غیر معمولی میں شائع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نائب معتمد

ماہرینِ اقتصادیات کا پینل

۱۔ وزیرِ مالیات — صدر نشین

۲۔ اقتصادی مشیر حکومتِ پاکستان — رکن بر اعتبارِ عہدہ

۳۔ اقتصادی ماہر منصوبہ بندی کمیشن — رکن بر اعتبارِ عہدہ

۴۔ ڈائرکٹر ______ بنک دولت پاکستان کراچی

۵۔ ڈائرکٹر ______ پنجاب یونیورسٹی لاہور

۶۔ پروفیسر ______ گورنمنٹ کالج لاہور

۷۔ ڈائرکٹر ______ پشاور یونیورسٹی

۸۔ ڈائرکٹر ______ کراچی یونیورسٹی

۹۔ ڈائرکٹر ______ گومل یونیورسٹی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

(کابینہ ڈویژن)

راولپنڈی، مورخہ ۶ نومبر ۱۹۸۵ء

قرارداد

نمبر ________ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ کابینہ ڈویژن کی قرارداد مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۷۹ء شائع شدہ جریدۂ پاکستان غیر معمولی مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں:۔

(۱) لفظ "صدر مملکت" جہاں بھی ہو گا اسے "وزیر اعظم" کے الفاظ سے تبدیل کیا جائے گا۔

(۲) پیراگراف II میں لفظ "کراچی" کو لفظ "اسلام آباد" سے تبدیل کیا جائے گا۔

۲۔ حکم دیا گیا ہے کہ اس قرارداد کو جریدۂ پاکستان میں شائع کیا جائے۔

نائب معتمد

منتظم

پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن

اسلام آباد

وزارت تعلیم و سائنسی تحقیق

راولپنڈی، مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۷۶ء

قرارداد

موضوع: اردو کی ترقی کے لیے مرکزی بورڈ کا قیام

نمبر ۱ (پی ای) ۴۔ ۵۹۴ (کے) ۷۶

پالیسی برائے قومی تعلیم کی سفارشات کی روشنی میں صدر مملکت نے اردو کی ترقی کے لیے مرکزی بورڈ قائم کیا ہے۔ بورڈ کا بنیادی فریضہ قومی اقدار کا فروغ اور اس سطح تک اردو کی ترقی ہو گا جہاں پر یہ تعلیم کے اعلیٰ درجے میں موثر ذریعہ بن سکے۔

۲۔ فرائض: مرکزی بورڈ برائے ترقی اردو کے اغراض و مقاصد یہ ہوں گے:۔

(۱) اردو کی اس انداز سے بنیادی توسیع کہ یہ تحریر اور بول چال دونوں صورتوں میں پاکستان کی عام مشترکہ زبان بن جائے۔

(ب) اردو میں موجودہ خامیوں کو دور کرنا خاص طور پر قدرتی اور عمرانی علوم اور ٹیکنالوجی میں تاکہ یہ اعلیٰ سطح پر ذریعۂ تعلیم بن سکے۔

(ج) اردو میں علمی اور سائنسی کوششوں کے فروغ میں مصروف دوسری تنظیموں کے کام کو مربوط کرنا۔

۳۔ مقاصد کو عملی جامہ پہنانا: بورڈ اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے مختلف اقدامات اور منصوبہ جات کا بیڑا اٹھائے گا۔ یہ بورڈ ایک یا ایک سے زائد منصوبے اس امر کی اہلیت رکھنے والے افراد یا تنظیموں کے سپرد کر سکتا ہے۔ وضاحت کے لیے چند منصوبوں کی نشاندہی درج ذیل ہے:۔

(۱) علاقائی زبانوں کے ایسے الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال کی فرہنگ تیار

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرنا جن کو نصابی کتب، ریڈیو نشریات، فلمی مکالموں اور دوسرے ممکنہ طریقوں سے بہ سہولت اردو میں متعارف کرایا جا سکتا ہو۔ اس نئے ذخیرہ الفاظ کے عملی نفاذ سے قبل اس کے وسیع علاقائی جائزے اور پیشگی آزمائش کی ضرورت ہوگی۔

(ii) مغربی پاکستان کی علاقائی زبانوں کے سلسلے میں اردو کی دو لسانی لغات کی تدوین۔

(iii) اردو اور علاقائی زبانوں میں مشترک الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال کی فہرستیں شائع کرنا۔

(iv) بچوں اور نئے خواندہ افراد کے لیے ایسے دو لسانی کتابچوں کے سلسلے کی اشاعت کی حوصلہ افزائی کرنا جن میں اردو متن اور اس کے مقامی زبانوں میں ترجمہ کو ممکن حد تک ایک دوسرے کے قریب رکھا گیا ہو اس طرح اردو زبان کو پوری طرح نہ سمجھنے والوں کو اردو سمجھنے میں اور اس کے ساتھ ساتھ اردو جاننے والے لوگوں کو مقامی زبان سمجھنے میں مدد ملے گی۔

(v) بچوں اور نئے خواندہ افراد کے لیے مختلف موضوعات پر آسان اردو میں مناسب مطالعاتی مواد اور بچوں کے انسائیکلوپیڈیا اور معلوماتی کتب کی اشاعت میں مدد دینا یہ اقدام اردو لٹریچر میں نئے قارئین کی ضروریات کی حد تک ایک بہت بڑے خلا کو پُر کر سکے گا

مندرجہ بالا مقصد (ب) کے سلسلے میں:۔

(i) قدرتی اور عمرانی علوم اور علوم انسانی کے میدانوں میں تعلیم کے مختلف مراحل کے سلسلے میں اردو میں موجودہ لٹریچر کے ذخیرے کی جانچ۔

(ii) اردو لٹریچر میں خامیوں کو دور کرنے کے لیے ایک مرحلہ وار منصوبے کی تیاری اور اردو کی ترقی میں مصروف دوسرے اداروں کے تعاون سے اس پر عمل درآمد کرنا۔

(iii) جملہ مقاصد کے لیے اردو میں ٹائپ کی طباعت کو مقبول بنانا اور اس مقصد کے لیے اردو کی ٹائپ مشینوں اور ٹائپ کے کلیدی تختوں اور حروف کی معیار بندی میں مدد کرنا۔

(iv) مناسب لٹریچر مع علوم کی مختلف شاخوں کے بارے میں اعلیٰ علمی مقالات، حوالجاتی کام، کتب لغت، سوانح حیات، انسائیکلوپیڈیا وغیرہ کی تیاری کو یقینی بنانا تاکہ اعلیٰ تعلیم اور عام قارئین کی ضروریات پوری ہو سکیں۔

۴۔ تشکیل: بورڈ کی تشکیل حسب ذیل ہوگی:

سرپرست: صدر پاکستان بورڈ کے سرپرست ہوں گے

(i) ہیئت حاکمہ: بورڈ کی نگرانی اور نظم و نسق کا اختیار ہیئت حاکمہ کے پاس ہوگا۔ جسے حکومت پاکستان مقرر کرے گی۔ ہیئت حاکمہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

۱۔ صدر نشین حکومت پاکستان نامزد کرے گی۔

۲۔ بارہ اراکین حکومت پاکستان کی طرف سے نامزد کیے جائیں گے۔

۳۔ تین اراکین بورڈ کے مدیران ہوں گے۔

۴۔ وزارت تعلیم و سائنسی تحقیق کا نمائندہ

۵۔ بورڈ کا ناظم (رکن۔ معتمد)

(ii) بورڈ کے نامزد اراکین کی میعاد رکنیت تین سال ہوگی، تاہم سبکدوش ہونے والے اراکین دوبارہ نامزدگی کے اہل ہوں گے۔

(iii) ہیئت حاکمہ اپنے ایک یا ایک سے زیادہ اختیارات / فرائض بورڈ کی کسی کمیٹی یا افسر کو تفویض کر سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انتظامی کمیٹی

(i) بورڈ کی ایک انتظامی کمیٹی ہوگی جو حسب ذیل افراد پر مشتمل ہوگی۔

۱۔ بورڈ کے صدر نشین

۲۔ ہیئت حاکمہ کے چھ اراکین جن کو حکومت نامزد کرے گی

۳۔ بورڈ کے ڈائریکٹر

(ii) انتظامیہ کمیٹی کو ہیئت حاکمہ کے انتظامی عضو کی حیثیت حاصل ہوگی۔

مشاورتی کمیٹیاں

بورڈ ایسی مشاورتی کمیٹیاں قائم کرے گا جو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری خیال کرے، خاص طور پر اس کا رابطہ محکمہ تعلیم، انٹرمیڈیٹ اور ثانوی تعلیم کے بورڈوں اور یونیورسٹیوں کے ساتھ قائم کیا جائے گا۔

۵۔ افسران :۔ (i) بورڈوں کا ایک ڈائریکٹر ہوگا جس کا تقرر بورڈ کی طرف سے سرپرست کی منظوری سے ایسی شرائط پر کیا جائے گا جن کا تعین حاکم مجاز کرے گا۔ پہلی تقرری سرپرست کی منظوری سے ہوگی۔ ڈائریکٹر بورڈ کا افسر وصولیابی و ادائیگی ہوگا۔

(ب) بورڈ کے تین ایڈیٹر ہوں گے جن کا تقرر بورڈ کی طرف سے سرپرست کی منظوری کے ساتھ ایسی شرائط پر کیا جائے گا جن کا تعین حاکم مجاز کرے گا۔ پہلا تقرر سرپرست کی منظوری سے حکومت کی طرف سے ہوگا۔

۶۔ مقام وقوع : بورڈ لاہور میں واقع ہوگا

۷۔ مالیات : بورڈ کے فنڈ حکومت کی طرف سے زر امداد اور عطیات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہوں گے۔ بورڈ رجسٹر شدہ آڈیٹروں کی طرف سے باضابطہ طور پر آڈٹ کردہ اپنے حسابات کا سالانہ کیفیت نامہ حکومت کو پیش کرے گا۔

یہ قرارداد جریدہ پاکستان میں شائع کی جائے گی اور اس کی ایک ایک نقل مندرجہ ذیل صاحبان کو ارسال کی جائے گی۔

معتمدان اعلیٰ صوبجات

معتمدان صوبائی محکمہ ہائے تعلیم

ناظمان صوبائی محکمہ ہائے تعلیم

وائس چانسلر صاحبان یونیورسٹیاں

صدر نشینان انٹرمیڈیٹ وثانوی تعلیم بورڈ

جملہ وفاقی وزارتیں و ڈویژن

سرکاری ملازمت کا وفاقی کمیشن

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان

وزارت تعلیم

اسلام آباد، مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۸۲ء

قرارداد

نمبر________ اس وزارت کی قرارداد نمبر________ مورخہ ۲۶ مئی ۶۲ء اور بعد ازیں وقتاً فوقتاً جاری کردہ قراردادوں میں حسب ذیل ترامیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے:۔

۲۔ (ا) مرکزی بورڈ برائے ترقی اردو کا نام بدل کر "اردو سائنس بورڈ" رکھ دیا گیا ہے جس کا حوالہ بعد ازیں "بورڈ" کے نام سے دیا جائے گا۔

(ب) بورڈ کے فرائض حسب ذیل ہیں:۔

(i) اردو میں موجودہ خامیوں کو دور کرنا خاص طور پر طبیعی و معاشرتی علوم اور تکنیکی علوم کے میدان میں تاکہ یہ تعلیم کی اعلیٰ سطحوں پر ذریعۂ تعلیم بن سکے۔

(ii) سائنسی و تکنیکی اصطلاحات کی معیاری لغات تیار کرنا تاکہ جب ایسی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا جائے یا اصل کتابیں اردو میں لکھنے کا آغاز ہو تو یہ متعلقہ افراد اور اداروں کے کام آ سکیں۔

(iii) اردو میں سائنسی اور تکنیکی علوم کے فروغ میں مصروف دیگر تنظیموں کے کام کو مربوط کرنا۔

۳۔ بورڈ کا ایک ناظم ہوگا جسے وزیر تعلیم ایسی شرائط کے تحت مقرر کریں گے جن کا تعین وہ خود وقتاً فوقتاً کریں گے۔

۴۔ انتظامی فرائض کی انجام دہی اور مالی معاملات کی نگرانی کے لیے ایک معتمد/افسر انتظامی ہوگا۔ اس کا تقرر ہیئت حاکمہ مقررہ طریقے کے مطابق کرے گی۔

۵۔ (ا) بورڈ کے معاملات کا نظم و نسق ہیئت حاکمہ کے پاس ہوگا جس کی ترمیم شدہ تشکیل اس طرح ہوگی:۔

۱۔ وزیر تعلیم ________ صدر نشین

۲۔ وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ شہرت یافتہ عالم ________ نائب صدر نشین

۳۔ وزارت تعلیم کا نمائندہ ________ رکن

۴۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا نمائندہ ________ رکن

۵۔ مقتدرہ قومی زبان کا ایک نمائندہ ________ رکن

۶۔ مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ کراچی ________ رکن

۷۔ اردو میں سائنس کے فروغ کے لیے کام کرنے والی پیشہ ور تنظیموں کے دو نمائندے ________ اراکین

۸۔ وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ دو عالم ________ اراکین

۹۔ بورڈ کا ناظم ________ رکن/معتمد

(ب) (i) اراکین بربنائے عہدہ کے علاوہ ہر رکن تین سال تک عہدۂ رکنیت پر فائز رہے گا۔ کسی نامزد رکن کے ہیئت حاکمہ کے رکن نہ رہنے کی صورت میں رکنیت کا عہدہ خالی ہو جائے تو حسب سابق ان کی باقی ماندہ مدت کے لیے کسی دوسرے شخص کو رکن مقرر کیا جائے گا۔

(ii) نامزد اراکین اپنی سابقہ مدت رکنیت ختم ہونے کے بعد دوبارہ رکن بننے کے اہل ہوں گے۔

۶۔ بورڈ کی ایک انتظامیہ کمیٹی ہوگی جس کا سربراہ بورڈ کا نائب صدر نشین ہوگا۔ انتظامیہ کمیٹی کی ترکیب، فرائض اور دوسری شرائط ہیئت حاکمہ کی طرف سے مقرر ہوں گی۔

۷۔ بورڈ کی ملازمت میں موجودہ افسران و ملازمین، خواہ وہ باقاعدہ ملازم ہوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یا معاہدہ پر رکھے گئے ہوں یا اعزازی حیثیت میں کام کر رہے ہوں اپنی موجودہ حیثیتوں میں انہی شرائط پر برقرار رہیں گے جو کہ اس نظرثانی شدہ قرارداد کی عدم موجودگی میں ہوتیں۔

۸۔ بورڈ اپنے پہلے سے وضع شدہ قواعد کار کے مطابق کام کرتا رہے گا۔ تاہم اس قرارداد میں جن امور کا ذکر کیا گیا ہے ان سے اختلاف کی صورت میں سابقہ قواعد کار میں مناسب تبدیلیاں کی جائیں گی۔

۹۔ (ا) بورڈ کے فنڈ حکومت سے وصول ہونے والے زرِ امداد، بورڈ کی مطبوعات کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی اور دیگر عطیات پر مشتمل ہوں گے۔ ان مالی وسائل کو اسی طرح استعمال کیا جائے گا جس طرح اس نظرثانی شدہ قرارداد کی عدم موجودگی میں کیا جاتا اور وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے مقرر کردہ طریق کار کے مطابق حسابات رکھے جائیں گے۔

(ب) حسابات کا محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان کی طرف سے کیا جائے گا۔ جب تک یہ محاسبہ نہ ہو حسابات کا محاسبہ تجارتی طور پر کرایا جائے گا۔

۱۰۔ اردو سائنس بورڈ کے ملازمین تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۱ کے مطابق سرکاری ملازم تصور کیے جائیں گے۔

۱۱۔ یہ قرارداد فوری طور پر نافذالعمل ہوگی۔

نائب معتمد

جریدہ پاکستان حصہ چہارم میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارت تعلیم

قرارداد

نمبر ______ اس وزارت کی قرارداد نمبر ______

مورخہ ۱۴ جون ۱۹۵۹ء اور بعدازاں وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی قراردادوں میں حسب ذیل ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(ا) ترقی اردو بورڈ کا نام تبدیل کر کے اردو لغت بورڈ رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) اردو لغت بورڈ جسے بعد ازیں "بورڈ" کہا گیا ہے کے فرائض حسب ذیل ہوں گے:۔

(ا) عظیم تر آکسفورڈ لغت کے معیار کو پیش نظر رکھتے ہوئے لسانیاتی اصولوں کے مطابق ایک جامع اردو لغت کا تدوین۔ موجودہ کام انہی خطوط پر جاری رہے گا جو اس مقصد کے لیے متعین کیے گئے تھے سوائے اس کے کہ بورڈ کی طرف سے حکومت کے مشورے سے کوئی دوسرا فیصلہ کیا جائے۔

(اا) بورڈ عظیم تر اردو لغت کا ایک مختصر ایڈیشن تیار کر کے شائع کرے گا اس کے علاوہ ایسی علمی لغات شائع کرے گا جو اس کے اصلی مقاصد سے متعلق ہوں گی

(ااا) بورڈ دوسرے ایسے فرائض سرانجام دے گا جو وقتاً فوقتاً اس کے سپرد کیے جائیں گے۔

۲۔ بورڈ کا ایک صدر ہوگا جس کا تقرر وزیر تعلیم وقتاً فوقتاً طے کردہ شرائط کے مطابق کریں گے۔ صدر بورڈ کا انتظامی سربراہ ہوگا اور صدر نشین کی غیر حاضری میں بحیثیت حاکم کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ بورڈ کا ایک مدیر اعلیٰ ہو گا جس کا تقرر وزیر تعلیم وقتاً فوقتاً مقرر کردہ شرائط کے تحت کریں گے۔ مدیر اعلیٰ لغت وغیرہ سے متعلق تمام علمی و طباعتی معاملات کا ذمے دار ہو گا۔

۴۔ انتظامی فرائض انجام دینے اور مالی معاملات کی نگرانی کے لیے ایک کل وقتی معتمد (سیکرٹری) ہو گا۔ بورڈ کی طرف سے دوسرے غیر علمی معاملات بھی اسے سونپے جا سکتے ہیں۔ اس کا تقرر مقررہ طریق کار کے مطابق ہیئت حاکمہ کرے گی۔ معتمد (سیکرٹری) کا تقرر ہونے تک صدر اس کے فرائض کی انجام دہی کے لیے محض عارضی بنیادوں پر متبادل انتظامات کرے گا۔

۵۔ ہیئت حاکمہ (i) بورڈ کے معاملات کی نگرانی ایک ہیئت کرے گی جس کی تشکیل حسب ذیل ہوگی:۔

۱۔	وزیر تعلیم حکومت پاکستان	صدر نشین
۲۔	صدر اردو لغت بورڈ	نائب صدر نشین
۳۔	وزارت تعلیم کا ایک نمائندہ	رکن
۴۔	مقتدرہ قومی زبان کا ایک نمائندہ	رکن
۵۔	اردو میں فروغ سائنس کے بورڈ کا ڈائریکٹر	رکن
۶۔	حکومت کی طرف سے نامزد کردہ ایک عالم	رکن
۷۔	مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ	رکن
۸۔	معتمد اردو لغت بورڈ	معتمد

(ii) اراکین بربنائے عہدہ کے علاوہ ہر رکن اپنے عہدہ پر تین سال کے لیے فائز رہے گا۔ اگر کوئی نامزد رکن ہیئت حاکمہ کا رکن نہ رہے تو اس کے خالی ہونے والے عہدۂ رکنیت کو تین سال میں سے بقایا مدت کے لیے کسی دوسرے شخص کی نامزدگی

سے پر کیا جائے گا۔

(iii) نامزد رکن اپنی رکنیت کی مدت ختم ہونے کے بعد دوبارہ نامزدگی کا اہل ہو گا۔

۶۔ بورڈ کی ایک انتظامیہ کمیٹی ہو گی جس کا سربراہ بورڈ کا صدر ہو گا۔ انتظامیہ کمیٹی کی ترکیب، فرائض اور دیگر شرائط وہی ہوں گی جو اس قرارداد کی عدم موجودگی میں پہلے ہی تھیں۔ تاہم کمیٹی میں وزارت تعلیم کا ایک نمائندہ بطور رکن شامل ہو گا۔ بورڈ کا معتمد اس کمیٹی کے معتمد کی حیثیت سے کام کرے گا۔

۷۔ بورڈ کی ملازمت میں موجودہ افسران اور عملہ خواہ باقاعدہ ہوں یا معاہدہ پر ہوں یا اعزازی طور پر کام کر رہے ہوں اپنی متعلقہ حیثیت میں انہی شرائط ملازمت پر اور انہی قواعد و ضوابط کے تحت کام کرتے رہیں گے جو نظر ثانی شدہ قرارداد کی عدم موجودگی میں ہوتے ہیں۔

۸۔ بورڈ پہلے سے وضع شدہ قواعد کار کے مطابق کام کرتا رہے گا۔ البتہ اس قرارداد میں اعلان شدہ معاملات سے اختلاف کی صورت میں مناسب ترامیم کی جائیں گی۔

۹۔ (i) بورڈ کے مالی وسائل حکومت کی طرف سے موصول ہونے والے امدادی عطیات کے علاوہ بورڈ کی مطبوعات کی فروخت سے وصول ہونے والی آمدنی اور عطیات کی صورت میں وصول ہونے والی دیگر رقوم پر مشتمل ہوں گے۔ مالی وسائل کا انتظام اسی طرح ہوتا رہے گا جیسا کہ اس ترمیم شدہ قرارداد کی عدم موجودگی میں ہوتا اور ان کو حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ طریقے کے مطابق رکھا جائے گا۔

(ii) مالی وسائل کا محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان کی طرف سے ہو گا اور ایسا ہونے تک بورڈ اپنے حسابات کا محاسبہ تجارتی طور پر کروائے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بورڈ کے ملازمین تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۱ کی رو سے سرکاری ملازم شمار ہوں گے۔

یہ قرارداد فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔

نائب مشیر تعلیم

ناشر جریدہ پاکستان
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

حکومت پاکستان
کابینہ سیکرٹریٹ
(کابینہ ڈویژن)

راولپنڈی ۱۰ مارچ ۱۹۸۴ء

قرارداد

نمبر ______ ہرگاہ کہ سال ۱۹۷۶ء میں اسلامی وزرائے خارجہ کی چھٹی کانفرنس منعقدہ بمقام جدہ کے اس فیصلے کی تعمیل میں کہ پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کو شایان شان طریقے سے منایا جائے۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے مشیران کی کونسل نے اپنے اجلاس منعقدہ ۳۰ اپریل ۱۹۷۸ء میں طے کیا کہ ایک قومی مجلس تشکیل دی جائے تاکہ پندرھویں صدی ہجری کی آمد منانے کے لیے موزوں لائحہ عمل ترتیب دیا جاسکے۔

اور ہرگاہ کہ انصاف ڈویژن کے اعلامیہ نمبر ______ مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۷۸ء کی قرارداد کے ذریعے ایک قومی ہجرہ صدی کمیٹی تشکیل دی گئی۔

اور ہرگاہ کہ ہجرہ پروگرام ابتدائی تقریبات سے گزر کر عمل درآمد کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جس کے تحت مختلف کانفرنسوں، سیمیناروں اور مذاکروں میں کی جانے والی مختلف اہم سفارشات کو ابھی عملی جامہ پہنانا باقی ہے۔

اور ہرگاہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہجرہ پروگرام سے متعلق کام کو جاری رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی غرض سے ایک خودمختار ادارہ قائم کیا جائے لہذا اب بذریعہ ہذا بطور ذیل قرارداد دیا جاتا ہے۔

I نام - اس ادارے کا نام "قومی ہجرہ کونسل" ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

II دفتر۔ کونسل کا صدر دفتر اسلام آباد میں ہو گا۔

III تعریفات۔ بجز اس کے کہ متن یا سیاق میں بکچھ اس قرارداد کے برعکس موجود ہو۔

(ا) کونسل سے مراد ہے" قومی ہجرہ کونسل"

(ب) صدر نشین سے مراد ہے "کونسل کا صدر نشین"

(ج) "مشیر" سے مراد ہے کونسل کا مشیر

(د) "معتمد" سے مراد ہے کونسل کا معتمد

(ہ) "مجلس منتظمہ" سے مراد ہے کونسل کی مجلس منتظمہ

IV فرائض : کونسل کے فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے

۱۔ پہلے سے زیر تکمیل ہجری پروگراموں پر عمل درآمد

۲۔ ہجری صدی کمیٹی کی طرف سے منعقدہ مختلف کانفرنسوں، سیمیناروں، مذاکروں کی قراردادوں اور سفارشات کو عملی جامہ پہنانا۔

۳۔ اسلام کے تاریخی کردار کے شعور کو اجاگر کرنا اور اسلام کے پیغام کو پھیلانے کے لیے وسائل و ذرائع پر غور کرنا۔

۴۔ دیگر ذمہ داریوں کو پورا کرنا جو صدر پاکستان کی طرف سے کونسل کو سونپی جائیں۔

V ہیئت ترکیبی : کونسل کے انتظامی امور کونسل کے اختیار میں ہوں گے جو مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگی :۔

(الف) صدر نشین

جناب اے کے بروہی

(ب) ارکان

۱۔ جناب ________ مشیر برائے قومی ہجرہ کونسل۔ رکن بحیثیت عہدہ

۲ جناب جسٹس پیر کرم شاہ — رکن (اعزازی)

۳۔ جناب — مشیر برائے صدر رکن (اعزازی)

۴۔ صدر نشین جامعاتی عطیات کمیشن — رکن، بر بنائے عہدہ

۵۔ معتمد کابینہ یا اس کا نامزد — رکن، بر بنائے عہدہ

۶۔ معتمد وزارت مذہبی امور یا اس کا نامزد — رکن، بر بنائے عہدہ

۷۔ معتمد وزارت امور خارجہ یا اس کا نامزد — رکن، بر بنائے عہدہ

۸۔ وزارت خزانہ کا نمائندہ — رکن، بر بنائے عہدہ

۹۔ معتمد برائے قومی ہجرہ کونسل — رکن / معتمد، بر بنائے عہدہ

صدر پاکستان کسی دیگر شخص کو کونسل کا رکن نامزد کر سکتا ہے۔ کونسل میں کسی اسامی کے خالی ہونے یا اس کی تشکیل میں کسی نقص کی بنا پر اس کا کوئی فعل یا کارروائی ناجائز قرار نہیں پائے گی۔

VI صدر نشین اور مشیر کا تقرر، صدر نشین اور مشیر کا تقرر وفاقی حکومت کی مقرر کردہ معاوضے اور قیود و شرائط ملازمت کے مطابق صدر پاکستان کی طرف سے کیا جائے گا۔

VII صدر نشین کے اختیارات : کونسل کا صدر نشین اس کا منتظم اعلیٰ ہو گا اور اس کے نظم و نسق حکمت عملی اور سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

VIII کونسل کے اختیارات۔ کونسل کو ایسے تمام اقدامات کرنے اور ایسے تمام امور سرانجام دینے کا اختیار حاصل ہو گا جو اس کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری ہوں۔ خصوصاً :

(الف) وزارت خزانہ کی منظوری کے تابع کونسل کے تخمینہ جات کی منظوری دینا۔

(ب) کونسل کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے وفاقی حکومت کی منظوری سے ضوابط مرتب کرنا اور خصوصاً برائے :

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(ز) کونسل کے افسران وعملہ کا تقرر ان کی تنخواہ کے سکیل اور دیگر قیود و شرائط ملازمت

(ح) کونسل کے اجلاسوں کا انعقاد

(ط) کونسل کی طرف سے مقرر کردہ مجالس (اگر کوئی ہوں) کی تشکیل و ترتیب اور ان کی کارروائی کے لیے ضوابط:

(ی) اخراجات کرنا، حسابات اور ریکارڈ رکھنا

(ک) کونسل کے ارکان کے سفری الاؤنس اور روزینہ کی منظوری اور

(ل) ایسے دیگر امور کے لیے وقتاً فوقتاً کونسل کا فیصلہ مطلوب ہو

IX مجلس منتظمہ۔ کونسل کی طرف سے ایک مجلس منتظمہ تشکیل دی جائے گی جسے جبکہ کونسل کا اجلاس نہ ہو رہا ہو، انتظامی اور مالی معاملات پر کونسل کی طرف سے فیصلے کرنے کے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے لیکن شرط یہ ہے کہ یہ فیصلے کونسل کے سامنے آئندہ اجلاس میں توثیق کے لیے پیش کیے جائیں گے، مجلس منتظمہ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگی:

۱۔ صدر

۲۔ مشیر

۳۔ معتمد

۴۔ نمائندہ کابینہ ڈویژن

۵۔ نمائندہ وزارت خزانہ

۶۔ ایسے دیگر ارکان جنہیں صدر نشین نامزد کرے

X معتمد کے فرائض ۔ صدر نشین اور مشیر کی عمومی نگرانی کے تحت معتمد کونسل کے دفتر کی نگہداشت کرے گا۔ کونسل اور مجلس منتظمہ کے اجلاسوں کی کارروائی کا ریکارڈ رکھے گا اور کونسل کی سالانہ روداد میں تیار کرے گا وہ کونسل کے باضابطہ طور پر منظور شدہ مقرر کردہ طریقے کے مطابق مالی انضباط اور حسابات کو مناسب طور پر رکھنے اور پیش کرنے کا ذمہ دار بھی ہوگا۔

XI رکنیت کی مدت (۱) کونسل کے ارکان کی ماسوائے ارکان بحیثیت عہدہ کی میعاد رکنیت تین سال ہوگی اور وہ دوبارہ تقرر کے اہل ہوں گے۔

(۲) کسی رکن ماسوائے رکن بحیثیت عہدہ کے اسامی کے خالی ہونے پر خواہ مدت رکنیت ختم ہونے یا کسی اور وجہ سے ہو، صدر نشین، صدر کی منظوری سے ایسے رکن کا جانشین نامزد کرے گا۔

XII موجودہ سرکاری ملازمین کا کونسل میں تبادلہ (۱) اس قرارداد کے نفاذ کے ساتھ ہی قومی ہجرہ صدی کمیٹی کے تمام ملازمین کونسل کی ملازمت میں تبادلہ شدہ متصور ہوں گے اور یہ کہ انہوں نے اس قرارداد کے نفاذ کے تین ماہ کے اندر کونسل کی ملازمت میں تبادلہ نہ کیے جانے کے حق میں اپنا اختیار استعمال کیا ہو اور ایک مرتبہ کا استعمال کردہ اختیار حتمی ہوگا۔

تشریح: اس پیراگراف میں ملازمین میں وہ سرکاری ملازمین شامل نہیں جو متذکرہ بالا مجلس یا کونسل میں مستعار الخدمتی پر ہوں۔

(۲) جو ملازم پیرا (۱) کے تحت کونسل کی ملازمت میں اپنے تبادلہ نہ کیے جانے کے حق میں اپنے اختیارات کا استعمال کرے گا اسے وفاقی حکومت کی طرف سے کسی مناسب اسامی پر متعین کیا جا سکے گا۔

(۳) اگر کوئی ملازم اس تقرر کو جو اسے ذیلی پیرا (۲) کے تحت پیش کیا گیا ہو مقررہ مدت کے اندر قبول نہیں کرتا یا وفاقی حکومت کی طرف سے ذیلی پیرا مذکور کے تحت اس کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لیے مناسب تعیناتی مہیا کرنا ممکن نہ ہو تو اس تاریخ کو جس پر وہ پیشکش قبول کرنے سے انکار کردے یا پیشکش کے لیے مقررکردہ مدت ختم ہوجائے جیسی بھی صورت ہو یا جس تاریخ کو وفاقی حکومت اسے اطلاع دے کہ اس کے لیے مناسب تعیناتی فراہم کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کی ملازمت ختم شدہ متصور ہوگی اور وہ وفاقی حکومت کی طرف سے تین ماہ کی تنخواہ کے مساوی زر تلافی کا مستحق ہوگا۔

XIII وضع قواعد کا اختیار ۔ (۱) وفاقی حکومت سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعے اس قرارداد کے مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے قواعد وضع کرسکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور پیش ازیں مذکورہ شرط کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر ایسے قواعد مندرجہ ذیل کے لیے وضع کیے جاسکتے ہیں

(الف) صدر نشین کے فرائض اور اختیارات

(ب) کونسل کے کل وقتی ارکان کا تقرر اور ان کی قیود و شرائط ملازمت بشمول انضباطی امور اور

(ج) شرائط جن کے تحت کونسل دوسرے اداروں اور انفرادی تنظیموں (سرکاری نجی یا خود مختار) کے ساتھ اشتراک عمل کا معاہدہ کرسکتی ہو۔

XIV مالیات : کونسل کا سرمایہ سرکاری امداد اور عطیات (اگر کوئی ہوں) پر مشتمل ہوگا۔

XV حسابات : کونسل کا سرمایہ کونسل کی طرف سے منتخب کردہ بنک میں رکھا جائے گا، بنک میں کونسل کے کھاتہ کا انصرام صدر نشین کی طرف سے منظور شدہ کوئی دو افسر مشترکہ طور پر کریں گے۔

XVI محاسبہ : کونسل کے حسابات کا محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان کی طرف سے کیا جائے گا۔

XVII سالانہ رپورٹیں : سیکرٹری کی طرف سے کونسل کی سرگرمیوں اور کارکردگیوں کی ایک سالانہ رپورٹ مع کیفیت نامہ حسابات تیار کی جائے گی اور کونسل کو پیش کی جائے گی۔

XIX انتظامی ڈویژن : کونسل کے امور سے متعلق تمام مقاصد کے لیے کابینہ ڈویژن انتظامی ڈویژن ہوگا۔ کونسل کی تمام مراسلات بنام وفاقی حکومت بشمول مراسلت بنام صدر مملکت عام طور پر اسی ڈویژن کی وساطت سے ہوگی۔ تاہم کونسل کے صدر نشین فوری امور کے خلاصہ جات براہ راست صدر مملکت کو پیش کرسکتے ہیں اور اس کی نقل کابینہ ڈویژن کو ارسال کرسکتے ہیں۔

XX یہ قرارداد انصاف ڈویژن کی قرارداد نمبر ۲ (۱۳)/ ۷۸ ایل ایم کو منسوخ کرتی ہے۔

حکم دیا گیا ہے کہ یہ قرارداد جریدہ پاکستان غیر معمولی میں شائع کی جائے:

بحکم صدر

معتمد

کابینہ سیکرٹریٹ

(کابینہ ڈویژن)

تصحیح

نمبر ______ اس ڈویژن کی قرارداد مؤرخہ ۱۰ مارچ ۱۹۸۴ء جریدہ پاکستان غیر معمولی مؤرخہ ۱۷ مارچ ۱۹۸۴ء کے صفحہ ۶۱ - ۶۴ پر شائع ہوئی۔ صفحہ ۶۲ پر کونسل کی تشکیل کے سلسلے میں جناب جسٹس پیر کرم شاہ کے بجائے جناب جسٹس پیر محمد کرم شاہ" پڑھا جائے۔

شریک معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان کے آئندہ شمارہ میں اشاعت کے لیے

حکومت پاکستان

وزارتِ تعلیم

اسلام آباد، مورخہ ۹ جنوری ۱۹۷۶ء

قرارداد

موضوع: وزارت تعلیم کے تحت خود مختار ادارہ کے طور پر قائد اعظم اکادمی کا قیام

نمبر______ قائد اعظم محمد علی جناح کی صد سالہ سالگرہ کی تقریبات کے سلسلے میں قائم کردہ قومی کمیٹی اور انتظامی کمیٹی کے فیصلے کے نتیجے میں وفاقی حکومت نے براہ راست وزارت تعلیم کی نگرانی میں ایک خود مختار ادارے کی حیثیت سے قائد اعظم اکادمی کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔

اکادمی ایسے منصوبوں پر کام کرے گی جو قائد اعظم کی زندگی، کاوشوں اور کارناموں کے مختلف پہلوؤں اور تاریخ پاکستان کے ثقافتی، معاشرتی اور سیاسی پہلوؤں کے مطالعے اور تحقیق کے فروغ کے لیے وقف ہوں گے۔ اکادمی ایسے منصوبوں اور فرائض کی انجام دہی کے لیے بھی کام کرے گی جو اس کے بورڈ آف گورنرز (ہیئت حاکمہ)، صدر نشین یا اس کی انتظامی کمیٹی کی طرف سے منظور ہوں گے۔

۲۔ اکادمی کی ہیئت حاکمہ ہوگی جو حسب ذیل افراد پر مشتمل ہوگی۔

۱۔	وفاقی وزیر تعلیم	صدر نشین
۲۔	وفاقی وزیر برائے مذہبی امور	رکن
۳۔	جناب ______	رکن
۴۔	وزیر تعلیم سندھ	رکن
۵۔	جناب ______	رکن
۶۔	جناب ______	رکن

۷۔	جناب ______	رکن
۸۔	جناب ______	رکن
۹۔	جناب ______	رکن
۱۰۔	جناب ______	رکن
۱۱۔	جناب ______	رکن
۱۲۔	سندھ مدرسہ سے ایک نمائندہ	رکن
۱۳۔	حکومت پنجاب سے ایک نمائندہ	رکن
۱۴۔	حکومت سندھ سے ایک نمائندہ	رکن
۱۵۔	حکومت سرحد سے ایک نمائندہ	رکن
۱۶۔	حکومت بلوچستان سے ایک نمائندہ	رکن
۱۷۔	______	کنوینر

۳۔ اکادمی کا ایک ہمہ وقتی یا تنخواہ دار ناظم ہوگا جس کے ساتھ ضروری عملہ اور دفتری سامان ہوگا۔ یہ دفتر کراچی میں ہوگا۔ ہیئت حاکمہ یا صدر نشین اس کی انتظامیہ کمیٹی نامزد کرے گا۔

وزیر اعظم پاکستان نے اکادمی کا صدر بننے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

نائب معتمد

ناشر۔ جریدۂ پاکستان
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان
وزارت تعلیم

اسلام آباد، مورخہ ______

موضوع: خواندگی و تعلیم عامہ کمیشن کا قیام

چونکہ اسلام حصول علم کو انتہائی اہمیت دیتا ہے اور ہر مسلمان پر طلب علم لازمی قرار دیتا ہے۔

اور ہرگاہ کہ پاکستان میں خواندگی کا تناسب اس قدر کم ہے کہ پاکستان کے عوام کو تعلیم سے حاصل ہونے والے فوائد خارج از امکان ہیں۔

اور ہرگاہ کہ پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کی تقاریب کے پروگرام میں خواندگی کی مہم قومی جدوجہد کے ایجنڈا میں انتہائی اولیت کی حامل ہے اور ہرگاہ کہ پاکستان میں خواندگی کے فروغ کے مقاصد کے لیے کافی اختیارات کے ساتھ خواندگی و تعلیم عامہ کمیشن کا قیام ضروری ہے۔

لہذا کابینہ کے فیصلے بذریعہ معاملہ نمبر ۳۴/۲۲/۸۰ کی تعمیل میں قرار دیا جاتا ہے کہ ایک خواندگی و تعلیم عامہ کمیشن قائم کیا جائے جس کا صدر دفتر اسلام آباد میں ہو۔

۱۔ تعریفات: اس قرارداد میں سوائے اس کے کہ موضوع یا متن میں اس کے برعکس مفہوم پایا جائے:۔

(الف) "صدر نشین" سے مراد کمیشن کے صدر نشین ہوں گے۔

(ب) "کمیشن" سے مراد خواندگی و تعلیم عامہ کمیشن ہو گا۔

(ج) "رکن" سے مراد کمیشن کا رکن ہو گا۔

(د) "قاعدہ" سے مراد پیراگراف ۱۲ کے تحت وضع کردہ قاعدہ ہو گا۔

۲۔ کمیشن کے اجزائے ترکیبی۔ (۱) کمیشن حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہو گا:

(الف) صدر نشین

(ب) ایک ہمہ وقتی رکن

(ج) صدر نشین جامعاتی عطیات کمیشن

(د) صدر نشین وائس چانسلر کمیٹی جو جامعاتی عطیات کمیشن ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قائم کی گئی

(ہ) وائس چانسلر علامہ اقبال فاصلاتی یونیورسٹی

(و) معتمد وزارت تعلیم حکومت پاکستان

(ز) معتمد وزارت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی حکومت پاکستان

(ح) معتمد وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان

(ط) معتمد وزارت صحت و سماجی بہبود حکومت پاکستان

(ی) معتمد خواتین ڈویژن حکومت پاکستان

(ک) معتمد وزارت محنت، افرادی قوت و سمندر پار پاکستانی حکومت پاکستان

(ل) معتمد وزارت خوراک، زراعت و امداد باہمی حکومت پاکستان

(م) معتمد وزارت خزانہ حکومت پاکستان

(ن) معتمد وزارت منصوبہ بندی و ترقی حکومت پاکستان

(ع) وفاقی حکومت کی طرف سے نامزد کردہ دو علماء

(ف) صدر نشین خواندگی و تعلیم عامہ کونسل پنجاب

(ص) صدر نشین خواندگی و تعلیم عامہ کونسل سندھ

(ق) صدر نشین خواندگی و تعلیم عامہ کونسل صوبہ سرحد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(ر) صدر نشین خواندگی و تعلیم عامہ کونسل بلوچستان

(ش) خواندگی اور تعلیم عامہ میں مصروف غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے چار مرد اور چار خواتین اراکین

(۲) صدر نشین اور اراکین (ماسوائے اراکین بر بنائے عہدہ) وفاقی حکومت کی طرف سے ممتاز ماہرین تعلیم، اساتذہ اور خواندگی اور تعلیم عامہ کے میدان میں کام کرنے والے افراد میں سے مقرر کیے جائیں گے۔

(۳) صدر نشین اور اراکین (ماسوائے اراکین بر بنائے عہدہ) تین سال تک اپنے اس عہدے پر رہیں گے اور دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے۔ تاہم وفاقی حکومت کسی وقت بھی صدر نشین یا رکن کو سماعت کا موقع دے کر اسے اس کے عہدے سے ہٹا سکتی ہے۔

(۴) کمیشن کا کوئی فعل یا کارروائی محض اس بنا پر کالعدم قرار نہیں پائے گی کہ کوئی عہدہ خالی ہے یا کمیشن کی تشکیل میں کوئی نقص ہے۔

(۳) کمیشن کے فرائض: کمیشن کے فرائض یہ ہوں گے:

(i) ملک میں خواندگی کی موجودہ حالت کو جانچنے اور مختلف علاقوں میں عمرانی معاشیاتی طلب کا اندازہ لگانے کے لیے جائزوں کا اہتمام کرنا۔

(ii) ناخواندگی کو ختم کرنے اور خواندگی کے فروغ کے مقاصد کے لیے رسمی و غیر رسمی طور پر عوام تک رسائی کے طریقے تجویز و اختیار کرنا۔

(iii) ہدف آبادی کی ضرورت کے تناسب سے خواندگی اور غیر رسمی تعلیم عامہ کے منصوبے تیار کرنا اور وفاقی حکومت کو اس سلسلے میں سفارشات پیش کرنا۔

(iv) خواندگی کے پروگراموں کے سلسلے میں ملکی ہنرمندی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور اصلاحی تعلیم کے اجزائے ترکیبی کو متحد و یکجا کرنے کے لیے اقدامات تجویز کرنا

(v) خواندگی اور غیر رسمی تعلیم عامہ کے مؤثر ہونے کا جائزہ لینا، ان میں اصلاحات تجویز کرنا اور خواندگی کے طلبا کے لیے تعلیمی مواد کا انتظام کرنا۔

(vi) ناخواندگی کو ختم کرنے اور تعلیم عامہ کے فروغ کے مقاصد کے لیے باقاعدہ مہم کا آغاز کرنا اور اسے منظم کرنا

(vii) ذرائع کے استعمال اور پروگرام کی ترقی کے لیے قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اشتراک عمل کرنا

(viii) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ارسال کردہ معاملے میں مشورہ دینا۔

۴۔ صدر نشین کے اختیارات اور فرائض: (۱) صدر نشین کمیشن کا اعلیٰ ترین انتظامی افسر ہوگا اور وہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ قرارداد کی دفعات اور ان کے تحت وضع کردہ قواعد کی دیانتداری کے ساتھ پابندی ہوتی رہے اور وہ اس مقصد کے لیے ضروری اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۲) صدر نشین:

(الف) اس قرارداد کی دفعات کے تحت کمیشن کے کسی ملازم کا تقرر کر سکتا ہے۔ اسے سزا دے سکتا ہے یا ملازمت سے نکال سکتا ہے۔

(ب) زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کے عرصے کے لیے کسی اسامی کو وضع کر سکتا ہے اور اسے پر کر سکتا ہے۔

(ج) دیگر مقررہ اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور فرائض انجام دے سکتا ہے۔

(۳) صدر نشین مقررہ شرائط کے مطابق اگر کوئی ہوں، اپنے اختیارات کسی ایسے افسر یا کمیشن کے ملازم کو تفویض کر سکتا ہے جسے وہ مناسب خیال کرے۔

[illegible] کمیشن کا ہمہ وقتی افسر ہوگا اور اس کا تقرر صدر نشین کی سفارش

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پر کمیشن کی طرف سے مقررہ شرائط کے مطابق کیا جاتے گا۔

(۲) معتمد کمیشن کے ریکارڈ کا محافظ ہوگا اور صدر نشین کی عمومی ہدایات اور نگرانی کے تحت انتظامیہ کے رابطہ کار کے طور پر کام کرے گا اس کے علاوہ صدر نشین کی طرف سے تفویض کردہ دیگر فرائض بھی سرانجام دے گا۔

۶۔ تنخواہ اور الاؤنس: صدر نشین اور ہمہ وقتی رکن اس تنخواہ اور الاؤنسوں کے مستحق ہوں گے جو وفاقی حکومت مقرر کرے گی۔

۷۔ استعفیٰ اور خالی اسامیوں کا پر کرنا: (۱) صدر نشین یا کوئی اور رکن ماسوائے اراکین بر بنائے عہدہ کے تحریری طور پر وفاقی حکومت کے نام استعفیٰ ارسال کر کے اپنے عہدہ سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

(۲) کمیشن کی رکنیت میں وفات، استعفیٰ یا علیحدگی کی بنا پر خالی ہونے والی کوئی اسامی اس قرارداد کی دفعات کے مطابق کسی دوسرے شخص کی تقرری سے پر کی جائے گی۔

۸۔ کمیشن کے اجلاس: کمیشن کے اجلاس ایسے مقامات، ایسی تاریخوں یا ایسے اوقات پر منعقد ہوں گے جسے صدر نشین طے کرے گا۔

۹: افسران و ملازمین وغیرہ کا تقرر: اپنے فرائض منصبی کی بہترین طریقے سے انجام دہی کے لیے کمیشن اپنے ملازمین کا تقرر کر سکتا ہے اور وفاقی حکومت کی منظوری سے مقررہ شرائط پر مشیروں اور افسران کا تقرر کر سکتا ہے۔

۱۰۔ فنڈ وغیرہ: (۱) کمیشن کا ایک فنڈ ہوگا جس میں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومتوں یا کسی شخص یا ادارے کی طرف سے دیے گئے عطیات اور چندے جمع ہوں گے اور اس سے اس قرارداد کے تحت ہونے والے اخراجات پورے کیے جائیں گے۔

(۲) کمیشن کے حسابات وفاقی حکومت کے مقرر کردہ طریقے اور صورت کے مطابق رکھے جائیں گے اور محاسب اعلیٰ پاکستان کا مقرر کردہ محاسب ان کا محاسبہ کرے گا۔

(۳) کمیشن ہر سال کے آخر میں وفاقی حکومت کو سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ پیش کرے گا۔

۱۱۔ کمیشن کی مدد: تمام وفاقی وزارتیں اور صوبائی حکومتیں، مقامی ادارے اور خواندگی کے فروغ اور تعلیم عامہ میں مصروف سرکاری ادارے اور تنظیمیں کمیشن کو اس کے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں اپنا مکمل تعاون اور مدد فراہم کریں گی۔

۱۲۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار: (۱) کمیشن اس قرارداد کے مقاصد کے حصول کے لیے وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے وضع کر سکتا ہے۔

(۲) خاص طور پر اور قبل ازیں مذکورہ اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے قواعد اراکین، ملازمین، اساتذہ، طلبا اور دیگر اشخاص کی طرف سے کمیشن کے تفویض کردہ فرائض کی انجام دہی کے لیے کیے گئے سفروں کے لیے سفری الاؤنس اور روزانہ الاؤنس کی ادائیگی کے لیے ہوں گے

۱۳۔ قرار پایا ہے کہ یہ قرارداد سرکاری جریدے میں شائع کی جائے۔

معتمد

نمبر ____

اسلام آباد ____

جریدہ پاکستان حصہ سوم میں اشاعت کے لیے

نائب مشیر تعلیمات

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان

کابینہ ڈویژن

اسلام آباد، مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۷۹ء

قرارداد

نمبر ۲۷۵ / سی ایف / ۷۹، ہر گاہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کی دفعہ ۲۵۱ (۱) میں یہ تصریح موجود ہے کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے اور اسی دستور کے آغاز سے ۱۵ سال کے اندر اسے سرکاری اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے انتظامات کیے جائیں گے ہر گاہ کہ مندرجہ بالا مقاصد کے سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کی قومی زبان کی حیثیت سے اردو کے فروغ کے لیے مناسب انتظامات کرنے کی غرض سے مقتدرہ قومی زبان کو ایک خود مختار ادارے کی حیثیت سے فوری طور پر قائم کیا جائے۔

لہذا اب مندرجہ ذیل بذریعہ ہذا قرار پایا

۱۔ نام: اس مقتدرہ کا نام مقتدرہ قومی زبان ہوگا۔

۲۔ دفتر: مقتدرہ کا صدر دفتر کراچی میں ہوگا۔

۳۔ فرائض: مقتدرہ کے فرائض حسب ذیل ہوں گے:۔

۱۔ پاکستان کی قومی زبان کی حیثیت سے اردو کو فروغ دینے کے لیے ذرائع اور وسائل پر غور کرنا اور اس سلسلے میں تمام ضروری انتظامات کرنا اور قومی زبان کے استعمال کو جلد از جلد عمل میں لانے کے لیے صدر مملکت کی خدمت میں سفارشات پیش کرنا۔

۲۔ سرکاری، نیم سرکاری دفاتر، عدالتی اور دوسرے اداروں میں کام کرنے والے عملے دوران ملازمت تربیت کی غرض سے لغات اور دوسرے مواد مطالعہ کی تر ... تدوین

کے لیے انتظامات کر کے اردو کو پورے ملک میں دفتری زبان کی حیثیت سے رائج کرنے کے عمل کو سہل بنانا۔

۳۔ تمام اردو ترقیاتی مجالس کے کام میں ربط پیدا کرنا۔

۴۔ وفاقی اور صوبائی سرکاری ملازمتوں کے کمیشنوں کے تعاون سے اردو کو مقابلے کے امتحانات کی زبان کے طور پر اختیار کرنے میں آسانیاں پیدا کرنا۔

۵۔ ایسی دیگر تمام ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا جو صدر مملکت قومی زبان کے فروغ سے متعلق مقتدرہ کے سپرد کریں۔

۴۔ مقتدرہ کی ہیئت ترکیبی: مقتدرہ کا نظم و نسق خود مقتدرہ قومی زبان کے اختیار میں ہوگا (جسے بعد ازیں مقتدرہ کہا گیا ہے) مقتدرہ کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل ہوگی۔

(۱) ڈاکٹر ________ صدر نشین

(۲) ________ رکن

(۳) ________ رکن

(۴) ________ رکن

(۵) ________ رکن

(۶) ________ رکن

(۷) ________ رکن

(۸) ________ رکن

(۹) ________ رکن

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱۰) ———————— رکن

(۱۱) ———————— رکن

(۱۲) صدر نشین جامعاتی عطیات کمیشن یا ان کا نامزد نمائندہ — رکن بر بنائے عہدہ

(۱۳) صدر نشین وفاقی کمیشن برائے سرکاری ملازمت یا ان کا نامزد نمائندہ — رکن بر بنائے عہدہ

(۱۴) معتمد وزارت اطلاعات و نشریات یا ان کا نامزد کردہ نمائندہ — رکن بر بنائے عہدہ

(۱۵) معتمد وزارت تعلیم یا ان کا نامزد کردہ نمائندہ — رکن بر بنائے عہدہ

(۱۶) ناظم اعلیٰ قومی کتاب کونسل کراچی — رکن بر بنائے عہدہ

(۱۷) کابینہ ڈویژن کا نمائندہ — رکن بر بنائے عہدہ

(۱۸) وزارت مالیات کا نمائندہ — رکن بر بنائے عہدہ

(۱۹) معتمد مقتدرہ — رکن معتمد

صدر مملکت کسی دیگر شخص یا اشخاص کو مقتدرہ کے رکن کی حیثیت سے نامزد کر سکتے ہیں تاہم مقتدرہ زیادہ سے زیادہ ۱۹ ارکان پر مشتمل ہوگی

مقتدرہ کا کوئی عمل یا کارروائی محض اس بناء پر کالعدم قرار نہیں پائے گی کہ اس کی کوئی اسامی خالی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص رہ گیا ہے۔

۵ - __صدر نشین، معتمد اور خازن کا تقرر:__ (ا) صدر نشین کا تقرر صدر مملکت ایسے معاوضہ اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط پر کریں گے جن کا تعین وفاقی حکومت کرے گی۔

(ii) معتمد اور خزانہ دار کا تقرر مقتدرہ کی سفارش پر صدر مملکت کریں گے اور ان کا معاوضہ اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط وفاقی حکومت کی پیشگی منظوری سے مقتدرہ کے وضع کردہ قواعد کے تحت ہوں گے۔

۶ - __مقتدرہ کے اختیارات:__ مقتدرہ کو ایسے تمام اقدامات کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے جو مقتدرہ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے ضروری ہوں اور بالخصوص:

(الف) وزارت مالیات کی رضامندی قبولیت سے مقتدرہ قومی زبان کے میزانیہ کے تخمینے منظور کرنا۔

(ب) تمام صوبائی حکومتوں، دیگر محکموں اور تنظیموں کا تعاون حاصل کرنے کی غرض سے کمیٹیاں قائم کرنا۔

(ج) وفاقی حکومت کی منظوری سے مقتدرہ کے مقاصد کی تکمیل اور بالخصوص مندرجہ ذیل امور کے لیے ضوابط وضع کرنا:

(i) مقتدرہ کے افسران اور عملے کا تقرر، ان کی تنخواہوں کے گریڈ اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط

(ii) مقتدرہ کی کارروائیوں کا انصرام

(iii) اگر مقتدرہ کوئی کمیٹیاں قائم کرے تو ان کی تشکیل و ترتیب اور ان کی کارروائیوں کا انضباط

(iv) اخراجات کرنا، حسابات اور ریکارڈ رکھنا

(v) مقتدرہ کے اراکین کے لیے سفری الاؤنس اور روزانہ الاؤنس کا تعین

(vi) ایسے دیگر معاملات جن میں مقتدرہ کے فیصلے کی وقتاً فوقتاً ضرورت ہو

۷ - مجلس منتظمہ: (الف) مقتدرہ کی ایک مجلس منتظمہ ہوگی جس کو انتظامی اور مالی معاملات میں مقتدرہ کی طرف سے فوری فیصلے کرنے کے ضروری اختیارات اس وقت حاصل ہوں گے جب کہ مقتدرہ کا اجلاس منعقد نہ ہو رہا ہو بشرطیکہ ان فیصلوں کو مقتدرہ کے اگلے اجلاس میں لازماً توثیق کے لیے پیش کیا جائے۔

(ب) مجلس منتظمہ حسب ذیل افراد پر مشتمل ہوگی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۱) صدر نشین (۲) خزانہ دار (۳) معتمد (۴) کابینہ ڈویژن کا نمائندہ (۵) وزارت مالیات کا نمائندہ (۶) صدر نشین کے نامزد کردہ دیگر اراکین۔

۸۔ صدر نشین کے اختیارات : مقتدرہ کا صدر نشین اس کا اعلیٰ انتظامی افسر ہوگا اور مقتدرہ کے نظم و نسق، حکمت عملی اور سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

۹۔ معتمد کے فرائض : معتمد، صدر نشین کی عمومی نگرانی کے تحت مقتدرہ کے دفتر کی دیکھ بھال کرے گا، مقتدرہ اور مجلس منتظمہ کے اجلاسوں کی کارروائی کا ریکارڈ مقتدرہ اور مجلس منتظمہ کے فیصلوں پر عملدرآمد کرائے گا۔

۱۰۔ خزانہ دار کے فرائض : خزانہ دار صدر نشین کی عمومی نگرانی کے تحت کام کرے گا اور مالیاتی انضباط اور مقتدرہ کے باقاعدہ منظور کردہ ضوابط کے مطابق اور محاسب اعلیٰ پاکستان کی تعین کردہ شکل میں حسابات رکھنے اور انہیں پیش کرنے کا ذمے دار ہوگا۔

۱۱۔ رکنیت کی میعاد : مقتدرہ کے اراکین (ماسوائے اراکین بربنائے عہدہ) تین سال تک اپنے عہدوں پر فائز رہیں گے۔

۱۲۔ مالیات : مقتدرہ کا سرمایہ سرکاری گرانٹوں اور غیر سرکاری ذرائع سے وصول شدہ عطیات پر مشتمل ہوگا۔

۱۳۔ حسابات : مقتدرہ کا سرمایہ کسی ایک بنک میں رکھا جائے گا جسے مقتدرہ منتخب کرے گا۔ مقتدرہ کے کھاتے میں رقم نکلوانے کے لیے مندرجہ ذیل میں سے کوئی دو افسران مشترکہ طور پر دستخط کریں گے، مقتدرہ کے صدر نشین معتمد اور خزانہ دار

۱۴۔ محاسبہ : مقتدرہ کے حسابات کا محاسبہ محاسب اعلیٰ پاکستان کا عملہ کرے گا۔

۱۵۔ سالانہ روداد : صدر نشین مقتدرہ کی سرگرمیوں اور کارروائی کے متعلق ایک سالانہ روداد مرتب کرے گا جس کے ساتھ کیفیت نامہ حسابات بھی شامل ہوگا اور اسے مالی سال کے خاتمے کے بعد تین ماہ کے اندر مقتدرہ اور صدر مملکت کو پیش کیا جائے گا۔

۱۶۔ واجب التعمیل احکامات : صدر مملکت مقتدرہ کے اغراض و مقاصد سے مطابقت رکھنے والے کاموں کے لیے ایسے عمومی یا خصوصی واجب التعمیل احکامات جاری کر سکتے ہیں جن کا تعلق مخصوص خدمات انجام دینے یا مقتدرہ کے وظائف و فرائض میں توسیع یا تحدید کرنے سے ہو۔

۱۷۔ انتظامی ڈویژن : مقتدرہ کے معاملات سے تعلق رکھنے والے تمام مقاصد کے لیے کابینہ ڈویژن اس کا انتظامی ڈویژن ہوگا اور وفاقی حکومت کو مقتدرہ کے تمام حوالے بشمول مراسلات بخدمت صدر مملکت اسی ڈویژن کی وساطت سے ارسال کیے جائیں گے۔

۱۸۔ یہ بھی قرار پایا کہ اس قرارداد کو سرکاری جریدہ میں شائع کیا جائے۔

بحکم صدر مملکت

معتمد

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریدہ پاکستان حصہ اول میں اشاعت کے لیے

وزارت تعلیم

نمبر ________ اسلام آباد، مورخہ ________

قرارداد

حکومت پاکستان نے یکم جولائی ۱۹۷۶ء سے اکادمی ادبیات پاکستان ایک خود مختار ادارے کی حیثیت سے قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ادارے کے فرائض، تنظیم اور مالی و انتظامی اختیارات حکومت وقتاً فوقتاً طے کرتی رہے گی۔

نائب معتمد

ناشر جریدۂ پاکستان
پاکستان چھاپہ خانہ کارپوریشن
کراچی

نقل برائے اطلاع بنام:

۱۔ جملہ وزارتیں/ڈویژن
۲۔ جملہ صوبائی حکومتیں
۳۔ وزارت تعلیم کے تحت ادارے
۴۔ جملہ یونیورسٹیاں
۵۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اسلام آباد

کابینہ سیکرٹریٹ

(امور عملہ ڈویژن)

________ کراچی، مورخہ

قرارداد

نمبر ________ تقسیم ہند سے قبل ہندوستان میں سب سے بڑی انتظامی سروس انڈین سول سروس تھی یہ ایک واحد سروس تھی جس کو صوبائی بنیادوں پر کئی زمروں کا ڈروں میں تقسیم کیا گیا تھا اس سروس میں بھرتی ہونے والے افسران کا تعین مختلف صوبوں کے لیے کر دیا جاتا تھا اور ملازمت کے دوران وہ اپنے صوبوں کے انڈین سول سروس کا ڈر زمرہ کے رکن رہتے تھے۔ مرکزی حکومت اپنی ضروریات صوبوں سے مستعار الخدمتی کے ذریعے پوری کرتی تھی۔ اس کے علاوہ غیر منقسم ہندوستان میں ایک انڈین پولیٹکل سروس تھی جس میں بھرتی کے دو بڑے ذرائع انڈین سول سروس اور انڈین آرمی تھے۔

۲۔ حکومت پاکستان نے مرکزی سروس کے طور پر کل پاکستان بنیادوں پر اپنی سول سروس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا نام "سول سروس آف پاکستان" ہوگا۔ یہ فیصلہ پورے پاکستان کے لیے بہترین سول سروس قائم کرنے کے لیے کیا گیا ہے جو کہ تمام پاکستان کے لیے مرکزی بنیادوں پر کام کرے گی۔ اس سے صوبوں میں تعاون کی فضا اور انتظام میں ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ اس سروس کے اراکین جن کو کسی بھی صوبے میں تعینات کیا جا سکے گا۔ صوبائی زمروں کا ڈروں کی نسبت مرکزی اور صوبائی حکومت کے لیے زیادہ سود مند ثابت ہوں گے۔ وفاق کے تمام حصول ... انتظام کا یکساں معیار حاصل کر سکیں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ پاکستان سول سروس مرکزی زمرہ کاڈر پر مشتمل ہوگی جو کہ سابقہ انڈین سول سروس کے صوبائی کاڈر زمرے سے مختلف ہوگا۔ سروس میں سابقہ انڈین سول سروس کا صوبوں کا کاڈر زمرہ اور سابقہ انڈین پولیٹیکل سروس کا کاڈر زمرہ اور مرکزی سیکرٹریٹ کی اعلیٰ اسامیاں شامل ہوں گی۔ اس مرکزی کاڈر زمرہ میں شامل اسامیاں منسلکہ میں دی گئی ہیں۔

۴۔ سول سروس کے قیام سے متعلق حکومت کے اہم فیصلے درج ذیل ہیں:

سروس کی ابتدائی تشکیل و ترکیب

ابتدا میں سول سروس آف پاکستان حسب ذیل افسران پر مشتمل ہوگی:۔

(ا) پاکستان میں ملازم سابقہ انڈین سول سروس اور انڈین پولیٹیکل سروس کے افسران (ماسوائے ان کے جو پاکستان فارن سروس میں تبدیل کیے جا چکے ہوں)

(ب) پاکستان انتظامی سروس میں تقرر شدہ افسران

(ج) صوبائی ملازمتوں سے عارضی طور پر لیے گئے افسران صوبائی ملازمتوں سے بھرتی کے لیے مرکزی حکومت طریق کار وضع کرے گی۔

سروس میں عام بھرتی

سروس میں بھرتی مقابلے کے کھلے امتحان کے ذریعے ہوگی۔ یہ امتحان ہر سال وفاقی پبلک سروس کمیشن ملازمتوں کے کمیشن کی طرف سے ہوگا۔ تاہم مسلح افواج کے افسران کا انٹرویو لینے اور ان کی ملازمت کے ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے بعد کمیشن ان کے سول سروس میں تقرر کے لیے سفارش کرے گا۔

تقرر اور تربیت

(۱) سروس میں تقرر مرکزی حکومت کرے گی۔

(۲) سروس میں براہ راست بھرتی ہونے والے امیدوار زیر آزمائش رہیں گے اور

انہیں سول سروس اکادمی لاہور میں تربیت حاصل کرنی ہوگی۔

(۳) زیر آزمائش افراد کے رویہ، نظم و ضبط اور تربیت کے بارے میں قواعد و ضوابط مرکزی حکومت علیحدہ جاری کرے گی۔

(۴) زیر آزمائش امیدوار کو آزمائشی مدت کی کامیاب تکمیل پر ملازمت میں مستقل کیا جا سکے گا۔

ابتدائی تعیناتی اور تبادلے کی ذمہ داری

امور عملہ ڈویژن کے مراسلات نمبر ۵۹/۵۸/۹ مؤرخہ ۱۳ راگست ۱۹۷۰ء اور مؤرخہ ۱۸ رنومبر ۱۹۷۰ء کے پیش نظر حذف کر دیا گیا۔

ترقیاں اور رخصت

(۱) متعلقہ صوبائی حکومت ادنیٰ اسکیل سے اعلیٰ اسکیل میں ترقیاں دے سکے گی جس کی مرکزی حکومت کو اطلاع دینا ہوگی۔

(۲) اعلیٰ اسامیوں پر اساسی تقرریاں مرکزی حکومت کی طرف سے پاکستان پبلک سروس کمیشن سرکاری ملازمت کمیشن کی سفارشات پر کی جائیں گی۔ کمیشن متعلقہ صوبائی حکومت کی رائے دریافت کرکے اسے بھی سفارشات کے ساتھ ارسال کرے گا۔

(۳) مرکز میں تقرر مع سیکرٹریوں کے تقرر کے میعادی ہوں گے۔

(۴) صوبائی حکومت سروس کے ملازم کو چار ماہ یا اس سے کم رخصت دے سکتی ہے۔

صوبوں میں فہرستی اسامیاں

(۱) صوبوں کے لیے متعین کردہ منسلکہ میں دی گئی اعلیٰ اسامیوں کے ۲۵ فی صد تک فہرستی اسامیاں تصور کی جائیں گی جن پر صوبائی سول سروس کے افسران فائز ہو سکیں گے۔ اس صورت حال کا ہر ۵ سال بعد جائزہ لیا جاتا رہے گا۔

(۲) فہرستی اسامیوں میں ترقی مرکزی حکومت کے طے کردہ طریق کار کے مطابق پاکستان

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اخباری اعلامیے

پبلک سروس کمیشن سرکاری ملازمت کمیشن کے مشورے سے ہوں گی۔

(۳) صوبائی حکومتیں فہرستی اسامیوں میں عارضی یا قائم مقام ترقی دے سکتی ہیں لیکن ہر معاملے میں مرکزی حکومت کو اطلاع دینا ضروری ہوگا۔ فہرستی اسامیوں میں مستقل صوبائی حکومتوں کی سفارش پر اور پبلک سروس کمیشن/کمیشن برائے سرکاری ملازمت کے مشورے سے ہوگی۔

(۴) نظم و ضبط کے معاملات میں فہرستی اسامیوں کو سروس کے حقوق حاصل ہوں گے

(۵) فہرستی اسامیوں کے حاملین کا کسی دوسرے صوبے میں تبادلہ نہیں کیا جاسکے گا۔ البتہ مرکز میں تبادلہ ہوسکے گا۔

مرکزی اسامیوں پر تقرر

(۱) مرکز میں نائب معتمدان کی ۱/۲ اسامیاں سروس کے افسران کے لیے مختص ہوں گی۔ ان گریڈوں کی باقی اسامیوں کے لیے سروس کے افسران اور دوسری سروسوں کے افسران اہل ہوں گے۔

فیصلے پر نظر ثانی ہر ۵ سال بعد ہوگی۔

(۲) معتمد اور شریک معتمد کی کم از کم ۲/۳ اسامیاں سروس کے افسران کے لیے مختص ہوں گی اور باقی اسامیوں کے لیے سروس کے افسران اور دوسری سروسوں کے افسران اہل ہوں گے۔

اشارہ: اس فیصلے کا اطلاق مرکزی پول کی اسامیوں پر نہیں ہوگا جو کہ غیر منقسم ہند کے مالیاتی اور تجارتی پول کی طرز پر قائم کیا جارہا ہے۔

۳ اس قرارداد کو سرکاری جریدہ میں شائع کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔

نائب معتمد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر ______

پاکستان (الیکشن) انتخابات کمیشن

سیکرٹریٹ بلاک ایس اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

موجودہ انتخابی فہرستوں میں اضافہ جات خذفات اور تصحیحات کی حتمی فہرست ۳۱ مارچ ۱۹۸۳ء کو پورے ملک میں شائع کردی گئی ہے حتمی فہرستیں موجودہ انتخابی فہرستوں کے ساتھ ان مقامات پر جہاں پچھلے سال برائے ملاحظہ رکھی گئی تھیں ۳۱ مارچ سے ۱۴ اپریل ۱۹۸۳ء تک عوامی معائنہ کے لیے رکھی جائیں گی یہ مراکز مندرجہ ذیل مقامات پر واقع ہیں:

ا۔ رجسٹریشن افیسر کے دفتر میں اس کے دائرہ اختیار کے علاقہ کے لیے

ب۔ ہر معاون رجسٹریشن آفیسر کے دفتر میں صرف اس کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقہ کے لیے اور

ج۔ ہر انتخابی علاقہ میں نمایاں مقام پر خصوصاً پرائمری سکول دفتر مقامی جلدیہ یا کوئی دوسری عوامی عمارت۔

دلچسپی رکھنے والے تمام اشخاص کو بشمول اُن افراد کے جنہوں نے اندراج کے لیے درخواست دے رکھی ہو حتمی فہرستیں اور انتخابی فہرستیں دیکھنے کی دعوت دی جاتی ہے تاکہ وہ اطمینان کرلیں کہ ان کا نام رائے دہندہ کے طور پر درج ہوگیا ہے۔

NO. F. 1(1)/82-PR. (32).
ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN
Secretariat Block 'S'

Islamabad, the 31st March, 1983

PRESS NOTE

The final lists of additions, deletions and corrections of entries in respect of the existing electoral rolls have been published throughout the country on 31st March, 1983. The supplementary lists, alongwith the existing electoral rolls, shall remain displayed for public inspection from 31st March to 14th April, 1983 at the same display centres where the rolls were exhibited in September last year. These display centres consist of the following places:-

(a) Office of the Registration Officer for all the areas under his jurisdiction;

(b) Office of each Assistant Registration Officer for the areas falling under his jurisdiction only; and

(c) At a conspicuous place in each electoral area preferably a Primary School, Local Council office or any other public building.

All those interested, including those who had applied for enrolment, are welcome to have a look at the supplementary lists and the electoral rolls in order to ensure that their names are registered as voters.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF FINANCE

PRESS NOTE

The question of giving some relief to Indian pensioners, who migrated from India to Pakistan, has been under the consideration of Government for some time past. The President has been pleased to decide that ad hoc relief at the following rates may be paid to such Indian pensioners as have migrated to Pakistan upto 31st December, 1960:-

Pensions.	Ad hoc relief
Pensions (excluding temporary increase) not exceeding Rs. 30p.m.	Rs.5p.m.
Pensions (excluding temporary increase) above Rs. 30 p.m. but not above Rs. 75p.m.	
Pensions (excluding temporary increase) above Rs. 75 p.m. but not above 200 p.m.	Rs. 10 p.m.
Pensions (excluding temporary increase) above Rs. 200 p.m.	Such ad hoc relief as will bring the total pension to Rs. 210 p.m.

The ad hoc relief will be payable with effect from Ist March, 1968. The pensioners concerned are required to apply to the Accounts Officer of the area where they are residing in the following form:-

(i) Name of pensioner, with percentage, and present address in Pakistan and thg post from which he retired in India.

(ii) Number of Pension Payment Order———or where such order is not available, a copy of the letter of authority in which the pension was sanctioned or under which it is/was disbursed, should be supplied.

حکومت پاکستان
وزارت مالیات

اخباری اعلامیہ

بھارت سے پاکستان ہجرت کرنے والے بھارتی پنشنروں کو کچھ امداد دینے کا سوال کافی عرصہ سے حکومت کے زیر غور تھا۔ صدر مملکت نے فیصلہ کیا ہے کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۰ء تک ہجرت کرکے پاکستان آجانے والے بھارتی پنشنروں کو حسب ذیل شرح سے عبوری امداد دی جائے۔

پنشن	عبوری امداد
۳۰ روپے ماہوار تک پنشن (عارضی اضافہ کے علاوہ)	۵ روپے ماہوار
۳۰ روپے سے زیادہ اور ۷۵ روپے ماہوار تک پنشن (عارضی اضافہ کے علاوہ)	۷٫۵۰ روپے ماہوار
۷۵ روپے سے زیادہ اور ۲۰۰ روپے ماہوار تک پنشن (عارضی اضافہ کے علاوہ)	۱۰ روپے ماہوار
۲۰۰ روپے ماہوار سے زیادہ پنشن (عارضی اضافہ کے علاوہ)	عبوری امداد جو پنشن کو ۲۱۰ روپے ماہوار کردے۔

عبوری امداد یکم مارچ ۱۹۶۸ء سے قابل ادائیگی ہوگی۔ متعلقہ پنشنروں کو حسب ذیل فارم میں اپنے رہائشی علاقے کے متعلقہ افسر حسابات کو درخواست دینی ہوگی۔

ا۔ پنشنر کا نام، والد کا نام، پاکستان میں موجودہ پتہ اور بھارت میں جس اسامی سے فارغ خدمت ہوئے۔

اا۔ حکم ادائیگی پنشن کا نمبر۔ اگر ایسا کوئی حکم دستیاب نہ ہو تو اختیار نامہ کی نقل جس کے ذریعے پنشن منظور کی گئی ہو یا جس کے تحت ادا کی گئی ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(iii) Amount of pension.

(iv) Name of the pension disbursing authority, whether receiving pension from an Accounts Officer in Pakistan or from the Indian High Commission in Pakistan.

(v) The date upto which the pension was drawn in India and/or whether receiving pension at present.

(vi) Date of migration to Pakistan.

(vii) Place where ad hoc relief is desired to be received in Pakistan.

The application must be furnished to the Accounts Officer by the 30th June, 1986, at the latest. In the case of pensioners drawing pensions from the Indian High Commission in Pakistan, the applications must be supported by specimen signatures and photographs of the pensioners in triplicate duly attested by a gazetted officer or by an Oath Commissioner or Justice of Peace.

(iii) پنشن کی رقم

(iv) پنشن ادا کرنے والے حاکم مجاز کا نام۔ پاکستان میں کسی افسر حسابات سے پنشن وصول کر رہے ہیں یا پاکستان میں بھارتی ہائی کمشنر سے۔

(v) ۔ جس تاریخ تک بھارت میں پنشن وصول کی گئی کیا اب بھی پنشن وصول کر رہے ہیں۔

(vi) ۔ ہجرت کر کے پاکستان میں آنے کی تاریخ اور

(vii) پاکستان میں کس مقام پر عارضی امداد وصول کرنا چاہتے ہیں۔

درخواستیں ۳۰ جون ۱۹۸۶ء تک متعلقہ افسر حسابات کے پاس پہنچ جانی چاہئیں بھارتی ہائی کمشنر سے پنشن وصول کرنے والے پنشنروں کی صورت میں درخواستوں کے ساتھ کسی جریدی افسر یا اوتھ کمشنر کے تصدیق کردہ دستخطوں کے نمونے اور تین فوٹو گراف ہونے چاہئیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

باقاعدہ سکیم کے تحت حج کی درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۸۷ء ہے اس میں کوئی توسیع نہیں کی جائے گی۔ للہٰذا حج پر جانے کے خواہشمند حضرات سے التماس ہے کہ اپنی درخواستیں جلد از جلد ۳۱ جنوری سے قبل قومی بنکوں میں جمع کرا دیں۔ باقاعدہ سکیم کے تحت درخواستوں کی قرعہ اندازی ۳۱ جنوری ۱۹۸۷ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد فروری / مارچ ۱۹۸۷ء میں ہو گی۔

MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS & MINORITY AFFAIRS, ISLAMABAD

PRESS NOTE

The last date for receipt of Hajj applications under the rigular Scheme is 31st January 1987, no extention will be made. Accordingly all intending pilgrims are requested to file their applications with the nationalized Banks as soon as possible and in any case positively by 31st January 1987. The ballot under the regular Scheme will be held in the month of February/March, 1987 after application received by 31st January, 1987 have been scrutinized.

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارتِ مذہبی امور و اقلیتی امور ۔ حکومتِ پاکستان ، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

وزارتِ مذہبی امور و اقلیتی امور نے محرم الحرام ۱۴۰۷ھ کا چاند دیکھنے کے تمام انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔

اس سلسلے میں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کا اجلاس ۵ ستمبر ۱۹۸۶ء (۲۹ ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ) کو پاکستان براڈ کاسٹنگ ہاؤس (ریڈیو پاکستان) لاہور میں سورج غروب ہونے سے ایک گھنٹہ قبل منعقد ہوگا۔ رویت ہلال کمیٹی کے صدر نشین جناب ــــــــــــــ صدارت کریں گے۔

اسی طرح علاقائی کمیٹیوں کے اجلاس پشاور، کوئٹہ، اسلام آباد اور کراچی میں ہوں گے۔ لاہور علاقائی کمیٹی کے ارکین لاہور میں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

لوگوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ نیا چاند دیکھنے کے سلسلے میں اگر کوئی شہادت ہو تو وہ قریب ترین ضلعی یا علاقائی کمیٹی کو اطلاع دیں۔

مختلف کمیٹیوں کی طرف سے نیا چاند دیکھے جانے یا نہ دیکھے جانے کے بارے میں تمام اطلاعات فوری طور پر لاہور میں صدر نشین مرکزی رویت ہلال کمیٹی کو پہنچا دی جائیں گی۔

MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS & MINORITY AFFAIRS, ISLAMABAD

Islamabad, Aug. 26.

All necessary arrangements for the sighting of Muharram-ul-Haram moon 1407 A.H. have been made by the Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs.

The Central Ruet-e-Hilal Committee will meet on September 5, 1986 (29th Zil Haj 1406 A.H.) one hour before sunset at the Pakistan Broadcasting House (Radio Pakistan) Lahore for the sighting of Muharam-ul-Haram moon. Mr. Justice Pir Mohammad Karam Shah Al-Azhari, Chairman of the Central Ruet-e-Hilal Committee will preside.

Simultaneously, the Zonal Committees will meet at Peshawar, Quetta, Islamabad and Karachi. The members of the Lahore Zonal Committee will, however, participate in the meeting of the Central Ruet-e-Hilal Committee at Lahore.

The Ministry has advised the people to give evidence about the sighting of the new moon, if any, to the nearest District or Zonal Sub-Committee. All information about the sighting or otherwise of the new moon as gathered by the various committees will be communicated immediately to the Chairman, Central Ruet-e-Hilal Committee at Lahore.

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

بعض اخبارات میں ایسی خبریں آئی ہیں جن سے یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ حج کے لیے درخواستیں دینے والوں کے لیے کسی رجسٹرڈ شدہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی طرف سے طبی موزونیت کا تصدیق نامہ کی ضرورت کو اس سال پہلی مرتبہ نافذ کیا گیا ہے یہ بات حقیقت پر مبنی نہیں ہے حکومت گذشتہ کئی سال سے حج پر جانے والوں کے لیے طبی موزونیت کے تصدیق نامے کی ضرورت پر زور دے رہی ہے یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ صرف انہی لوگوں کو حج پر جانے کی اجازت دی جائے جو جسمانی لحاظ سے موزوں ہوں۔ اور مناسک حج کی سختیاں سہہ سکیں۔ اگر جسمانی لحاظ سے معذور افراد کو حج پر جانے کی اجازت دی گئی وہ نہ صرف اپنے لیے بلکہ اپنے ساتھیوں کے لئے بھی بے شمار مسائل پیدا کریں گے۔ لہٰذا یہ حکومت کی واضح پالیسی ہے کہ صرف ان لوگوں کو حج پر جانے کی اجازت دی جائے جو حج کرنے کے لیے جسمانی استطاعت بھی رکھتے ہوں اس سال درخواستوں کے ساتھ پیش کیا جانے والا طبی موزونیت کا تصدیق نامہ کوئی بھی رجسٹرڈ شدہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر دے سکتا ہے۔

MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS & MINORITY AFFAIRS, ISLAMABAD

PRESS NOTE

Comments appearing in a Section of press have given an impression that requirement for medical fitness certificate by a registered MBBS doctor for Hajj applicants has been introduced or the first time this year. This is not correct. The Government has been insisting for the past several years on production of medical fitness certificate by intending pilgrims. This has been done to ensure that only those who are physically fit to go through the regours of Manasik-e-Hajj are allowed to proceed. Physically dis-abled persons, if allowed to go for Hajj, will create lots of problems for themselves and for those accompanying them. Accordingly, it has been the declared policy of the Government to allow only these who are not physically incapacitated to perform Hajj i.e. they have the "Istataat" to perform Hajj. This year the medical fitness certificate to be submitted with the applications can be issued by any registered MBBS. doctor.

www.iqbalkalmati.blogspot.com :مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محکمہ اطلاعاتِ عامہ

حکومت پاکستان

اخباری اعلامیہ

غیر مسلم امیدواروں کو اسلامیات کے پرچے سے مبرا قرار دے دیا گیا۔

اسلام آباد ۲۸ اگست

سروے آف پاکستان میں معاون ناظم (بی پی ایس ۔ ۱۷) کی تقرری کے لیے مقابلے کے امتحان میں شرکت کے خواہشمند امیدواروں کی اطلاع کے لیے فیڈرل پبلک سروس کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ غیر مسلم امیدواروں کو اسلامیات کا پرچہ دینے سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے اور اس کے بجائے ان کے لیے مطالعہ پاکستان کا پرچہ ۲۰۰ نمبروں کا تصور کیا جائے گا۔ مزید اطلاع دی گئی ہے کہ اسلامیات کا پرچہ دینے والے امیدوار صرف اُردو یا انگریزی میں پرچہ حل کر سکتے ہیں۔

PUBLIC INFORMATION DEPARTMENT

GOVT. OF PAKISTAN

PRESS NOTE

NON-MUSLIM CANDIDATES EXEMPTED FROM ISLAMIAT PAPER

Islamabad, August 28.

The Federal Public Service Commission has announced for general information of the intending candidates for the Competitive Examination, for Recruitment of Assistant Directors (BPS—17) in the Survey of Pakistan that Non-Muslim candidates have been exempted from the paper in Islamiat, and instead the paper in Pakistan Studies will be treated as of 200 Marks for them. It is further informed that the candidates offering Islamiat can answer the paper in Urdu or in English only.

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محکمہ اطلاعات عامہ

حکومت پاکستان

اخباری اعلامیہ

اسلام آباد ۲۸ اگست

حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ تنخواہ کمیٹی کی سفارشات میں حکومت پاکستان کے تحت انتظامی انکیل کی اسامیوں کے افسران رنکوں کے ایگزیکٹوز/ قومیائی گئی انشورنس کمپنیوں مالی اداروں میں کام کرنے والوں کی تنخواہوں الاؤنسوں اور دیگر سہولیات کے جائزے کو بھی شامل کیا جائے گا۔

اس سلسلے میں افسران / ایگزیکٹوز ۱۰ ستمبر ۱۹۸۶ء تک وزارت خزانہ رممبر / سیکرٹری پے کمیٹی / جوائنٹ سیکرٹری جناب ———— کو مشورے بھیج سکتے ہیں۔ اس بات کی نشاندہی بھی کر سکتے ہیں کہ کیا وہ تنخواہ کمیٹی کے سامنے اپنا نقطہ نظر بذات خود پیش ہو کر بیان کرنے کے خواہشمند ہیں۔

محکمہ اطلاعات

حکومت پاکستان

اخباری اعلامیہ

آزاد کشمیر میں انتخابی فہرستوں کی تیاری کی تاریخ میں توسیع۔

اسلام آباد ۲۶ ر اگست۔

آزاد جموں و کشمیر میں ابتدائی انتخابی فہرستوں کی آخری تاریخ ۳۱ ر اگست سے ۳۰ ر ستمبر ۱۹۸۶ء تک بڑھا دی گئی ہے اسی طرح فہرستوں کی تاریخ کے شائع کرنے کی تاریخ میں ۱۶ ر ستمبر سے ۱۶ ر اکتوبر ۱۹۸۶ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔

آج یہاں چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر کی جانب سے جاری کردہ ایک اخباری اعلامیہ میں اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان تاریخوں میں توسیع اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہے کہ پاکستان کے بعض علاقوں میں حالیہ سیلاب آزاد جموں و کشمیر کے بعض حصوں میں خراب موسمی حالات نیز دوسرے عوامل کی بنا پر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی انتخابی فہرستوں کی تیاری سے متعلق اعداد و شمار تیار کرنے کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔

ریاست کے شہری جنہوں نے اپنے ووٹوں کا اندراج نہیں کرایا ہے ان سے کہا گیا ہے کہ وہ ۳۰ ر ستمبر ۱۹۸۶ء تک اپنے ووٹوں کا اندراج کرا لیں۔ چھپے ہوئے فارموں کی عدم دستیابی کی صورت میں مطلوبہ اطلاعات سادہ کاغذ پر بھی داخل کرائی جا سکتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور

اخباری اعلامیہ

روزنامہ ——————— مورخہ ۵ اپریل ۱۹۸۵ء میں ایک اداریہ بعنوان "زائرین کی شکایت" کا ازالہ شائع ہوا ہے جس میں تجویز کیا گیا ہے کہ زائرین کے انتخاب کے لیے قرعہ اندازی کا طریقہ رائج کرنے کے احکام صادر کیے جائیں اور قرعہ اندازی کی تاریخ وقت اور مقام سے تمام درخواست دہندوں کو بروقت اطلاع دیے جانے کے انتظام کیے جائیں۔

اس سلسلے میں پہلے بھی بذریعہ اخبارات وضاحت کی جا چکی ہے کہ انتخابات کا موزوں طریقہ کار موجود ہے اور اس طریقے کے تحت نہایت دیانت اور احتیاط کے ساتھ زائرین کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ناکام حضرات ہی اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جس کا ازالہ کرنا ممکن نہیں۔ درخواست دہندگان پورے ملک سے درخواستیں بھیجتے ہیں اور ان میں سے مختلف عرسوں کے لیے ۱۰۰ افراد سے لے کر ۲۵۰ افراد کی قرعہ اندازی کی جاتی ہے۔ مرکزی جامع مسجد اسلام آباد میں حسب تجویز اس کا اہتمام کیا جائے گا۔ تاریخ اور وقت کا اعلان بذریعہ اخبار کر دیا جائے گا اور دلچسپی رکھنے والے درخواست دہندگان اپنے اطمینان کے لیے تشریف لا کر قرعہ اندازی کا خود مشاہدہ کر سکیں گے۔

اخباری اعلامیہ

اثاثوں کا اقرار نامہ جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع

اسلام آباد ۲۹ جنوری

وزارت خزانہ میں حکومت پاکستان، بنک دولت پاکستان اور مرکزی محاصل بورڈ بیرونی زرمبادلہ برائے قومی فنڈ بانڈ میں سرمایہ کاری کیے گئے اثاثوں کا اعلان "جمع کرانے کی آخری تاریخ میں ۳۱ جنوری ۱۹۸۶ء سے ۱۵ فروری ۱۹۸۶ء تک پندرہ دن کی توسیع کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دفتر اے جی پی آر اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

وفاقی حکومت کے تمام پنشنر حضرات کے لیے اطلاع دی جاتی ہے کہ گریجویٹی کمیوٹیشن کی کٹوتی کی واپسی اور فیملی پنشنوں کی بحالی کے لیے دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان (اے جی پی آر) اسلام آباد کو براہ راست درخواست دیں تاکہ ان کی سہولت کے لیے بروقت مناسب کارروائی کی جا سکے۔

دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

محاسب اعلیٰ پاکستان کے خصوصی حکم پر دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان میں شعبہ شکایات قائم کیا گیا ہے جہاں موصول ہونے والی شکایات کا فوری تصفیہ کرانے کے لیے دفتری اوقات کے دوران عملہ موجود رہے گا۔ حساب دار اعلیٰ بھی ہر روز گیارہ بجے سے بارہ بجے تک شعبہ شکایات میں بیٹھا کریں گے اور شکایات کے ازالہ کے لیے موقع پر احکامات جاری کیا کریں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ذیلی دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان فورٹ روڈ پشاور صدر

اخباری اعلامیہ

حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان کے ذیلی دفتر پشاور نے مارچ ۱۹۸۶ء کے آخر تک ریٹائر شدہ وفاقی ملازمین کی جی پی فنڈ کی حتمی ادائیگی کی ۱۵۵ درخواستیں مکمل کر کے رقومات کی ادائیگی کے ساتھ متعلقہ محکموں کو ارسال کر دی گئی ہیں۔

تاہم اگر اس ضمن میں کسی ریٹائرڈ وفاقی سرکاری ملازم کو اس سلسلے میں کسی قسم کی شکایت ہو تو جناب ________ نائب حسابدار اعلیٰ سے تحریری طور پر یا ٹیلیفون نمبر ۲۷۹۱۸ پر رابطہ قائم کریں۔

دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان کے دفتر میں موصول ہونے والے کنبہ پنشن (فیملی پنشن) کی بحالی کے ۲۰۶۰ معاملات کا تصفیہ ہو چکا ہے اور اس وقت دفتر میں کنبہ پنشن کا کوئی معاملہ زیرالتوا نہیں ہے لہٰذا اگر وفاقی حکومت کے کسی مرحوم پنشنر کی بیوہ کی پنشن روک دی گئی ہو اور اس کی پنشن واگزار نہ ہوئی ہو تو وہ اپنی متعلقہ دستاویزات کے ساتھ معاون افسر حسابات جناب ________ سے بذریعہ درخواست یا دفتری اوقات میں ذاتی رابطہ قائم کریں تاکہ ان کی پنشن کی ادائیگی کے احکامات جاری کیے جائیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ادارہ طبی سائنس پاکستان اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

جاپان کی مدد سے تعمیر کیے جانے والے نرسنگ، پیرا میڈیکل کالج نے کام شروع کر دیا ہے یہ کالج پچھلے پانچ سالہ منصوبے کے تحت عوام کو تعلیم اور صحت کی بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

سرکاری ملازمتوں کا وفاقی کمیشن اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

سرکاری ملازمتوں کا وفاقی کمیشن ۲۳ فروری ۱۹۸۶ء کو اسلام آباد، لاہور، کراچی اور کوئٹہ میں محکمہ محاسبہ و حسابات پاکستان اور محکمہ فوجی حسابات پاکستان میں بنیادی سکیل ۱۶ میں کار آموز حسابداروں کے امتحان کا بندوبست کرے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارت خوراک و زراعت حکومت پاکستان اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

وفاقی حکومت نے جپسم کے بطور کھاد استعمال کی منظوری دے دی ہے۔ اب کیمیادی کھادوں پر دی جانے والی تمام مراعات کا جپسم پر بھی اطلاق ہوگا اور جپسم کی نقل و حمل یا خرید و فروخت پر صوبائی جبوری محصول، چونگی محصول، آب کاری یا کوئی دوسرا محصول وصول نہیں کیا جائے گا۔ تاکہ کاشتکاروں کو جپسم ارزاں نرخوں پر فراہم کیا جا سکے اور وہ اس کے استعمال سے اپنی بنجر اور غیر آباد زمینوں کو قابلِ کاشت بنا سکیں۔

نائب معتمد
حکومت پاکستان

بنک دولت پاکستان (شعبہ انتظامی) کراچی

اخباری اعلامیہ

بنک دولت پاکستان میں افسرانِ تحقیق کی اسامیوں کے لیے ہونے والا تحریری امتحان پہلے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب جمعہ ۳۰ جنوری کو بنک دولت پاکستان کے کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور اور کوئٹہ کے دفاتر میں ہوگا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور۔

اخباری اعلامیہ

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے شعبہ امراض جلد کے زیر اہتمام جذام کے عالمی دن کے موقع پر ۲۵ جنوری ۱۹۸۷ء بروز شام ۴ بجے ایک تقریب ہوگی۔ صوبائی وزیر صحت جناب ——— مہمانِ خصوصی ہوں گے۔

دفتر افسر حسابات، محاصل ٹیلیفون، راولپنڈی

اخباری اعلامیہ

بعض اخبارات میں شائع ہونے والی ان خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ افسر حسابات محاصل ٹیلیفون کے دفتر کو راولپنڈی سے اسلام آباد منتقل کیا جا رہا ہے ایسی کوئی تجویز محکمہ ٹیلیفون کے زیر غور نہیں ہے۔ دفتر حسب معمول سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں کام کرتا رہے گا۔

افسر حسابات
محاصل ٹیلیفون
راولپنڈی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قومی مرکز حکومت پاکستان ایبٹ آباد

اخباری اعلامیہ

عید میلاد النبی کے سلسلے میں قومی مرکز (نیشنل سنٹر) ایبٹ آباد کے زیر اہتمام مقابلہ نعت خوانی ہوگا جس میں ضلع ایبٹ آباد کے سکولوں کے طلبا اور طالبات حصہ لیں گے۔ کمشنر ہزارہ ڈویژن بمہان خصوصی ہوں گے۔ مقابلے میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے طلبا اور طالبات کو انعامات دیئے جائیں گے۔

گورنمنٹ کالج اصغر مال، راولپنڈی

اخباری اعلامیہ

گورنمنٹ کالج اصغر مال راولپنڈی میں ۱۴ اور ۱۵ مارچ کو راولپنڈی اور اسلام آباد کے کالجوں کے طلبا کے خطاطی کے فن پاروں کی نمائش اور مقابلہ ہوگا۔ نمائش و مقابلے میں شرکت کے خواہشمند طلبا اپنے فن پارے پرنسپل کے پاس جمع کرادیں فن پاروں پر متعلقہ کالج کے پرنسپل کی تصدیق ضروری ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے فن پارے انعام کے مستحق ہوں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کمیشن برائے خواندگی و تعلیم عامہ حکومت پاکستان اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

تعلیم عامہ کی ملک گیر مہم کے تحت ۲۲ ہزار نئی روشنی سکولوں کا پورے ملک میں کھلنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ ان سکولوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم کے لیے علیحدہ انتظام ہوگا۔ داخلہ مفت ہوگا اور کتابیں بھی بلاقیمت فراہم کی جائیں گی اور پرائمری کا نصاب دو سال میں مکمل کرایا جائے گا۔ تعلیم روزانہ بعد دوپہر دی جائے گی۔ طالب علم کی عمر دس سال سے زائد ہونی چاہیئے۔

داخلے کے لیے مقامی نئی روشنی سکول یا کمیشن کے صدر دفتر خیابان اقبال اسلام آباد سے رجوع کریں۔

فیڈرل ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

وفاقی حکومت کے ملازمین کی رہائشی مشکلات کے پیش نظر فیڈرل ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی اسلام آباد نے ایک نیا رہائشی منصوبہ شروع کیا ہے جس کے لیے اسلام آباد ہائی وے پر زیرو پوائنٹ کے قریب ایک قطعہ اراضی حاصل کر لیا گیا ہے۔ یہ قطعہ اراضی نجی ملکیت سے حاصل کیا گیا ہے کیونکہ سی ڈی اے سے پلاٹوں کے حصول میں دشواری پیش آ رہی ہے ۱۹۷۵ء کے بعد سی ڈی اے نے کوئی پلاٹ سوسائٹی کو نہیں دیا۔

سوسائٹی کی رہائشی سکیم کے تحت مختلف سائزوں کے ۱۶۵۰ پلاٹ تیار کیے گئے ہیں۔ جو صرف سوسائٹی کے اراکین کو الاٹ کیے جائیں گے۔ اراکین پلاٹ کے حصول کے لیے مجوزہ فارموں پر درخواستیں دے سکتے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواندگی و تعلیم عامہ کمیشن اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

نئی روشنی سکولوں کی جماعتوں کا اجرا نئے تعلیمی سال سے کر دیا جائے گا۔ اس منصوبے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام ہو رہا ہے ملک بھر میں مختلف ٹیمیں اساتذہ کا انتخاب کر رہی ہیں پندرہ ہزار گریڈ ۱۶ کے ملازمین کو منتخب کر لیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سکولوں کا چناؤ بھی کیا گیا ہے۔

اس کام کے لیے زیادہ تر سرکاری تعلیمی اداروں کی عمارات کو استعمال کیا جائے گا جن کو نئی روشنی منصوبہ کے فنڈ سے ماہانہ کرایہ ادا کیا جائے گا۔ نئی روشنی سکولوں میں تعینات ہونے والے اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہو گی۔ کیونکہ سکول میں پڑھائی کے علاوہ انہیں زیادہ سے زیادہ وقت اپنے مخصوص علاقوں میں گذارنا ہو گا۔ جہاں وہ ان پڑھ افراد کو پڑھائی کی طرف راغب کرنے میں مصروف رہیں گے۔

نئی روشنی سکولوں کے اجرا سے ملک بھر میں تعلیم کا دائرہ وسیع تر ہو جائے گا اور اس طرح وزیراعظم کے پانچ نکاتی پروگرام کی تکمیل میں مدد ملے گی۔

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کارپوریشن کراچی

اخباری اعلامیہ

پی آئی اے ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۶ء سے لندن اور اسلام آباد کے درمیان براہ راست پروازوں کا آغاز کر رہی ہے۔ اس سلسلے کی پہلی پرواز لندن سے ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۶ء بروز اتوار پونے ۹ بجے شب اسلام آباد کے لیے روانہ ہو گی اور سوموار کو پاکستان کے وقت کے مطابق صبح دس بجکر دس منٹ پر اسلام آباد پہنچے گی۔ اس طرح یہ پرواز صرف آٹھ گھنٹے ۲۵ منٹ میں لندن سے اسلام آباد پہنچے گی۔ ان پروازوں میں جمبو جیٹ طیارے استعمال کیے جائیں گے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

وزارت مذہبی امور کو باقاعدہ سکیم کے تحت ۵۰ ہزار سے زائد عازمین حج کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ اس سکیم کے تحت ۳۴ ہزار حضرات حج کے لیے جا سکیں گے۔ ان درخواستوں کی قرعہ اندازی مارچ کے پہلے ہفتے میں ہو گی۔ درخواستوں کی جانچ پڑتال کا کام مکمل ہونے کے بعد قرعہ اندازی کی حتمی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا۔

کفالتی سکیم کے تحت اس سال ۳۵ ہزار عازمین حج فریضۂ حج ادا کر سکیں گے۔ وزارتِ مذہبی امور نے عازمین حج کو مناسکِ حج اور دیگر معلومات فراہم کرنے کے لیے کراچی اور اسلام آباد کے حاجی کیمپوں میں میوزیم قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جن میں تمام مطلوبہ لٹریچر اور مقاماتِ مقدسہ کی تصاویر رکھی جائیں گی۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ان میوزیموں کے لیے حج کے بارے میں کتابوں اور مقاماتِ مقدسہ کی تصاویر کا عطیہ دیں۔

وزارت مواصلات، حکومت پاکستان اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

حکومت پاکستان نے اس سال مقررہ کوٹے کے علاوہ ۵۰۰۰ زائرین حج کو بذریعہ ہوائی جہاز بھیجنے کی تجویز تیار کی تھی۔ لیکن بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر اس تجویز پر عملدرآمد ممکن نہیں ہے۔ ان حالات میں ڈویژنل کمشنروں کے دفتر میں اضافی نشستوں کے لیے حالیہ قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے درخواست گزاروں کے سفر کے انتظامات نہیں کیے جا سکتے۔

کراچی

۱۰ر فروری ۱۹۶۱ء

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارتِ خارجہ حکومت پاکستان، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

حکومت پاکستان اور حکومت .... قونصل خانہ کی سطح پر سفارتی تعلقات قائم کرنے پر رضامند ہو گئی ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے موجود دوستانہ تعلقات دونوں کے باہمی مفاد میں اور بھی مضبوط ہو جائیں گے۔

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے زیر اہتمام ڈیری فارم ٹیکنالوجی کے موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار قومی زرعی تحقیقاتی مرکز میں ۲۴ نومبر کو صبح ساڑھے ۹ بجے شروع ہوگا جس کا افتتاح کونسل کے چیئرمین جناب ڈاکٹر .... کریں گے۔ اس میں پورے ملک سے دودھ کی صنعت سے متعلق نمائندے شرکت کریں گے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پاکستان قومی مرکز، آدم جی روڈ راولپنڈی

اخباری اعلامیہ

پاکستان قومی مرکز نیشنل سنٹر راولپنڈی میں مولانا ظفر علی خان کی یاد میں ایک خصوصی تقریب مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۸۶ء بروز جمعرات شام ۴ بجے منعقد ہوگی جس کی صدارت بزرگ رہنما جناب ——— کریں گے۔ مقررین میں جناب ——— کے نام شامل ہیں۔

وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور (سر شعبہ اقلیتی امور) اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

اقلیتی فرقوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے خصوصی گرانٹ میں سے مبلغ ——— روپے کی رقم ضرورت مند افراد کی مالی مدد کے لیے مخصوص کی گئی ہے جو اقلیتی فرقوں سے تعلق رکھنے والے قومی اسمبلی کے اراکین کی سفارش پر مستحق افراد میں تقسیم کی جائے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

قومی اسمبلی کی سرکاری حسابات کمیٹی کا اجلاس مورخہ ________ کو قومی اسمبلی کے کمیٹی روم نمبر ۲ میں صبح نو بجے شروع ہوگا۔ یہ اجلاس ۵ روز تک جاری رہے گا۔ وزارت مواصلات، وزارت تجارت اور وزارت دفاع کے حسابات، سرکاری حسابات کمیٹی کے معائنہ کے لیے پیش کیے جائیں گے۔

کمشنر انکم ٹیکس راولپنڈی زون راولپنڈی

اخباری اعلامیہ

انکم ٹیکس کے گوشوارے داخل کرنے کی آخری تاریخ میں ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۶ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد مزید توسیع نہیں کی جائے گی۔ انکم ٹیکس ادا کرنے والے جملہ حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے گوشوارے ۳۱ اکتوبر سے قبل داخل کر دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صدر دفتر بنک دولت پاکستان کراچی

اخباری اعلامیہ

۵ فروری ۱۹۸۸ء کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران ملک میں زیر گردش نوٹوں کی مالیت ۴۷ ارب ۴۵ کروڑ ۸۷ لاکھ ۷۵ ہزار ہو گئی۔ زرعی شعبے کو ۱۳۰۱ ارب روپے کے قرضے اور صنعتی شعبے کو ۱۰۵ ارب روپے کے قرضے دیے گئے۔

دفتر ناظم اعلیٰ قومی بچت اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

ہزار روپے کے قومی انعامی بانڈوں کی ۱۸ویں قرعہ اندازی یکم فروری ۱۹۸۶ء صبح ۹ بجے جناح ہال بلدیہ عظمیٰ ملتان میں ہوگی۔

اس کے بعد گیارہ روپے والے انعامی بانڈوں کی قرعہ اندازی ہوگی۔

عوام سے قرعہ اندازی میں شرکت کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محکمہ صحت حکومت پنجاب لاہور

اخباری اعلامیہ

بچوں کی مہلک بیماریوں خسرہ، تشنج، کالی کھانسی، پولیو، خناق اور تپدق سے بچاؤ کے ٹیکے لگانے کے لیے تمام سرکاری ہسپتالوں میں انتظام کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ محکمہ صحت کی گشتی ٹیموں سے بھی یہ ٹیکے مفت لگوائے جا سکتے ہیں۔ بچوں کے والدین سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

ہینڈ آؤٹ نمبر ______

صدر کے افریقی قحط زدگان کے امدادی فنڈ میں عطیات

اسلام آباد ۴ر فروری ۳۰ر جنوری ۱۹۸۶ء تک صدر کے افریقی قحط زدگان کے امدادی فنڈ میں کل ۵۶۵، ۴۱۳، ۲۷ روپے اور ۲۴ پیسے جمع ہو چکے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وفاقی ضلعی دفتر بہبود آبادی، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

قومی ترقی کے لیے ملک کی آبادی اور وسائل میں صحت مند توازن برقرار رکھنے کے لیے وفاقی علاقہ میں بہبود آبادی کے مندرجہ ذیل فلاحی مراکز پوری تن دہی اور لگن کے ساتھ خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

۱۔ فلاحی مرکز جی ۔ ۲/۷ اسلام آباد

۲۔ فلاحی مرکز جی ۔ ۳/۹ اسلام آباد

۳۔ فلاحی مرکز ایچ ۔ ۹ اسلام آباد

۴۔ فلاحی مرکز بارہ کہو

۵۔ فلاحی مرکز گولڑہ شریف

۶۔ فلاحی مرکز ہردوگہر

۷۔ فلاحی مرکز روات

۸۔ فلاحی مرکز چراہ

۹۔ فلاحی مرکز کرپا

۱۰۔ فلاحی مرکز ترلائی

۱۱۔ فلاحی مرکز نور پور شاہاں

۱۲۔ فلاحی مرکز ترنول

یہ فلاحی مراکز بہبود آبادی کے مندرجہ ذیل کام کر رہے ہیں۔

—— عام بیماریوں کا علاج،

—— خواتین تک کے لیے تعلیمی و سماجی محفلوں کا اہتمام،

—— بہتر گھرداری کے لیے عملی تربیت،

—— بچوں کی پیدائش میں خواہش کے مطابق مناسب وقفہ

—— اولاد کی نعمت سے محروم خواتین کا علاج۔

—— زچہ و بچہ کی صحت کی دیکھ بھال

—— بچوں کی دیکھ بھال کی تربیت اور

—— بچوں کے حفاظتی ٹیکے۔

اس کے علاوہ سنٹرل گورنمنٹ سروسز ہسپتال اسلام آباد کمرہ نمبر ۲۲ میں بھی یہ تمام سہولیات دستیاب ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور

(شعبہ زیارت)

اخباری اعلامیہ

ہندوستان میں ہونے والے پانچ عرسوں پر پاکستان سے زائرین کے بھیجے کا بندوبست وزارت مذہبی امور کی وساطت سے ہوتا ہے ہر عرس کے لیے زائرین کی تعداد حسب ذیل مقرر ہے۔

۱۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۰ زائرین

۲۔ حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمد رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۰ زائرین

۳۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ ۱۵۰ زائرین

۴۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ ۲۵۰ زائرین

۵۔ حضرت خواجہ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۰ زائرین

عرس سے تین ماہ قبل درخواستیں طلب کی جاتی ہیں لہٰذا اس موصول شدہ درخواستوں میں سے زائرین کا انتخاب صوبائی تناسب کے لحاظ سے ایک کمیٹی قرعہ اندازی کے ذریعے کرتی ہے جس کی صدارت جوائنٹ سیکرٹری صاحب وزارت مذہبی امور کرتے ہیں۔ کچھ نشستیں خصوصی نامزد کردہ افراد، لیڈر، مذہبی لیڈر، ڈاکٹر اور رابطہ افسر کے انتخاب کے ذریعے پُر کی جاتی ہیں۔

زائرین کا انتخاب مذکورہ بالا قاعدہ کے مطابق ہوتا ہے جو حضرات قرعہ اندازی میں کامیاب ہوتے ہیں انہیں کوئی اعتراض نہیں ہوتا اور جو ناکام رہ جائے ہیں وہ شاکی رہتے ہیں۔ جن کے لیے حکومت کے پاس معذرت کے سوا کوئی چارہ کار نہیں البتہ کوشش کی جا رہی ہے کہ زائرین کی مقررہ تعداد میں اضافہ ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفیض ہو سکیں۔

اس سلسلے میں زیارت کے خواہشمند حضرات اگر اپنے گرانقدر مشوروں سے نوازیں تو عنایت ہوگی۔

نمبر

دفتر صوبائی انتخابات کمیشن پنجاب

لاہور ۲۵ اگست ۱۹۷۷ء

اخباری اعلامیہ

لاہور رو ڈویژن سے قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے لیے کاغذات نامزدگی کی منظوری یا قبولیت کے خلاف ذیل میں درج ۱۲ اپیلوں کی سماعت جناب ڈاکٹر جسٹس ممبر انتخابات کمیشن کے ایوان، عمارت عدالت عالیہ لاہور میں ہوگی۔ سماعت بعدہ ۲۷ اگست ۱۹۷۷ء صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ پر شروع ہوگی۔

نمبر شمار	نام اپیل کنندہ	نمبر اور نام حلقہ انتخاب
۱۔	جناب	ق ا ۔ ۹۹ گوجرانوالہ II
۲۔	جناب	ق ا ۔ ۸۴ لاہور IV
۳۔	میاں	ق ا ۔ ۹۶ شیخوپورہ IV
۴۔	چوہدری	ق ا ۔ ۸۳ لاہور III
۵۔	جناب	ص پ ۔ ۱۵۶ سیالکوٹ XII
۶۔	آنسہ	ص پ ۹۴ لاہور V

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر

انتخابات کمیشن پاکستان

سیکرٹریٹ بلاک ایس اسلام آباد

۲۴ ستمبر ۷۷ ۱۹ء

اخباری اعلامیہ

انتخابات کمیشن پاکستان نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لیے عام انتخابات میں رائے دہی بذریعہ ڈاک کے لیے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ۷۷ ۱۹ء مقرر کی ہے۔

۲۔ قانون کے تحت یہ سہولت صرف ان اشخاص کو حاصل ہوگی جو سرکاری ملازمین (بشمول مسلح افواج) عوامی عہدوں پر فائز افراد ان کی بیگمات اور ان کے ایسے بچے جو رائے دہندہ کے طور پر درج ہوں اور عام طور پر ان کے ساتھ رہتے ہوں اور ایسے اشخاص جو قید میں یا دوسری قانونی تحویل میں رکھے گئے ہوں۔

۳۔ ایسے عملہ رائے دہی مسلح افواج اور پولیس کے ملازمین جو کسی ایسے مرکز رائے دہی پر تعینات کیے گئے ہیں جہاں وہ اپنے ووٹ ڈالنے کے حقدار نہیں تو اس سلسلے میں آخری تاریخ ۳ اکتوبر ۱۹۷۷ء مقرر کی گئی ہے ایسے افراد جو صدارتی افسران، معاون صدارتی افسران اور افسر رائے دہی کی ذمہ داریوں پر تعینات کیے گئے ہیں کو ۳ اکتوبر ۷۷ ۱۹ء سے پہلے رائے دہی بذریعہ ڈاک کے لیے درخواستیں ارسال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

۴۔ رائے دہی بذریعہ ڈاک کے لیے درخواست مجوزہ فارم پر حلقہ انتخاب جس میں وہ رائے دہندہ کے طور پر رجسٹر ہو اور ووٹ ڈالنے کا حقدار ہو کے افسر رائے دہی کے پاس پہنچنی چاہیئے یہ فارم رائے دہی افسران کو معقول تعداد میں مہیا کر دیے گئے ہیں اور بلا قیمت حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

۵۔ درخواست دہندگان جنہوں نے رائے دہی بذریعہ ڈاک کے لیے درخواست دی ہو خود ووٹ ڈالنے کے حقدار نہ ہوں گے۔

۶۔ رائے دہندہ کے متعلقہ دفتر/محکمے سے حسب ضابطہ تطہیر شدہ درخواست برائے اجراء پرچی متعلقہ افسر رائے دہی کو بھیجنی چاہیئے یہ غیر مجاز افراد کے رائے پرچی بذریعہ ڈاک کے لیے رجوع کرنے کے لیے ضروری ہے۔

۷۔ رائے دہی بذریعہ ڈاک کا حق رکھنے والے افراد کو قومی اسمبلی کے حلقہ انتخاب اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ انتخاب کے لیے علیحدہ علیحدہ درخواستیں متعلقہ افسر رائے دہی کو ارسال کرنی چاہیئں کسی بھی سلسلے میں کوئی درخواست برائے رائے دہی بذریعہ ڈاک انتخابات کمیشن یا صوبائی انتخابات کمیشن کو نہیں بھیجنی چاہیئے۔

۸۔ مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ خواہشمند رائے دہندگان کے بھیجے گئے لفافے جن میں رائے دہی پرچی ہو حسب ضابطہ ٹکٹ دار ہونا چاہیے افسر رائے دہی کسی بھی صورت میں بغیر ٹکٹ دار اور کم ٹکٹ دار لفافے وصول نہیں کرے گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارت مواصلات، حکومت پاکستان، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

آئندہ ماہ سے ٹیلیفون کالوں کے اخراجات کو معقول بنایا جائے گا جس کے تحت ۳۴ ممالک کے لئے ٹیلیفون کالوں کے اخراجات میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ جبکہ ۹۹ (قطر) اور امریکہ کے لیے فی منٹ ٹیلیفون کال کے اخراجات میں ۳ روپے اور ۵ روپے کی کمی کر دی جائے گی۔ ۱۴۵ ممالک کے لیے ٹیلیفون کالوں کے اخراجات میں کوئی کمی بیشی نہیں کی گئی۔ بین الاقوامی ٹیلیفون کالوں کے اخراجات کی یہ شرحیں ۱۹۷۰ کی ابتدا میں مقرر کی گئی تھیں۔ اس وقت ایک امریکی ڈالر پاکستان کے دس روپے کے برابر تھا۔

وزارت مالیات، حکومت پاکستان، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

وفاقی حکومت کے ملازمین اور پنشروں کے لیے یکم جولائی ۱۹۸۶ء سے حسب ذیل مراعات فوائد کا اعلان کیا جاتا ہے۔

<u>انڈکسیشن</u> ——— گذشتہ سال کی انڈیکیشن کو ملا کر یکم جولائی ۱۹۸۶ء سے ۱۵۰۰ ماہوار تک بنیادی تنخواہ پانے والوں کے لیے ۱۰ فیصد اور ۱۵۰۰ روپے ماہوار سے زیادہ تنخواہ پانے والوں کے لیے ۱۲½ فیصد اضافہ کیا گیا ہے اسی نسبت سے وفاقی حکومت کے اُن پنشروں کے لیے بھی اضافہ کیا جائے گا جو ۳۱ دسمبر ۱۹۸۵ء تک ریٹائرڈ ہو چکے ہیں۔

<u>کرایہ مکان الاؤنس</u>:- ۱۵۰۰ روپے ماہوار تک تنخواہ پانے والے وفاقی ملازمین کے کرایہ مکان الاؤنس میں ۴ فیصد اور ۱۵۰۰ روپے ماہوار سے زیادہ تنخواہ پانے والوں کے لیے ۳ فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔

<u>سواری الاؤنس</u>:- دفتر آنے اور جانے کے لیے سواری الاؤنس میں ۱۵۰۰ روپے ماہوار تک تنخواہ پانے والوں کے لیے ۴ فیصد اور ۱۵۰۰ روپے ماہوار سے زیادہ تنخواہ پانے والوں کے لیے ۳ فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔

مثلاً جناب "د" بنیادی سکیل نمبر ۵ میں ۹۰۰ روپے ماہوار تنخواہ اور ۷۰ روپے ماہوار سواری الاؤنس پا رہے ہیں یکم جولائی ۱۹۸۶ء سے ان کو ۷۳ روپے ماہوار سواری الاؤنس ملیگا

جناب "ب" کی بنیادی سکیل نمبر ۱۶ میں تنخواہ ۱۵۳۰ روپے ماہوار اور سواری الاؤنس ۱۵۰ روپے ماہوار ہے۔ اب اُن کو ۱۵۵ روپے ماہوار سواری الاؤنس ملے گا۔

جناب "و" موٹر کار الاؤنس کے طور پر ۲۸۵ روپے ماہوار وصول کر رہے ہیں اُن کی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تنخواہ بنیادی سکیل نمبر ۱۹ میں ۲۳۴۰ روپے ماہوار ہے۔ یکم جولائی سے ان کا موٹر کار الاؤنس ۲۹۴ روپے ماہوار ہوگا۔

روزانہ الاؤنس

یکم جولائی ۱۹۸۶ء سے روزانہ الاؤنس (ڈیلی الاؤنس) کی شرحیں حسب ذیل ہوں گی۔

تنخواہ کی حد	خصوصی شرح	عام شرح
۵۰۰ روپے ماہوار تک	۳۵	۲۵
۵۰۱ روپے تا ۱۰۰۰ روپے ماہوار	۵۵	۴۵
۱۰۰۱ روپے تا ۲۰۹۹ روپے ماہوار	۶۵	۵۵
۲۱۰۰ روپے تا ۳۱۹۹ روپے تک ماہوار	۱۰۰	۸۵
۳۲۰۰ روپے ماہوار اور زیادہ	۱۲۰	۱۰۰

لفٹ اپریٹروں کے لیے خصوصی تنخواہ

لفٹ اپریٹروں کے لیے خصوصی تنخواہ ۲۵ روپے ماہوار مقرر کی گئی ہے۔

قاصدوں اور دفتریوں کے لیے خصوصی تنخواہ

قاصدوں اور دفتریوں کی خصوصی تنخواہ ۲۰ روپے ماہوار سے بڑھا کر ۳۰ روپے ماہوار کر دی گئی ہے۔

پینے کے پانی کی فراہمی اور صفائی کے لیے ادائیگی

پینے کے پانی کی فراہمی اور صفائی کے لیے ماہوار ادائیگی ۵ روپے ماہوار سے ۱۰ روپے ماہوار کر دی گئی ہے۔

دھلائی الاؤنس

یکم جولائی ۱۹۸۶ء سے دھلائی الاؤنس ۱۵ روپے ماہوار سے ۲۵ روپے ماہوار کر دیا گیا ہے۔

یکم جنوری ۱۹۸۶ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۶ء

مندرجہ بالا مدت کے دوران ریٹائر ہونے والے پنشنروں کے لیے حسب ذیل شرح سے انڈیکشن

منظور کی گئی ہے۔

۱۵۰۰ روپے ماہوار تک پنشن ۴ فیصد

۱۵۰۰ روپے ماہوار سے زیادہ پنشن ۳ فیصد

کمیوٹیشن

یکم جولائی ۱۹۸۶ء سے اعادہ (گریجویٹی) کا طریق کار ختم کر دیا گیا ہے۔ اب یکم جولائی ۱۹۸۶ء کے بعد ریٹائر ہونے والے پنشنرز اپنی پنشن کے ۵۰ فیصد تک کمیوٹ کرا سکیں گے اور نئی شرح کے مطابق کمیوٹیشن کی رقم وصول کر سکیں گے۔

آخری تنخواہ

یکم جولائی ۱۹۸۶ء سے پنشن کا حساب آخری بارہ ماہ کی اوسط تنخواہ کی بجائے آخری تنخواہ کی بنیاد پر ہوگا۔

۳۰ سال سے زائد ملازمت

۳۰ سال سے زائد ملازمت کے بعد ریٹائر ہونے والوں کو زائد ملازمت کے ہر مکمل سال کے لیے کل پنشن پر ۲ فیصد اضافہ ملے گا جو زیادہ سے زیادہ دس فیصد ہوگا۔

نائب معتمد

حکومت پاکستان

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور، اسلام آباد

اخباری اعلامیہ

اس سال باقاعدہ سکیم کے تحت حج کرنے کے لیے وزارت مذہبی امور کو ۵۳ ہزار درخواستیں موصول ہوئی ہیں اس میں سے حج بیت اللہ کے لیے ۳۴ ہزار خوش نصیبوں کو منتخب کرنے کے لیے قرعہ اندازی ۱۲ مارچ کو کمپیوٹر بیورو اسلام آباد میں ہو گی۔

نائب معتمد
....
حکومت پاکستان

دفتر محاسب اعلیٰ پاکستان، لاہور

اخباری اعلامیہ

ترمیم شدہ قواعد پنشن ——— ۱۹۶۶ء

حکومت پاکستان نے سول مرکزی ملازمین کے سلسلے میں قواعد پنشن میں یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نئے قواعد پنشن کا اطلاق ان مرکزی سرکاری ملازمین پر بھی ہوگا جو یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے قبل ریٹائر ہو چکے ہیں یہ حسب ذیل پر مشتمل ہیں۔

۱۔ پنشنر جن کی کل پنشن ۵۰۰ روپے ماہوار سے زیادہ ہے (ان کو کوئی عارضی اضافہ نہیں دیا گیا تھا)

۲۔ جو سرکاری ملازمین یکم دسمبر ۱۹۶۲ء سے قبل ریٹائر ہوئے اور ان کی (کل) پنشن ۵۰۰ روپے ماہوار سے کم تھی اور یکم اپریل ۱۹۶۴ء سے انہیں پنشن میں عارضی اضافہ عطا کیا گیا۔

۳۔ جو سرکاری ملازمین یکم دسمبر ۱۹۶۲ء یا اس کے بعد اور یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے قبل ریٹائر ہوئے اور ان کی (کل) ماہوار پنشن ۵۰۰ روپے ماہوار سے کم تھی اور انہیں پنشن میں کوئی ماہوار اضافہ نہیں دیا گیا تھا۔

۴۔ زمرہ (۱) کے سرکاری ملازمین کی پنشن یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے نئے قواعد پنشن کی بنیاد پر دوبارہ شمار کی جائے گی۔

۵۔ مندرجہ بالا زمرہ (۲) کے تحت آنے والے سرکاری ملازمین کے معاملے میں موجودہ پنشنروں کی پنشن یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے نئے قواعد پنشن کے تحت دوبارہ شمار کی جائے گی۔

جن معاملات میں دوبارہ متعین کردہ پنشن موجودہ پنشن مع عارضی اضافہ سے کم ہوگی تو پنشنروں کو موجودہ پنشن عارضی اضافہ کے ساتھ ملتی رہے گی اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶۔ مندرجہ بالا فقرہ (۳) کے معاملے میں پنشنروں کو یکم اپریل ۱۹۶۴ء تا ۳۰ جون ۱۹۶۶ء کی مدت کے لیے وہی عارضی اضافہ دیا جائے گا جو دسمبر ۱۹۶۲ء سے قبل کے پنشنروں کو دیا گیا تھا۔ یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے ان کی پنشن بھی نئے قواعد پنشن کے تحت دوبارہ شمار کی جائے گی اور جن معاملات میں دوبارہ متعین کردہ پنشن، موجودہ پنشن مع عارضی اضافہ سے کم ہوگی تو ایسی صورت میں موجودہ پنشن مع عارضی اضافہ پنشنروں کو ملتی رہے گی۔

لہٰذا گزارش کی جاتی ہے کہ مرکزی حکومت کے سول پنشنر پیرا ۔ ۲ میں درج دفاتر کو حسب ذیل معلومات مقررہ فارم پر فراہم کریں تاکہ متعلقہ دفاتر محاسبہ وحسابات ان کی پنشنوں کا دوبارہ حساب کر سکیں۔

۱۔ درخواست دہندہ کا نام (جلی حروف میں)

۲۔ درخواست دہندہ کے والد کا نام (جلی حروف میں)

۳۔ درخواست دہندہ کی تاریخ پیدائش۔

۴۔ ریٹائرمنٹ کی تاریخ پر عہدہ۔

۵۔ دفتر/محکمہ کا نام جس سے ریٹائر ہوئے۔

۶۔ تاریخ (ا) ملازمت کے آغاز کی (ب) ریٹائرمنٹ کی۔

۷۔ مسلسل ملازمت کی مدت، ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ ملازمت کی مدت نکال کر۔

۸۔ ابتدائی ملازمت کی قطع شدہ مدت جسے پنشن کے لیے شمار کرنے کی اجازت دی گئی۔

۹۔ ملازمت میں کمی کی معافی، اگر کوئی ہو۔

۱۰۔ جنگی نوعیت کی ملازمت اگر کوئی ہو۔

۱۱۔ کل ملازمت کے دوران بلا تنخواہ رخصت کی مدت۔

۱۲۔ معطلی مدت اگر کوئی ہو۔

۱۳۔ حکم ادائیگی پنشن نمبر جس پر پنشن وصول کی جا رہی ہے۔

۱۴۔ رقم (ا) ماہوار پنشن کی (ب) انعامیہ کی (ج) عارضی اضافہ۔

۱۵۔ تفویض شدہ رقم

۱۶۔ خزانہ/ڈاکخانہ جس سے پنشن وصول کی جا رہی ہے۔

(۴)۔ درخواست فارم زیر طباعت ہیں اور بہت جلد تمام ڈاکخانوں/خزانوں/ذیلی خزانوں سے دس پیسے فی فارم کی ادائیگی پر دستیاب ہوں گے۔

(۵)۔ درخواست فارم یا تو رجسٹری ڈاک کے ذریعے ارسال کیے جائیں یا کسی کام کے دن دفتری اوقاتِ کار کے دوران ذاتی طور پر اس دفتر محاسبہ وحسابات کے حوالے کیے جائیں جس کے حلقے میں پنشنر اپنی پنشن وصول کر رہا ہو۔ حسب ذیل دفاتر میں درخواستیں وصول کرنے کے لیے خصوصی کاؤنٹر کھولے جا رہے ہیں۔

۱۔ دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان کراچی

۲۔ دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان راولپنڈی

۳۔ دفتر حسابدار اعلیٰ محاصل پاکستان مغربی پاکستان لاہور

۴۔ دفتر حسابدار اعلیٰ مشرقی پاکستان ڈھاکہ

۵۔ دفتر افسر مختار حسابات شمالی علاقہ جات مغربی پاکستان پشاور

۶۔ دفتر افسر مختار حسابات جنوبی علاقہ جات مغربی پاکستان کراچی

۷۔ دفتر نائب افسر مختار حسابات، ڈاک، تار و ٹیلیفون ڈھاکہ

۸۔ دفتر نائب افسر مختار حسابات، ڈاک، تار و ٹیلیفون لاہور

مذکورہ بالا دفاتر اس کی رسید جاری کریں گے اور کیس نمبر دیں گے۔ جسے آئندہ تمام حوالوں میں درج کیا جائے گا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(۸)۔ درخواستیں وصول ہونے پر کوائف کی تصدیق کی جائے گی اور انتظامی محکمہ جات سے مزید معلومات حاصل کرنے کے بعد پنشنوں پر نظر ثانی کی جائے گی۔ یہ نظر ثانی "تقدیم فائق" کی بنیاد پر کی جائیگی۔

دفتر کمشنر ہزارہ ڈویژن ایبٹ آباد

اخباری اعلامیہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین ۱۹۷۳ء کے مطابق وفاقی یا کسی صوبے کے زیرانتظام قبائلی علاقوں میں صدر پاکستان یا اس صوبے کے گورنر کے خصوصی حکم کے بغیر کوئی قانون نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ لہٰذا ضلع کوہستان میں صوبائی حکومت کے زیرانتظام قبائلی علاقہ میں تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیداروں سے محکمہ مواصلات و تعمیرات کوئی انکم ٹیکس نہیں کاٹے گا۔ اس سلسلے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام کو ہدایات جاری کر دی گئی کہ وہ مروجہ قانون کے پیش نظر ضلع کوہستان میں متعلقہ ٹھیکیداروں کے بلوں سے انکم ٹیکس کی کٹوتی نہ کریں۔

خصوصی معاون برائے کمشنر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دفتر روزگار ضلع جہلم

اخباری اعلامیہ

محکمہ روزگار جہلم نے گذشتہ ماہ کے دوران ٧٢٥ بے روزگار افراد کے ناموں کا اندراج کیا۔ جبکہ ٢٣١ افراد کو ملازمت دلائی گئی۔

١٩٠ سابق فوجیوں ٤٥٥ دیگر افراد اور ٨٠ خواتین کے نام درج کیے گئے ہیں جن لوگوں کو روزگار فراہم کیا گیا ان میں ٨٠ سابق فوجی، ١٣٦ دیگر افراد اور ١٥ خواتین شامل ہیں اس کے علاوہ مالی، چوکیدار نائب قاصد کی خالی اسامیاں موجود ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنی اسناد کے ہمراہ محکمہ روزگار جہلم سے رجوع کریں۔

صنعتی ترقیاتی بنک پاکستان ۔۔ صدر دفتر، کراچی

اخباری اعلامیہ

صنعتی ترقیاتی بنک پاکستان کے ڈائریکٹروں کے اجلاس میں ملک کے مختلف حصوں میں صنعتی منصوبوں کے لیے ٨٠ کروڑ ٢٢ لاکھ روپے کی منظوری دی گئی اس میں ٦٢ کروڑ ١٠ لاکھ روپے کا زرمبادلہ بھی شامل ہے۔

ان منصوبوں میں قصور اور ایبٹ آباد کے اضلاع میں دو ٹیکسٹائل ملوں کے قیام مچھ میں کوئلے کی نکاسی، پشاور میں جی آئی پائپ تیار کرنے کا یونٹ، لسبیلہ میں وڈیو کیسٹ تیار کرنے کا یونٹ خیبر ایجنسی میں سنگ مرمر کی تیاری اور حطار میں سوڈیم ڈائی کرومائیٹ کا یونٹ، ڈیرہ اسماعیل خان میں ہوٹل، کیمبل پور اور مردان میں بناسپتی گھی کا کارخانہ شامل ہیں۔

ناظم تعلقات عامہ
صنعتی ترقیاتی بنک پاکستان

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دفتر سب ڈویژنل مجسٹریٹ سوہاوہ ضلع جہلم

اجباری اعلامیہ

تحصیل سوہاوہ کی حدود میں واقع امتحان کے مراکز کے ۲۰۰ گز کی حدود کے اندر کنٹرولر امتحانات انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی کی اجازت کے بغیر اجتماعات پر ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ کے تحت ۲ ماہ کے لیے فوری پابندی عائد کر دی گئی ہے اس حکم کا اطلاق مجسٹریٹوں اور موقع پر موجود پولیس عملہ پر نہیں ہوگا۔

سب ڈویژنل مجسٹریٹ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں